كِتَابُ صَلاَةِ الاِسْتِسْقَاءِ

(۱) باب سُؤَالِ النَّاسِ الإِمَامَ الاِسْتِسْقَاءَ إِذَا قَحَطُوا

لوگوں کا امام سے بارش کیلئے سوال کرنا جب قحط پڑ جائے

(۶۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّى فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْمَوَاشِى وَانْقَطَعَتْ سُبُلُ النَّاسِ وَفِى رِوَايَةِ الشَّافِعِىِّ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ. فَادْعُ اللَّهَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَمُطِرْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِى فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : اللَّهُمَّ عَلَى رُءُ وسِ الْجِبَالِ وَالآكَامِ وَبُطُونِ الأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ. قَالَ : فَانْجَابَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِىِّ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شَرِيكٍ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۳۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مویشی ہلاک ہوگئے۔ لوگوں کی راہیں کٹ گئیں۔ امام شافعی کی روایت کے مطابق (راستے کٹ گئے) اللہ سے بارش کی

دعا کیجیے! رسول اللہ ﷺ نے دعا کی۔ راوی کہتا ہے کہ ہم پر جمعہ سے لے کر جمعہ تک بارش برسائی گئی تو ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! گھر منہدم ہو گئے راستے بند ہو گئے اور مویشی ہلاک ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر دعا فرمائی: اے اللہ! ان بادلوں کو پہاڑوں کی چوٹیوں، ٹیلوں، وادیوں کے درمیان اور درختوں کے پیدا ہونے کی جگہ برسا دے۔ راوی کہتا ہے: مدینہ سے بادل یوں چھٹ گئے جیسے کپڑا اچھٹ جاتا ہے۔

(۲) باب الْإِمَامِ يَخْرُجُ إِلَى الْمُصَلَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْتَسْقِيَ بِصَلاَةٍ

امام عیدگاہ کی طرف نکلے جب وہ ارادہ کرے صلاۃ الاستسقاء ادا کرے گا

(۶۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَقَلَبَ رِدَاءَهُ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم]

(۶۳۸۴) حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عیدگاہ کی طرف نکلے آپ نے بارش طلب کی اور قبلہ رخ ہوئے اور اپنی چادر کو پلٹایا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

(۶۳۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ : أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ : كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَقُولُ : هُوَ صَاحِبُ الْأَذَانِ. وَلَكِنَّهُ وَهَمٌ لأَنَّ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيُّ مَازِنُ الْأَنْصَارِ قَالَ فِي التَّارِيخِ قُتِلَ يَوْمَ الْحَرَّةِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ الْمَدَنِيُّ صَاحِبُ الْأَذَانِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۳۸۵) حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا عبداللہ بن زید (جس کو خواب میں اذان سکھلائی گئی تھی) سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ کی طرف نکلے اور پہلی حدیث کی مثل بیان کیا۔

امام بخاری کہتے ہیں کہ یہ وہ عبداللہ نہیں جنہیں اذان سکھلائی گئی تھی بلکہ یہ عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی ہے۔

(۳) باب الإمام يخرج متبذلا متواضعا متضرعا

امام عاجزی وانکساری کرتے ہوئے نکلے

(۶۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حِسْلٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الْوَلِيدَ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الاِسْتِسْقَاءِ . فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : إِنَّمَا تَمَارَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ : لاَ بَلْ أَرْسَلَ ابْنُ أَخِيكُمْ يَعْنِي الْوَلِيدَ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَبَذِّلاً مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا فَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ ، وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ. [حسن۔ ابن خزیمة]

(۶۳۸۶) ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے ولید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے رسول اللہ ﷺ کی نماز استسقاء کے متعلق دریافت کروں سو میں ان کے پاس آیا تو میں نے کہا: ان سے آپ نے مسجد میں آپ ﷺ کی صلاۃ الاستسقاء کے متعلق ہمیں شک میں ڈال دیا ہے تو انہوں نے کہا: نہیں بلکہ تمہارے بھائی کے بیٹے ولید نے بھیجا ہے تب وہ مدینے کا امیر تھا تو تب ابن عباس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ عاجزی انکساری کرتے ہوئے اور گڑ گڑاتے ہوئے نکلے اور منبر پر بیٹھ گئے مگر تمہارے آج کے خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا بلکہ آپ ﷺ دعا کرتے رہے اور گڑ گڑاتے رہے اور اللہ کی بڑائی بیان کرتے رہے، پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عیدین میں پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۳۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَوَاضِعًا مُتَخَشِّعًا مُتَبَذِّلاً مُتَضَرِّعًا مُتَرَسِّلاً فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ. [حسن۔ حاکم، ابن خزیمہ]

(۶۳۸۷) ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ امیروں میں سے ایک امیر نے مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے صلاۃ الاستسقاء کے متعلق پوچھوں تو ابن عباس نے کہا: اسے کس نے روکا ہے میرے سے پوچھنے میں۔ پھر انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ عاجزی کرتے ہوئے خشوع وخضوع کرتے اور گڑ گڑاتے ہوئے نرمی سے چلتے ہوئے نکلے۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عید کی پڑھاتے تھے اور آپ نے تمہارے خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا۔

(۴) باب اسْتِحْبَابِ الْخُرُوجِ بِالضُّعَفَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالْعَبِيدِ وَالْعَجَائِزِ

کمزوروں، بچوں، غلاموں اور معذوروں کا نکلنا پسند ہے

(۶۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((ابْغُونِي الضُّعَفَاءَ فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ)).

[صحیح۔ ابو داؤد، ترمذی]

(۶۳۸۸) جبیر بن نفیر حذرمی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابودرداء رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا، آپ فرمارہے تھے کہ میرے لیے تلاش کرو ضعیفوں کمزوروں کو کہ بیشک تم رزق دیے جاتے ہو اور مدد کیے جاتے ہو اپنے کمزوروں کی وجہ سے۔

(۶۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْهَمَذَانِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ ظَنَّ أَنَّ لَهُ فَضْلاً عَلَى مَنْ دُونَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا نَصَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الأُمَّةَ بِضَعِيفِهَا بِدَعْوَتِهِمْ وَصَلاَتِهِمْ وَإِخْلاَصِهِمْ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ. [صحیح بخاری]

(۶۳۸۹) مصعب بن سعد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے خیال کیا کہ وہ نبی کریم ﷺ کے دیگر صحابہ سے افضل ہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے اس امت کی مدد کی ہے۔ ان کے کمزور لوگوں کی دعا، نماز اور اخلاص کی وجہ سے۔ اس حدیث کی تخریج امام بخاری رحمہ اللہ نے کی ہے محمد بن طلحہ کی حدیث سے جو انہوں نے اپنے باپ سے بیان کی۔

(۶۳۹۰) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الشَّاشِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمٍ يَعْنِي ابْنَ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَهْلاً عَنِ اللَّهِ مَهْلاً فَإِنَّهُ لَوْلاَ شَبَابٌ خُشَّعٌ وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ وَشُيُوخٌ رُكَّعٌ وَأَطْفَالٌ رُضَّعٌ لَصُبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا)).

إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمٍ غَيْرُ قَوِيٍّ وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ آخَرَ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعیف۔ أخرجه ابو یعلی]

(۶۳۹۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھہر جاؤ جلدی نہ کرو۔ اللہ سے یہ یقینی بات ہے کہ اگر خشوع وخضوع کرنے والے نوجوان نہ ہوتے اور چوپائے بلبلانے والے نہ ہوتے اور بزرگ (بوڑھے)

جھکنے والے نہ ہوتے اور بچے چیخنے چلانے والے نہ ہوتے تو تم پر عذاب نازل کر دیا جاتا۔ اس میں ابراہیم بن خثیم قوی نہیں۔

(۶۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْقَرَظَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُبَيْدَةَ يَعْنِي ابْنَ مُسَافِعٍ الدِّيلِيَّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لَوْلاَ عِبَادٌ لِلَّهِ رُكَّعٌ وَصِبْيَةٌ رُضَّعٌ وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ لَصُبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا ثُمَّ لَتُرَضَّنَّ رَضًّا)). [ضعیف۔ طبرانی فی الکبیر]

(۶۳۹۱) ابن مسافع دیلی اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں، انہوں نے اپنے دادا سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ کے بندے رکوع کرنے والے نہ ہوں اور بچے گڑگڑانے والے نہ ہوں اور جانور بلبلانے والے نہ ہوں تو ضرور تم پر عذاب آجاتا۔

(۵) باب اسْتِحْبَابِ الصِّيَامِ لِلاِسْتِسْقَاءِ لِمَا يُرْجَى مِنْ دُعَاءِ الصَّائِمِ

بارش کے لیے روزے دار کی قبولیت دعا کی امید کرنا

(۶۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ثَلاَثُ دَعَوَاتٍ لاَ تُرَدُّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ، وَدَعْوَةُ الصَّائِمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ)). [صحیح۔ الحافظ نقل فی اللسان ۱/ ۴۰]

(۶۳۹۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین ایسی دعائیں ہیں جو لوٹائی نہیں جاتیں: باپ کی دعا، روزے دار کی دعا اور مسافر کی دعا۔

(۶۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُدِلَّةِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ثَلاَثَةٌ لاَ تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ وَعِزَّتِي لأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ)). [حسن لغیرہ۔ ترمذی]

(۶۳۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تین ایسے اشخاص ہیں جن کی دعا کو رد نہیں کیا جاتا: ① عادل حکمران ② روزے دار جب تک افطار نہ کر دے اور ③ مظلوم کی دعا بادلوں کے اوپر اٹھالی جاتی ہے اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: مجھے میری عزت کی قسم میں تیری ضرور مدد کروں گا اگرچہ کچھ وقت کے بعد ہی۔

(۶) باب الْخُرُوجِ مِنَ الْمَظَالِمِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِالصَّدَقَةِ وَنَوَافِلِ الْخَيْرِ رَجَاءَ الإِجَابَةِ

مظالم سے نکلنے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا صدقات اور نوافل سے دعا کی قبولیت کی امید کرنا

(۶۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لاَ يَقْبَلُ إِلاَّ الطَّيِّبَ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ﴾ [المؤمنون: ۵۱] وَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ [البقرة: ۱۷۲] ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ ، وَقَدْ غُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۳۹۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہیں اور صرف پاکیزہ ہی کو قبول کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے رسولو! تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں اور اعمال صالحہ کرو، جو تم اعمال کرتے ہو، بے شک میں جاننے والا ہوں'' [المومنون: ۵۱] اور یہ بھی فرمایا: ''اے ایمان والو! کھاؤ تم پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے'' [البقرة: ۱۷۲] پھر آپ ﷺ نے تذکرہ کیا ایک ایسے شخص کا جو لمبا سفر کرتا ہے غبار آلود پراگندہ بالوں والا اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے اور یارب یارب کہہ کر پکارتا ہے جبکہ اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام اور اس کی پرورش ہی حرام پر ہوئی تو اس کی دعا کیسے قبول کی جائے گی۔

(۶۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْحَرْبِ ، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ ، وَمَا يَزَالُ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ ، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطُشُ بِهَا ، وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَلَئِنْ سَأَلَنِي عَبْدِي أَعْطَيْتُهُ ، وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لأُعِيذَنَّهُ)).

وَذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيثِ قَدْ أَخْرَجْتُهُ فِي كِتَابِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ مَعَ تَأْوِيلِهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ. [صحیح لغیرہ۔ بخاری]

(۶۳۹۵) ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جس نے میرے دوست (ولی) سے دشمنی کی اس نے میرے ساتھ اعلان جنگ کیا اور نہیں میرا کوئی بندہ میرا قرب حاصل کرتا کسی چیز کے ساتھ جو مجھے محبوب ہو اس میں سے جو میں نے اس پر فرائض فرض کیے اور وہ ہمیشہ نوافل کے ساتھ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور وہ آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا وہ ہاتھ جس سے وہ چھوتا ہے اور اس کے وہ پاؤں جن سے وہ چلتا ہے۔ اگر میرے سے میرا بندہ مانگے تو میں اسے دے دیتا ہوں۔ اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرے تو میں اسے پناہ دے دیتا ہوں۔

امام بخاری نے اس حدیث کو اپنی صحیح میں محمد بن عثمان بن کرامۃ سے بیان کیا ہے۔

(۶۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلاَّ امْرَأً بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ قَالَ فَيُقَالُ انْتَظِرْ هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: انْظُرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا. مَرَّتَيْنِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۳۹۶) ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر پیر اور جمعرات کو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ہر اس شخص کو معاف کیا جاتا ہے، جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا مگر اس شخص کو معاف نہیں کرتا جس کے دل میں اپنے بھائی کے متعلق کینہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہا جاتا ہے کہ میں ان دونوں کو مہلت دیتا ہوں کہ وہ دونوں صلح صفائی کرلیں۔

اور ہمیں حدیث بیان کی جریر نے وہ سہل سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایسی ہی حدیث بیان کی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کو مہلت دو حتیٰ کہ صلح کرلیں اور یہ بات دو مرتبہ کہی جاتی ہے۔

(۶۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

-ﷺ- : ((مَا نَقَضَ قَوْمٌ الْعَهْدَ قَطُّ إِلاَّ كَانَ الْقَتْلُ بَيْنَهُمْ ، وَمَا ظَهَرَتْ فَاحِشَةٌ فِي قَوْمٍ قَطُّ إِلاَّ سَلَّطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ ، وَلاَ مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلاَّ حَبَسَ اللَّهُ عَنْهُمُ الْقَطْرَ)). كَذَا رَوَاهُ بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ.

[منكر۔ أخرجه الحاكم]

(۶۳۹۷) ابن بریدہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم کبھی بھی کسی عہد کو نہیں توڑتی مگر ان میں قتل ہوتا ہے اور کسی قوم میں کبھی فحاشی ظاہر نہیں ہوتی، مگر اللہ ان پر موت کو مسلط کر دیتے ہیں اور نہیں روکتی کوئی قوم زکوۃ کو مگر اللہ تعالیٰ ان سے بارش کو روک لیتا ہے۔

(۶۳۹۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَا نَقَضَ قَوْمٌ الْعَهْدَ قَطُّ إِلاَّ سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ ، وَلاَ فَشَتِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ إِلاَّ أَخَذَهُمُ اللَّهُ بِالْمَوْتِ ، وَمَا طَفَّفَ قَوْمٌ الْمِيزَانَ إِلاَّ أَخَذَهُمُ اللَّهُ بِالسِّنِينَ ، وَمَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلاَّ مَنَعَهُمُ اللَّهُ الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا جَارَ قَوْمٌ فِي حُكْمٍ إِلاَّ كَانَ الْبَأْسُ بَيْنَهُمْ أَظُنُّهُ قَالَ وَالْقَتْلُ.

[صحيح۔ أخرجه المؤلف في الشعب]

(۶۳۹۸) حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ کوئی قوم کبھی عہد نہیں توڑتی مگر اللہ تعالیٰ ان پر دشمن کو مسلط کر دیتا ہے اور نہیں پھیلتی کسی قوم میں بے حیائی مگر اللہ تعالیٰ ان کو موت کے ساتھ پکڑتے ہیں اور کوئی قوم ناپ طول میں کمی نہیں کرتی مگر اللہ سبحانہ ان پر قحط سالی مسلط کر دیتے ہیں اور کوئی قوم زکوۃ کو نہیں روکتی مگر اللہ تعالیٰ ان پر آسمان سے بارش کو روک لیتا ہے اور کوئی قوم اللہ کے حکم کو نہیں توڑتی مگر ان پر لڑائی مسلط ہو جاتی ہے میرا خیال ہے کہ انہوں نے لفظ 'قتل' فرمایا۔

(۷) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ السُّنَّةَ فِي صَلاَةِ الاِسْتِسْقَاءِ السُّنَّةُ فِي صَلاَةِ الْعِيدَيْنِ وَأَنَّهُ يُصَلِّيهَا رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ بِلاَ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ فِي وَقْتِ صَلاَةِ الْعِيدِ

اس بات کی دلیل کہ صلوٰۃ الاستسقاء سنت ہے جیسے صلاۃ العیدین سنت ہے بیشک اس کی بھی ایسے ہی دو رکعتیں پڑھے گا جیسے عیدین کی نماز بلا اذان واقامت ہے عید کی نماز کے وقت

(۶۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِيهِمَا ، وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ، وَاسْتَسْقَى ،

وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ. [صحیح۔ بخاری ومسلم]

(۶۳۹۹) عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول مکرم ﷺ نکلے لوگوں کے ساتھ پانی طلب کرنے کیلئے، سو آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں اور ان میں بلند آواز میں قرأت کی اور اپنی چادر کو پلٹایا اور پانی مانگا اور قبلے کی طرف منہ کیا اس کے علاوہ نے اضافہ کیا ہے اور وہ عبد الرزاق سے بیان کرتے ہیں کہ اور آپ نے اپنے ہاتھ اٹھاتے دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے پانی طلب کیا۔

(۶٤۰۰) زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو فَدَعَا وَاسْتَسْقَى. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۴۰۰) ہمیں حدیث بیان کی عبد الرزاق نے اور انہوں نے تذکرہ اس حدیث کا کچھ زیادتی (اضافے) کے ساتھ۔

(۶٤۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ هُوَ ابْنُ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بِلاَ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ ، ثُمَّ خَطَبَنَا فَدَعَا اللَّهَ ، وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ، ثُمَّ قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ الأَيْمَنَ عَلَى الأَيْسَرِ ، وَالأَيْسَرَ عَلَى الأَيْمَنِ.

تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [سندہ منکر۔ ابن ماجہ]

(۶۴۰۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول مکرم ﷺ نکلے (بارش) پانی طلب کرنے کیلئے تو آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں بغیر اذان اور اقامت کے۔ پھر ہمیں خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنے چہرے کو پھیرا قبلے کی طرف اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے پھر اپنی چادر کو پلٹایا اور دائیں جانب کو بائیں طرف کر لیا اور بائیں جانب کو دائیں طرف۔

(۶٤۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ قَالَ : أَرْسَلَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الاِسْتِسْقَاءِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : إِنَّا تَمَارَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الاِسْتِسْقَاءِ . فَقَالَ : لاَ وَلَكِنْ أَرْسَلَكَ

ابْنُ أُخْتِكُمْ وَلَوْ أَنَّهُ أَرْسَلَ فَسَأَلَ مَا كَانَ بِذَاكَ بَأْسٌ ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَبَذِّلاً مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا حَتَّى جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ كَخُطْبَتِكُمْ هَذِهِ ، وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ ، وَالتَّضَرُّعِ ، وَالتَّكْبِيرِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدِ.

لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى وَحَدِيثُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ الصَّوَابُ ابْنُ عُقْبَةَ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا الْحَدِيثُ يُوهِمُ أَنَّ دُعَاءَهُ كَانَ قَبْلَ الصَّلاَةِ. وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ.

[حسن۔ ابن خزیمہ]

(۶۴۰۲) ہمیں حدیث بیان کی ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ نے، وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی میرے باپ نے، وہ کہتے ہیں: میں نے سنا اس سے جو وہ حدیث بیان کرتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ مجھے ولید بن عقبہ نے بھیجا (جو ان دنوں مدینہ کے امیر تھے) ابن عباس کی طرف تاکہ میں ان سے پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ کی صلوٰۃ الاستسقاء کا طریقہ سو میں ان کے پاس آیا تو میں نے کہا: ہم مسجد میں جھگڑ پڑے آپ ﷺ کی نماز استسقاء کے بارے میں تو انہوں نے کہا: نہیں بلکہ تمہیں بھیجا ہے تمہارے بھانجے نے اگر اس نے بھیجا ہے تو اس نے ایسی بات کا سوال کیا ہے جس میں کوئی جھگڑا نہیں۔ پھر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ ﷺ نکلے کپڑے لٹکا کر عاجزی انکساری کرتے ہوئے اور آہ وزاری کرتے ہوئے یہاں تک آپ ﷺ منبر پر بیٹھے اور تمہاری خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا لیکن آپ ﷺ دعا کرتے رہے اور گڑگڑاتے رہے اور اللہ کی کبریائی بیان کرتے رہے اور دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عید میں پڑھاتے تھے۔

یہ لفظ ابراہیم بن موسیٰ کی حدیث کے ہیں اور جو یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث وہ بھی انہیں معانی کے ساتھ بیان ہوئی ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ یہ حدیث وہم پیدا کرتی ہے کہ ان کی دعا نماز سے پہلے تھی اور یہ بات سفیان ثوری نے کہی۔

شیخ رحمہ اللہ نے کہا ہے: یہ حدیث وہم پیدا کرتی ہے کہ آپ کی دعا نماز سے پہلے تھی اور اسے بیان کیا سفیان ثوری نے بھی۔

(۶۴۰۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ : مَنْ أَرْسَلَكَ؟ قُلْتُ : فُلاَنٌ قَالَ : مَا مَنَعَهُ أَنْ يَأْتِيَنِي فَيَسْأَلَنِي : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلاً مُتَضَرِّعًا فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ.

قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ لِلشَّيْخِ : الْخُطْبَةُ قَبْلَ الرَّكْعَتَيْنِ أَوْ بَعْدَهَا قَالَ : لاَ أَدْرِي.

فَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ هِشَامًا كَانَ لاَ يَحْفَظُهُ. وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنْ جَدِّهِ مُحَالاً بِهَا عَلَى

صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ. [حسن۔ ابن خزیمہ]

(۶۴۰۳) ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد کہتے ہیں: امیروں میں سے ایک امیر نے مجھے ابن عباس کی طرف بھیجا تاکہ صلوٰۃ الاستسقاء کے متعلق ان سے پوچھوں تو ابن عباس نے کہا: تجھے کس نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا: فلاں نے تو انہوں نے کہا: اس کس نے روکا ہے کہ وہ میرے پاس آئے اور پوچھے۔ پھر ابن عباس نے کہا کہ آپ ﷺ عاجزی کرتے ہوئے اور گڑگڑاتے ہوئے نکلے اور آپ ﷺ نے تمہارے اس خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا اور دو رکعتیں پڑھائیں، جیسے عید میں پڑھاتے تھے۔

سفیان کہتے ہیں: میں نے شیخ سے کہا: خطبہ دو رکعتوں سے پہلے یا بعد میں؟ تو انہوں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ سو یہ بات دلالت کرتی ہے کہ ہشام یاد نہیں رکھ سکتے تھے اور تحقیق اس کو بیان کیا ہے اسماعیل بن ربیعہ بن ہشام نے اپنے دادا سے عیدین کی نماز پر محمول کرتے ہوئے۔

(۶۴۰۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَدِّهِ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ اسْتَسْقَى مُتَخَشِّعًا مُتَبَذِّلاً كَمَا يَصْنَعُ فِي الْعِيدَيْنِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَبِيعَةَ بِمَعْنَاهُ. [حسن۔ ابن خزیمہ]

(۶۴۰۴) عبداللہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے جب بارش طلب کی، خشوع و خضوع اور انکساری کرتے ہوئے جیسے آپ عیدین میں کرتے رہے۔ اس کو عبداللہ بن یوسف تنیسی نے اسماعیل بن ربیعہ سے اسی معنی میں روایت کیا۔

(۶۴۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ: أَرْسَلَنِي مَرْوَانُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ سُنَّةِ الاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ: سُنَّةُ الاِسْتِسْقَاءِ سُنَّةُ الصَّلاَةِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلاَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ يَمِينَهُ عَلَى يَسَارِهِ وَيَسَارَهُ عَلَى يَمِينِهِ، وَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ فَكَبَّرَ فِي الأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ وَقَرَأَ بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَقَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ وَكَبَّرَ فِيهَا خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ.

[منکر۔ الحاکم]

(۶۴۰۵) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے مروان نے ابن عباس کی طرف بھیجا تاکہ میں ان سے استسقاء کا طریقہ پوچھوں تو انہوں نے کہا: صلوٰۃ استسقاء کا طریقہ وہی ہے جو صلاۃ العیدین کا ہے سوا اس کے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی چادر کو پلٹایا (پھیرا) اور دائیں جانب کو بائیں جانب اور بائیں جانب کو دائیں جانب کیا اور دو رکعتیں پڑھیں۔ پہلی رکعت میں

آپ ﷺ نے سات تکبیرات کہیں اور سورۃ "سبح اسم ربك الاعلیٰ" پڑھی اور دوسری رکعت میں "هل اتاك حديث الغاشية" پڑھی اور اس میں پانچ تکبیرات کہیں۔

(٦٤٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ : أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْخَالِقِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السُّنَّةِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ : مِثْلُ السُّنَّةِ فِي الْعِيدَيْنِ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ ، وَكَبَّرَ فِيهِمَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً سَبْعًا فِي الأُولَى وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ ، وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ثُمَّ اسْتَسْقَى.

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ هَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ وَهُوَ بِمَا قَبْلَهُ مِنَ الشَّوَاهِدِ يَقْوَى. [منكر۔ دار قطنی]

(۶۴۰۶) حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے صلوۃ الاستسقاء کا طریقہ پوچھا تو انہوں نے کہا: عید کے طریقے کی طرح ہے، رسول اللہ ﷺ نکلے بارش طلب کر رہے تھے۔ آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں بغیر اذان واقامت کے اور ان میں بارہ (۱۲) تکبیرات کہیں، سات پہلی میں اور پانچ دوسری میں اور جہری قرأت کی۔ پھر آپ ﷺ پلٹے اور خطبہ دیا۔ پھر قبلے کی طرف منہ کیا اپنی چادر کو پلٹا اور بارش کی دعا کی۔

(٦٤٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّ : خَرَجَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ اسْتَسْقَى فَلَقِيتُ يَوْمَئِذٍ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُ رَجُلٍ أَوْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ رَجُلٌ قُلْتُ : كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ : تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قُلْتُ : كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ؟ قَالَ : سَبْعَ عَشْرَةَ قُلْتُ : فَمَا أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا؟ قَالَ : ذَاتُ الْعُسَيْرَةِ أَوْ ذَاتُ الْعُشَيْرَةِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۴۰۷) ابواسحاق بیان کرتے ہیں کہ بے شک عبداللہ بن یزید انصاری لوگوں کے ساتھ بارش کی دعا کیلئے نکلے، سو انہوں نے دو رکعت پڑھائیں، پھر بارش کی دعا کی اور اس دن میں زید بن ارقم سے ملا، میرے اور ان کے درمیان کوئی آدمی نہیں تھا یا انہوں نے کہا کہ میرے اور ان کے درمیان ایک آدمی تھا۔ میں نے کہا: آپ ﷺ نے کتنے غزوات کیے تو انہوں نے کہا: انیس غزوات۔ پھر میں نے کہا: آپ نے آپ ﷺ کے ساتھ کتنے غزوات کیے؟ تو انہوں نے کہا: سترہ۔ پھر میں نے کہا: پہلا غزوہ کونسا ہے جو آپ نے لڑا؟ انہوں نے کہا: ذات العسیرۃ یا پھر ذات العشیرۃ کہا۔

(۸) باب ذِكْرِ الأَخْبَارِ الَّتِي تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ دَعَا أَوْ خَطَبَ قَبْلَ الصَّلاَةِ

ان اخبار کا بیان جو رہنمائی کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور دعا کی

(۶۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ الْمَازِنِيُّ : أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللَّهَ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فِي الْحَدِيثِ وَقَرَأَ فِيهِمَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يُرِيدُ الْجَهْرَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَكَذَلِكَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَحْدَهُ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ دُونَ قَوْلِهِ ثُمَّ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ دُونَ كَلِمَةِ ثُمَّ ، وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَوَصَفَ الصَّلاَةَ أَوَّلاً، ثُمَّ وَصَفَ تَحْوِيلَ الرِّدَاءِ وَالدُّعَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ بخاری]

(۶۴۰۸) عباد بن تمیم مازنی بیان کرتے ہیں کہ اس نے اپنے چچا سے سنا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے تھے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن بارش کی دعا کیلئے نکلے، سو آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیری اور قبلے کی طرف منہ کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنی چادر کو بھی پھیرا۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں۔ ابن ابی ذئب نے اس حدیث اور اپنی چادر کو بھی پھیرا، پھر آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں ابن ابی ذئب نے اس حدیث میں کہا کہ آپ ﷺ نے ان میں قراءت بھی کی۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ اس سے ان کی مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ نے با آواز بلند قراءت کی۔

نیز امام بخاری نے اپنی صحیح میں آدم بن ابی ایاس سے اور انہوں نے ابن ابی ذئب سے جو حدیث بیان کی، اسی حوالے سے نقل کی ہے۔ اس میں انہوں نے کہا ہے کہ آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائی اور ان میں قراءت جہری کی اور ایسی ہی روایت ابو نعیم سے بیان کی گئی ہے جو انہوں نے ابو ذئب سے بیان کی اور اس حدیث کو امام مسلم ابو طاہر کی سند سے بیان کیا ہے۔ معمر نے زہری سے بیان کیا اور پہلے نماز کا طریقہ بیان کیا، پھر چادر پلٹنے کا اور دعا کا ذکر کیا۔

(۶۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ

بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : شَكَى النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قُحُوطَ الْمَطَرِ فَأَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَهُ فِي الْمُصَلَّى ، وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُونَ فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَاسْتِيخَارَ الْمَطَرِ عَنْ إِبَّانِ زَمَانِهِ عَنكُمْ وَقَدْ أَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَدْعُوهُ ، وَوَعَدَكُمْ أَنْ يَسْتَجِيبَ لَكُمْ)) ثُمَّ قَالَ ((الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ. اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلاَغًا إِلَى حِينٍ)). ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَتْرُكْ فِي الرَّفْعِ حَتَّى بَدَا بَيَاضُ إِبْطَيْهِ ، ثُمَّ حَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَقَلَبَ أَوْ حَوَّلَ رِدَاءَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَهُ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَنَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَأَنْشَأَ اللَّهُ تَعَالَى سَحَابًا فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ، ثُمَّ أَمْطَرَتْ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى. فَلَمْ يَأْتِ مَسْجِدَهُ حَتَّى سَالَتِ السُّيُولُ ، فَلَمَّا رَأَى سُرْعَتَهُمْ إِلَى الْكِنِّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَقَالَ : ((أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنِّي عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)). أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ هَارُونَ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۴۰۹) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے آپ ﷺ کے پاس بارش کے قحط کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے منبر رکھنے کا حکم دیا تو اسے عیدگاہ میں رکھا گیا اور لوگوں سے ایک دن میں نکلنے کا وعدہ لیا۔ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول ﷺ نکلے جب سورج کا کنارہ ظاہر ہونے لگا تو آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور تکبیر وتحمید بیان کی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اپنے گھروں کے خشک ہونے کا ذکر کیا اور بارش طلب کی اور اس وقت کے مشکل ہو جانے کا جب کہ اللہ سبحانہ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اسے پکارو اور اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔ پھر آپ ﷺ نے کہا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا للّٰهُ يَفْعَلُ مَايُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ. اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ"

پھر آپ ﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور انہیں مسلسل اٹھاتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہوگئی۔ پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ کو پھیرا اور اپنی چادر کو پلٹا اس حال میں کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور منبر سے اتر کر دو رکعتیں پڑھائیں اور اللہ تعالیٰ نے بادل پیدا کر دیے اور وہ کڑکے اور چمکے۔ پھر وہ اللہ کے حکم سے برسے۔ آپ ﷺ ابھی مسجد تک نہیں آئے تھے کہ پرنالے بہنے لگے۔ جب آپ ﷺ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ بارش سے بچنے کی جلدی کر رہے ہیں تو آپ ﷺ مسکرا دیے حتیٰ کہ آپ ﷺ کی ڈاڑھیں ظاہر ہوگئیں اور آپ ﷺ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے، میں اس کا بندہ اور رسول ہوں۔

(۶۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ : أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الأَنْصَارِيُّ يَسْتَسْقِي وَقَدْ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- ، وَخَرَجَ فِيمَنْ خَرَجَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ ، وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ فَقَامَ قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ عَلَى غَيْرِ مِنْبَرٍ فَاسْتَسْقَى ، وَاسْتَغْفَرَ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَنَحْنُ خَلْفَهُ يَجْهَرُ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ لَمْ يُؤَذِّنْ يَوْمَئِذٍ وَلَمْ يُقِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ فَخَطَبَ ، ثُمَّ صَلَّى وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اسْتَسْقَى وَرِوَايَةُ الثَّوْرِيِّ وَزُهَيْرٍ أَشْبَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۴۱۰) ابواسحاق سے روایت ہے کہ عبداللہ بن یزید انصاری بارش کی دعا کرنے کیلئے نکلے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا تھا۔ ان کے ساتھ جو لوگ نکلے ان میں براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور زید بن ارقم بھی تھے اور اسحاق کہتے ہیں کہ اس دن میں بھی ان کے ساتھ تھا تو وہ بغیر منبر کے اپنی ٹانگوں پر کھڑے ہوئے۔ پھر انہوں نے بارش کی دعا کی اور توبہ واستغفار کیا، پھر ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں اور ہم ان کے پیچھے تھے وہ ان میں بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے تو نہ تو انہوں نے اذان کہی اور نہ ہی اقامت۔ امام بخاری نے اس روایت کو اپنی صحیح میں ابو نعیم سے بیان کیا ہے اور ثوری نے جو ابو اسحاق سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں: انہوں نے خطبہ دیا، پھر نماز پڑھائی اور جو شعبہ نے بیان کیا ہے، اس میں ہے کہ دو رکعات پڑھائیں، پھر دعا کی۔

(۹) باب الدُّعَاءِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ قَائِمًا

استسقاء کی دعا کھڑے ہو کر کرنے کا بیان

(۶۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ : أَنَّ عَمَّهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي لَهُمْ فَقَامَ فَدَعَا قَائِمًا ، ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ فَسُقُوا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَدَعَا اللَّهَ قَائِمًا وَقَالَ : فَأُسْقُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۴۱۱) عباد بن تمیم سے روایت ہے کہ اس کا چچا نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ہے، اس نے عباد کو خبر دی کہ بیشک نبی ﷺ لوگوں کے ساتھ عیدگاہ کی طرف ان کیلئے بارش مانگنے کی خاطر نکلے۔ آپ کھڑے ہو گئے اور کھڑے ہو کر دعا کی۔ پھر

آپ ﷺ نے قبلے کی طرف منہ کیا اور اپنی چادر کو پھیرا تو وہ بارش دے دیے گئے۔

ابو اسحاق نے بھی اسی طرح ہی حدیث بیان کی ہے۔ کہا کہ پھر کھڑے ہو کر دعا کی۔ وہ کہتے ہیں: پھر وہ بارش دے دیے گئے۔ اسے امام بخاری نے بیان کیا ہے۔

(۱۰) بَاب اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الدُّعَاءِ

لگن اور کوشش سے دعا میں قبلے کی طرف رخ کرنا

(۶۴۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي وَإِنَّهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری ومسلم]

(۶۴۱۲) عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ عیدگاہ کی طرف بارش مانگنے کے لیے نکلے۔ جب آپ ﷺ نے دعا کا ارادہ کیا تو اپنے چہرے کو قبلے کی طرف کیا اور چادر کو پلٹایا۔

(۱۱) بَاب تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ

استسقاء میں چادر پلٹانے کا بیان

(۶۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَسْقِي وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَهْدِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۴۱۳) عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ بارش کی دعا کرنے کیلئے نکلے تو آپ نے اپنی چادر کو پلٹا

اور دعا کی۔

(۱۲) باب وَقْتِ تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ
چادر پلٹانے کے وقت کا بیان

(۶۴۱۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ : أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم]

(۶۴۱۴) عباد بن تمیم کہتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن زید کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ عید گاہ کی طرف نکلے تو آپ ﷺ نے دعا کی اور چادر کو پلٹا جب قبلے کی طرف منہ کیا۔

(۱۳) باب كَيْفِيَّةِ تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ
چادر پلٹانے کے طریقے کا بیان

(۶۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ يَعْنِي الْحِمْصِيَّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ فِي: خُرُوجِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الاِسْتِسْقَاءِ قَالَ: وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ عِطَافَهُ الأَيْمَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الأَيْسَرِ وَجَعَلَ عِطَافَهُ الأَيْسَرَ عَلَى عَاتِقِهِ الأَيْمَنِ، ثُمَّ دَعَا اللَّهَ. [صحیح۔ شافعی]

(۶۴۱۵) عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نماز استسقاء کیلئے نکلے تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ نے اپنی چادر کو پلٹایا تو دائیں طرف کو بائیں کندھے پر ڈال لیا اور بائیں طرف کو دائیں کندھے پر پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔

(۶۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ رِدَاءَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ. قَالَ الْمَسْعُودِيُّ فَقُلْتُ لأَبِي بَكْرٍ : أَجَعَلَ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ وَالشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ، أَوْ جَعَلَ أَعْلاَهُ أَسْفَلَهُ قَالَ: لاَ بَلْ جَعَلَ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ وَالشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ رِوَايَتُهُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَوْلَهُ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ بخاری]

(۶۴۱۶) عباد بن تمیم اپنے چچا عبداللہ بن زید سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ عیدگاہ کی طرف نکلے، آپ بارش مانگ رہے تھے۔ آپ نے اپنی چادر کو پلٹایا اور قبلے کی طرف منہ کیا اور دو رکعتیں پڑھیں۔

مسعودی کہتے ہیں: میں نے ابوبکر سے کہا: کیا آپ ﷺ نے دائیں طرف بائیں طرف کی اور بائیں دائیں طرف یا اوپر والے حصے کو نیچے کیا تو انہوں نے کہا: بلکہ دائیں طرف بائیں پر اور بائیں طرف دائیں پر کی۔

(۶۴۱۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ ثَابِتٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِأَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهُ أَعْلاَهَا فَلَمَّا ثَقُلَتْ عَلَيْهِ قَلَبَهَا عَلَى عَاتِقِهِ. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۴۱۷) عبداللہ بن زید فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور آپ پر سیاہ قمیض تھی۔ آپ ﷺ نے ارادہ کیا کہ نچلے حصے کو پکڑیں اور اس کو اوپر کر دیا جب آپ تھک گئے تو اسے اپنی گردن پر ڈال لیا۔ لفظ دونوں کے ایک ہیں۔

(۱۴) باب مَا قِيلَ مِنَ الْمَعْنَى فِي تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ

تحویل رداء سے کیا مراد ہے

(۶۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَنْصُورِ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ لِيَتَحَوَّلَ الْقَحْطُ. كَذَا قَالَ عَنْ جَابِرٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ جَابِرًا وَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي جَعْفَرٍ.

[صحيح۔ متصل أخرجه الحاكم]

(۶۴۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے بارش کی دعا کی اور اپنی چادر کو پلٹایا، تاکہ قحط سالی کو پلٹا دیا جائے۔

(۶۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الثَّلْجِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الطَّبَّاعِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً. [صحيح۔ حاكم]

(۶۴۱۹) یہ حدیث اسحاق بن طباع نے حفص بن غیاث سے مرسل بیان کی ہے۔

(۶۴۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : قَالَ وَكِيعٌ فِي قَوْلِهِ جَعَلَ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ وَالشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ يَعْنِي تَحَوَّلُ السَّنَةُ الْجَدْبَةُ إِلَى الْخِصْبِ كَمَا تَحَوَّلُ هَذَا الْيَمِينُ عَلَى الشِّمَالِ. [صحيح۔ نصب الرايه]

(۶۴۲۰) اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ وکیع نے اپنی بات میں یہ بیان کیا کہ آپ ﷺ چادر کی دائیں جانب کو بائیں کیا اور بائیں جانب کو دائیں پر ڈال لیا، یعنی خشک سالی کو ہریالی میں بدل دے جس طرح چادر کو دائیں جانب سے بائیں جانب کیا ہے۔

(۱۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ كَثْرَةِ الاِسْتِغْفَارِ فِي خُطْبَةِ الاِسْتِسْقَاءِ وَأَنْ يَقُولَ كَثِيرًا ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾

خطبہ استسقاء میں استغفار اور کثرت سے یہ آیت پڑھنا مستحب ہے ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ......﴾

(۶۴۲۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ مُصْعَبٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ لَزِمَ الاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا ، وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَحْتَسِبُ)). [ضعيف۔ ابو داؤد]

(۶۴۲۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے فراخی عطا کر دیں گے اور ہر تنگی سے نجات دیں گے اور رزق وہاں سے عطا کرے گا جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں۔

(٦٤٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الْفَضْلِ الرِّيَاشِيُّ حَدَّثَنَا الأَصْمَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَسْقِي فَجَعَلَ لاَ يَزِيدُ عَلَى الاِسْتِغْفَارِ فَقُلْتُ : أَلاَ يَتَكَلَّمُ لِمَا خَرَجَ لَهُ وَلاَ أَعْلَمُ أَنَّ الاِسْتِسْقَاءَ هُوَ الاِسْتِغْفَارُ فَمُطِرْنَا. [حسن لغیرہ۔ ابی حاتم]

(٦٤٢٢) جزہ سعدی اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: عمر رضی اللہ عنہ بارش کی دعا کرنے کیلئے نکلے اور انہوں نے استغفار سے کچھ زیادہ نہ کیا تو میں نے کہا کہ وہ کیوں نہیں کہتے کہ ہم کس مقصد کے لیے نکلے میں نہیں جانتا کہ استسقاء سے مراد استغفار ہے۔ مگر ہمیں بارش دے دی گئی۔

(٦٤٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : مُجَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُجَالِدٍ الْبَجَلِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُسْلِمٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : أَصَابَ النَّاسَ قَحْطٌ فِي عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَعِدَ عُمَرُ الْمِنْبَرَ فَاسْتَسْقَى فَلَمْ يَزِدْ عَلَى الاِسْتِغْفَارِ حَتَّى نَزَلَ فَقَالُوا لَهُ : مَا سَمِعْنَاكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اسْتَسْقَيْتَ فَقَالَ : لَقَدْ طَلَبْتُ الْغَيْثَ بِمَفَاتِيحِ السَّمَاءِ الَّتِي بِهَا يُسْتَنْزَلُ الْمَطَرُ ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلاَ تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ﴾ [هود: ٥٢] ﴿وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ﴾ [هود: ٩٠] كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي بِمَفَاتِيحِ السَّمَاءِ . وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُطَرِّفٍ فَقَالَ : بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ . [حسن لغیرہ۔ أخرجه عبد الرزاق]

(٦٤٢٣) شعبی بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں لوگوں کو قحط سالی نے آلیا تو عمر رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے۔ انہوں نے بارش کی دعا کروائی مگر توبہ و استغفار کے علاوہ کچھ نہ کیا۔ یہاں تک کہ وہ منبر سے اتر آئے تو لوگوں نے کہا کہ ہم نے نہیں سنا کہ آپ نے بارش بھی مانگی ہو۔ اے امیر المؤمنین! تو انہوں نے کہا کہ میں نے بارش ہی طلب کی ہے آسمان کی ان چابیوں سے جس سے بارش نازل کی جاتی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلاَ تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ﴾ [هود: ٥٢] ﴿وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ﴾ [هود: ٩٠] میں نے اسے ہی اپنی کتاب میں پایا ہے (بِمَفَاتِيحِ السَّمَاءِ) مطرف نے کہا (بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ) آسمان کے پرنالے۔

(٦٤٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُشَيْمٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَسْقِي فَلَمْ يَزِدْ عَلَى الاِسْتِغْفَارِ حَتَّى رَجَعَ فَقِيلَ لَهُ : مَا رَأَيْنَاكَ اسْتَسْقَيْتَ فَقَالَ : لَقَدْ طَلَبْتُ الْمَطَرَ بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ

الَّذِی یُسْتَنْزَلُ بِهِ الْمَطَرُ ، ثُمَّ قَرَأَ ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ [هود: ۵۲] [حسن لغيره۔ ابن ابی شیبة]

(۶۴۲۴) شعبی بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بارش مانگنے کیلئے نکلے اور انہوں نے صرف استغفار ہی کیا اس کے علاوہ کچھ بھی نہ کیا اور پلٹ آئے تو ان سے کہا گیا کہ ہم نے تو نہیں دیکھا کہ آپ نے بارش مانگی ہو تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے بارش مانگی ہے آسمان کے پرنالوں میں سے جہاں سے بارش اترتی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ [هود: ۵۲]۔

(۱۶) باب الِاسْتِسْقَاءِ بِمَنْ تُرْجَى بَرَكَةُ دُعَائِهِ

بارش کی دعا اس سے کروانا جس کی دعا کی برکت کی امید ہو

(۶۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَتَمَثَّلُ بِشِعْرِ أَبِي طَالِبٍ فِي النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - :

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلأَرَامِلِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ بخاری]

(۶۴۲۵) عبداللہ بن دینار اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عمر سے سنا، وہ تمثل بیان کرتے ہیں ابوطالب کے اس شعر سے۔

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلأَرَامِلِ

ترجمہ: وہ سفید چہرے والا جس سے بادل بھی فیض حاصل کرتے ہیں۔ یتیموں کا فریادرس اور بیواؤں کو کھلانے والا۔

(۶۴۲۶) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - عَلَى الْمِنْبَرِ يَسْتَسْقِي. فَمَا يَنْزِلُ حَتَّى يَجِيشَ كُلُّ مِيزَابٍ فَأَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلأَرَامِلِ

قَالَ : وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۴۲۶) سالم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بسا اوقات میں شاعر کے شعر کو یاد کرتا اور رسول اللہ ﷺ کے چہرے کو دیکھتا جو منبر پر کھڑے بارش مانگ رہے ہوتے اور آپ ﷺ منبر سے نہ اترتے کہ ہر پرنالہ جوش سے بہنے لگتا اور مجھے شاعر کا قول یاد آ جاتا۔

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلأَرَامِلِ

اور انہوں نے کہا کہ یہ ابو طالب کا قول ہے۔

(۶۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ يَعْنِي عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا قُحِطُوا اسْتَسْقَى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا -ﷺ- فَتَسْقِينَا وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا -ﷺ- فَاسْقِنَا فَيُسْقَوْنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيِّ. وَقَالَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَكَانَ ذِكْرُ أَنَسٍ سَقَطَ مِنْ كِتَابِ شَيْخِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ وَغَيْرُهُ عَنِ الأَنْصَارِيِّ مَوْصُولاً. [صحیح۔ البخاری]

(۶۴۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب جب قحط زدہ ہو جاتے تو وہ عباس بن عبد المطلب کے ساتھ دعا کرتے اور کہتے کہ اے اللہ! ہم تیری طرف تیرے نبی کا وسیلہ لے کر آتے تھے تو تو ہمیں بارش دے دیتا تھا، آج ہم تیری طرف تیرے نبی کے چچا کو وسیلہ لے کر آئے ہیں سو تو ہمیں بارش عطا کر دے تو وہ بارش دے دیے جاتے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں حسن بن محمد زعفرانی سے بیان کیا اور انہوں نے کہا: یہ روایت بغیر کسی شک کے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے ابو محمد کی کتاب سے ان کا نام ساقط ہو گیا ہے۔

(۱۷) باب الإِمَامِ يَسْتَسْقِي لِلنَّاسِ فَيَسْقِيهِمُ اللَّهُ لِيَنْظُرَ كَيْفَ يَعْمَلُونَ فِي شُكْرٍ

امام لوگوں کیلئے بارش طلب کرتا ہے تو اللہ انہیں پلا دیتا ہے تاکہ وہ دیکھے کہ لوگ شکر کیسے ادا کرتے ہیں

(۶۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ النَّاسِ إِدْبَارًا قَالَ: ((اللَّهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ)). فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَتَّى أَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْجُلُودَ وَالْعِظَامَ فَجَاءَهُ أَبُو سُفْيَانَ وَنَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّكَ بُعِثْتَ

رَحْمَةً وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسُقُوا الْغَيْثَ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ سَبْعًا وَشَكَى النَّاسُ كَثْرَةَ الْمَطَرِ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا)). فَانْحَدَرَتِ السَّحَابَةُ عَنْ رَأْسِهِ قَالَ فَأُسْقِيَ النَّاسُ حَوْلَهُمْ قَالَ: لَقَدْ مَضَتْ آيَةُ الدُّخَانِ وَهُوَ الْجُوعُ الَّذِي أَصَابَهُمْ وَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ﴾ [الدخان: ١٥] وَآيَةُ الرُّومِ، وَالْبَطْشَةُ الْكُبْرَى يَوْمَ بَدْرٍ، وَانْشِقَاقُ الْقَمَرِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى رِوَايَةِ أَسْبَاطٍ بِزِيَادَتِهِ الَّتِي جَاءَ بِهَا فِي الْحَدِيثِ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِجَابَةِ دَعْوَتِهِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۲۸) عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جب پیارے پیغمبر نے لوگوں کو دین سے منہ موڑتے دیکھا تو آپ نے بددعا کی: (اللَّهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ) اے اللہ! انہیں یوسف جیسی قحط سالی سے دوچار کر۔ تو انہیں قحط سالی نے آلیا یہاں تک کہ انہوں مردار چمڑے اور ہڈیاں تک کھائیں تو ابوسفیان اور اہل مکہ پیارے پیغمبر کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد! تیرا خیال ہے کہ تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے اور تیری قوم ہلاک ہو رہی ہے تو ان کیلئے اللہ سے دعا کر۔ پیارے پیغمبر ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ ان کو بارش دے دی گئی اور سات دن متواتر بارش ہوتی رہی، پھر لوگوں نے بارش کے زیادہ ہو جانے کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا (اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا) اے اللہ! اسے ہمارے اردگرد برسا اور ہم پر نہ برسا تو بادل آپ ﷺ کے سر سے چھٹ گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ اردگرد کے لوگوں پر بارش ہوتی رہی۔ ابن مسعود کہتے ہیں: جو آیت دخان گزری ہے اس سے وہی قحط سالی مراد ہے جو انہیں پہنچی اور یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ (بیشک ہم عذاب کو تھوڑی دیر کے لیے ہٹانے والے ہیں کیونکہ تم پھر لوٹنے والے ہو) [الدخان: ۱۵] سورہ روم کی آیت "بطشۃ الکبریٰ" یوم بدر اور انشقاق القمر ہے۔

(۱۸) بَابُ الْإِمَامِ يَسْتَسْقِي لِلنَّاسِ فَلَمْ يُسْقَوْا فَيَعُودُ ثُمَّ يَعُودُ حَتَّى يُسْقَوْا وَلَا يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

امام لوگوں کیلئے بارش کی دعا کرتا ہے ان کو بارش نہیں دی جاتی اور وہ پلٹ جاتے ہیں پھر وہ دعا کیلئے لوٹتے ہیں حتیٰ کہ ان کو بارش دے دی جاتی ہے اور وہ نہیں کہتا کہ "میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہ کی گئی

(۶۴۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ، أَوْ قَطِيعَةِ

رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ)). قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الاِسْتِعْجَالُ؟ قَالَ ((يَقُولُ : قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ البخاری]

(۶۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''انسان کی دعا ہمیشہ قبول کی جاتی رہتی ہے جب تک وہ کوئی گناہ کی دعا نہیں کرتا یا پھر قطع رحمی کرنے والا، جب تک جلدی کا مطالبہ نہیں کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: اے اللہ کے رسول! ''استعجال'' کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ کہتا ہے ''میں نے بہت دعا کی میں نے بہت دعا کی مگر میری دعا قبول نہیں کی گئی تب وہ تھک جاتا ہے اور دعا کو چھوڑ دیتا ہے

(۱۹) باب اسْتِسْقَاءِ إِمَامِ النَّاحِيَةِ الْمُخْصِبَةِ لأَهْلِ النَّاحِيَةِ الْمُجْدِبَةِ وَلِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ

خوشحالی (سر بندی) میں رہنے والے امام کا قحط سالی والوں کیلئے اور تمام مسلمانوں کیلئے دعا کرنا

(۶۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَكَرِيَّا. [صحیح۔ البخاری]

(۶۴۳۰) نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل ایمان کی آپس میں محبت، نرمی اور ہمدردی کی مثال جسد واحد کی سی ہے جب اس میں سے کسی عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم تھکاوٹ اور بخار کی وجہ سے بے چین ہو جاتا ہے۔

(۶۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ ثَرْوَانَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ : حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : ((مَنْ دَعَا لأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۴۳۱) ام درداء بیان کرتی ہیں کہ مجھے میرے سرتاج نے حدیث بیان کی۔ انہوں نے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ جس نے اپنے بھائی کیلئے اس کی عدم موجودگی میں دعا کی تو ''ملک موکل'' اس پر آمین کہتا ہے اور کہتا ہے دعا کرنے والے تیرے لیے بھی ایسے ہی ہو۔

(۲۰) باب الاِسْتِسْقَاءِ بِغَيْرِ صَلاَةٍ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ

بارش کی دعا بغیر صلوٰۃ الاستسقاء کے جمعے کے دن منبر پر کرنا

(۶۴۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ يَعْنِي الْبَيْهَقِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ النَّاسُ فَصَاحُوا فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ ، وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ ، وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَقَالَ : اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا . قَالَ : وَايْمُ اللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ فَأَنْشَأَتْ سَحَابَةٌ فَانْتَشَرَتْ ، ثُمَّ أَمْطَرَتْ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى وَانْصَرَفَ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الأُخْرَى ، فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَخْطُبُ صَاحُوا فَقَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا فَتَبَسَّمَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا)). فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوْلَهَا وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَأَنَّهَا لَفِي مِثْلِ الإِكْلِيلِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْهُ وَعَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جمعے کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ لوگ کھڑے ہو کر چیخنے لگے کہ اے اللہ کے رسول! بارش کا قحط ہے اور درخت زرد پڑ گئے ہیں اور چوپائے ہلاک ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں بارش پلائے تو آپ ﷺ نے دعا کی اور کہا: ''اے اللہ! تو ہمیں پلا اے اللہ تو ہمیں پلا'' انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم آسمان میں بادل کا کوئی ٹکڑا نہیں دیکھ رہے تھے مگر اچانک بادل پیدا کر دیے گئے اور پھیلا دیے گئے اور وہ برس پڑے۔ آپ رسول ﷺ منبر سے اترے اور نماز پڑھی اور پھر گئے مگر بارش پورا ہفتہ جاری رہی۔ پھر جب نبی کریم ﷺ خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے تو لوگ چیخنے لگے کہ اے اللہ کے رسول! گھر گر پڑے، راستے کٹ گئے ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اس کو ہم سے روک لے تو آپ ﷺ مسکرا دیے اور التجا کی: ''اے اللہ! ہم پر نہیں مگر ہمارے اردگرد'' مدینے سے بادل چھٹ گئے اور اردگرد برسنا شروع ہو گئے مگر مدینے پر نہیں برس رہے تھے حتیٰ کہ قطرہ بھی، گویا کہ وہ ایک وادی کی مانند ہیں (جو اطراف میں تھے)۔

(٦٤٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَجُلاً اشْتَكَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هَلاَكَ الْمَالِ وَجَهْدَ الْعِيَالِ قَالَ : فَدَعَا اللَّهَ فَسُقِيَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ حَوَّلَ رِدَاءَهُ ، وَلاَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ بِشْرٍ وَفِيهِ مَعَ مَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا يُسَنُّ فِي خُطْبَةِ الاِسْتِسْقَاءِ دُونَ خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۳۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس شکایت کی کہ مال مویشی ہلاک ہو چکے ہیں اور اہل وعیال لاغر وکمزور ہو چکے ہیں۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے اللہ سے دعا کی تو وہ بارش دے دیے گئے۔ انہوں نے چادر پلٹانے کا تذکرہ نہیں کیا اور نہ ہی قبلے کی طرف متوجہ ہونے کا۔

بخاری نے اپنی صحیح میں حسن بن بشر سے بیان کیا اور اس کے ساتھ عبداللہ بن زید کی حدیث جو گزر چکی ہے کو دلیل کے طور پر لیا ہے اس بات پر کہ استسقاء کا خطبہ خطبہ جمعہ کے طریقے سے مختلف ہوتا ہے۔

(٦٤٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُخْبِرَ : أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ يَقُولُ لِلسَّمَاءِ : أَمِدِّي يَدْعُو بِالْجَدْبِ لِنِفَاقِ ثَمَرَةِ نَخْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اللَّهُمَّ أَرْسِلْهَا حَتَّى يَسُدَّ أَبُو لُبَابَةَ ثَعْلَبَ مِرْبَدِهِ بِرِدَائِهِ. فَأَرْسَلَ اللَّهُ السَّمَاءَ ، فَلَمَّا صَارَ السَّيْلُ بِثَمَرِ أَبِي لُبَابَةَ وَهُوَ فِي الْمِرْبَدِ اضْطُرَّ أَبُو لُبَابَةَ إِلَى إِزَارِهِ فَسَدَّ بِهِ ثَعْلَبَ الْمِرْبَدِ)).

[ضعيف۔ أخرجه الطبرانی]

(۶۴۳۴) سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کو خبر دی گئی کہ ابولبابہ آسمان سے کہتا ہے: تو لمبا ہو جا، یعنی وہ قحط اپنے کھجوروں کے پھل کے خرچ ہونے کیلئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو بھیج دے (یعنی بارش نازل کر دے) یہاں تک کہ ابولبابہ اپنے باڑے کے سوراخ کو اپنی چادر سے بند کرنے پر مجبور ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے بارش نازل فرما دی سو جب بارش کا پانی ابولبابہ کے پھل تک پہنچا اور وہ اپنے کھجوروں کے باڑے میں تھا تو ابولبابہ اپنی چادر کی طرف مجبور ہوا تو اس نے اس کے ساتھ اپنے باڑے کے سوراخ کو بند کیا۔

(٦٤٣٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ بِالرَّيِّ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا السِّنْدِيُّ يَعْنِي ابْنَ عَبْدُوَيْهِ الدَّهَكِيَّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الْمَدَنِيِّ هُوَ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ

بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الأَنْصَارِیِّ قَالَ : اسْتَسْقَی رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ : ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا)). فَقَامَ أَبُو لُبَابَةَ فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ التَّمْرَ فِی الْمَرَابِدِ قَالَ وَمَا فِی السَّمَاءِ سَحَابٌ نَرَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا حَتَّی یَقُومَ أَبُو لُبَابَةَ عُرْیَانًا یَسُدُّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِهِ بِإِزَارِهِ)). قَالَ فَاسْتَهَلَّتِ السَّمَاءُ فَأَمْطَرَتْ وَصَلَّی بِنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ثُمَّ طَافَتِ الأَنْصَارُ بِأَبِی لُبَابَةَ یَقُولُونَ لَهُ : یَا أَبَا لُبَابَةَ إِنَّ السَّمَاءَ وَاللَّهِ لَنْ تُقْلِعَ أَبَدًا حَتَّی تَقُومَ عُرْیَانًا فَتَسُدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِكَ بِإِزَارِكَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ فَقَامَ أَبُو لُبَابَةَ عُرْیَانًا فَسَدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِهِ بِإِزَارِهِ قَالَ فَأَقْلَعَتِ السَّمَاءُ. [ضعیف۔ أخرجه الطبرانی]

(۶۴۳۵) ابولبابہ بن عبدالمنذر انصاری بیان کرتے ہیں کہ جمعے کے دن رسول اللہ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور کہا: ''اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے'' تو ابولبابہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کھجوریں باڑے میں پڑی ہیں اور ہم آسمان میں کوئی بادل بھی نہیں دیکھ رہے تو رسول اللہ نے فرمایا: اے اللہ! ہمیں بارش دے اس قدر کہ ابولبابہ ننگا کھڑا ہو اور اپنے باڑے کے سوراخ کو اپنے تہہ بند کے ساتھ بند کرے۔ راوی کہتے ہیں کہ آسمان ابر آلود ہو گیا اور بارش برسی اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ راوی کہتے ہیں کہ انصاری ابولبابہ کے پاس گئے اور کہنے لگے: اے ابولبابہ! اللہ کی قسم! اتنی دیر آسمان صاف نہیں ہوگا یہاں تک کہ تو ننگا کھڑا ہو کر اپنی چادر سے باڑے کے سوراخ کو بند نہیں کرے گا جس طرح آپ ﷺ نے فرمایا ہے تو پھر ابولبابہ ننگا کھڑا ہوا اور اپنی چادر سے باڑے کے سوراخ کو بند کیا تو آسمان صاف ہو گیا۔

(۲۱) باب الدُّعَاءِ فِی الاِسْتِسْقَاءِ

استسقاء کی دعا کا بیان

(۶۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَیْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِیلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِیكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ أَخْبَرَنِی أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَیُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِی شَرِیكٌ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَائِمٌ یَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَائِمًا ثُمَّ قَالَ :

يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُغِيثَنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا)). ثَلاَثًا قَالَ أَنَسٌ : فَلاَ وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً وَلاَ قَزَعَةً ، وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلاَ دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ ، فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ قَالَ أَنَسٌ : فَلاَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكْهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا ، اللَّهُمَّ عَلَى الآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)). قَالَ فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ فَسَأَلْتُ أَنَسًا أَهُوَ الرَّجُلُ الأَوَّلُ؟ فَقَالَ : لاَ أَدْرِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَعَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۴۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن ایک آدمی مسجد کے دروازے سے داخل ہوا جو ''دارالقضاء'' کی طرف تھا اور آپ ﷺ کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ وہ بھی کھڑے کھڑے رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اموال ہلاک ہو گئے، راستے منقطع ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ ہماری مدد فرمائے۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہنے لگے: اے اللہ! ہماری مدد فرما ''اللهم اغثنا'' اے اللہ! ہماری مدد فرما تین مرتبہ کہا تو انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہمیں آسمان پر بادل تو کیا بادل کا ٹکڑا بھی نظر نہیں آ رہا تھا جبکہ ہمارے اور سلع ہاڑ کے درمیان کوئی گھر وغیرہ بھی نہیں تھا (کہ بادل ہم سے چھپے) راوی کہتے ہیں کہ سلع کے پیچھے سے ڈھال کی طرح بادل نمودار ہوئے جب آسمان کے وسط میں آئے تو پھیل گئے اور بارش برسائی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم نے پورے چھ دن سورج نہ دیکھا۔ انس کہتے ہیں: پھر وہی شخص آئندہ جمعے اسی دروازے سے داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ کھڑے خطبہ دے رہے تھے اور وہ آپ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اموال ہلاک ہو گئے اور راستے منقطع ہو چکے، اللہ سے دعا کیجیے اس بارش کو ہم سے روک دے تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا: اے اللہ! اب ہم پر نہیں ہمارے اردگرد برسا۔ اے اللہ! انہیں پہاڑوں، جوہڑوں، وادیوں اور درختوں کی جڑوں میں برسا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بادل چھٹ گئے ہم جب مسجد سے نکلے تو دھوپ میں چل رہے تھے۔ شریک کہتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ وہ شخص پہلے ہی والا تھا تو انہوں نے کہا: میں نہیں جانتا۔

(۶۴۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :

أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- بَوَاكِي فَقَالَ :((اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيًّا مَرِيعًا عَاجِلاً غَيْرَ آجِلٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ)). فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ. هَكَذَا أَخْبَرَنَا بِهِ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ وَأَخْبَرَنَا بِهِ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ لأَبِي الْعَبَّاسِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- هَوَازِنُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((قُولُوا اللَّهُمَّ اسْقِنَا)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۴۳۷) حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تاجر لوگ آئے (اور کہنے لگے) تو آپ نے دعا کی ''اے اللہ! تو ہمیں بارش عطا فرما جو مفید، سیراب کرنے والی، سرسبزی لانے والی، جلد جو تاخیر سے آنے والی نہ ہو، جو سود مند (نافع) ہو نقصان دہ نہ ہو'' تو بادل پلیٹ کی طرح چھا گئے۔

ابو عباس ایک حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس قبیلہ ہوازن کے لوگ دعا کے لیے آئے تو آپ ﷺ نے کہا: تم کہو ''اللَّهُمَّ اسْقِنَا'' اے اللہ! ہمیں پلا۔

(۶۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأُشْنَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ : هَوَازِنُ وَلَمْ يَقُلْ قُولُوا. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَذَلِكَ هُوَ فِي نُسْخَتِنَا لِكِتَابِ أَبِي دَاوُدَ.

وَكَانَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَسْتَقْرِءُهُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَاكَى ثُمَّ فَسَّرَهُ فَقَالَ : قَوْلُهُ تَوَاكَى مَعْنَاهُ التَّحَامُلُ إِذَا رَفَعَهُمَا وَمَدَّهُمَا فِي الدُّعَاءِ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۴۳۸) ابو عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور انہوں نے تذکرہ کیا اور کہا: وہ ہوازن تھے مگر آپ ﷺ نے یہ نہیں کہا تھا کہ ''قولوا'' ابو سلیمان خطابی بیان کرتے ہیں: انہوں نے کہا: میں نے دیکھا، آپ ﷺ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے اور دعا کر رہے تھے۔

(۶۴۳۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ فَذَكَرَهُ عَلَى اللَّفْظِ الأَوَّلِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبِي فَقَالَ أَبِي : أَعْطَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كِتَابَهُ عَنْ مِسْعَرٍ فَنَسَخْنَاهُ وَلَمْ يَكُنْ هَذَا الْحَدِيثُ فِيهِ. لَيْسَ هَذَا بِشَيْءٍ كَأَنَّهُ أَنْكَرَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَبِي فَحَدَّثَنَاهُ يَعْلَى أَخُو مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ مُرْسَلاً وَلَمْ يَقُلْ بَوَاكِي خَالَفَهُ. [صحیح۔ ابن خزیمہ]

(۶۴۳۹) ہمیں حدیث بیان کی محمد بن عبید نے انہوں نے پہلے الفاظ کا تذکرہ کیا تو عبداللہ نے کہا: میں نے یہ حدیث اپنے باپ کے سامنے بیان کی تو میرے باپ نے کہا کہ محمد بن عبید نے ہمیں ایک رقعہ (تحریر) دیا جو مستر سے تھا مگر ہم نے اسے منسوخ کر دیا اور اس میں یہ حدیث نہیں تھی گویا انہوں نے اسے منکر جانا ہے۔

(۶۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبٍ

بْنِ مُرَّةَ أَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَعَا عَلَى مُضَرَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَاكَ وَاسْتَجَابَ لَكَ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ فَقَالَ : ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيًّا مَرِيعًا غَدَقًا طَبَقًا عَاجِلاً غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ . فَمَا كَانَتْ إِلاَّ جُمُعَةً أَوْ نَحْوَهَا حَتَّى سُقُوا)). [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۴۴۰) کعب بن مرة کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی جو انہوں نے رسول کریم ﷺ سے سنی تھی، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے ''مضر'' کیلئے بددعا کی تو میں آپ ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو عطا کر دیا اور آپ کی دعا کو قبول کر لیا اور بے شک آپ کی قوم ہلاک ہو چکی ہے۔ آپ ان کیلئے دعا کریں تو آپ نے دعا کی: ''اے اللہ! تو پلا ہمیں مفید بارش جو سیراب کرنے والی ہو، شادابی لانے والی جو آسودہ کرنے والی اور فراوانی لانے والی ہو، جلدی آنے والی ہو دیر سے آنے والی نہ ہو، فائدہ مند ہو نقصان دہ نہ ہو'' پس نہیں گزرا جمعہ یا اس کے برابر وقت مگر وہ بارش دے دیے گئے۔

(۶۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ نِيخَابَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَشَلُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ : اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ مُرْسَلاً . [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۴۴۱) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک جب نبی ﷺ بارش طلب کرتے تو کہتے: ''اے اللہ! تو پلا اپنے بندوں اور چوپاؤں کو اور پھیلا دے اپنی رحمت کو اور زندہ کر مردہ شہروں کو۔

(۶۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَرَادٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ : ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيًّا تُوسِعُ بِهِ لِعِبَادِكَ ، تُغْزِرُ بِهِ الضَّرْعَ ، وَتُحْيِي بِهِ الزَّرْعَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الأَشْدَقِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرَادٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَذَكَرَهُ وَزَادَ هَنِيئًا مَرِيئًا . [ضعيف جدا۔ عمدة القاری]

(۶۴۴۲) عبداللہ بن جراد بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بارش کی دعا کرتے تو کہتے: ''اے اللہ! تو پلا ہمیں بارش جو

ہماری مددگار ہو اور سیراب کرنے والی ہو جس کے ساتھ تو اپنے بندوں کو فراخی عطا کرتا ہے' دودھ بڑھاتا ہے اور کھیتوں کو زندہ کرتا ہے اور انہوں نے ان الفاظ کا بھی اضافہ کیا ''هنيا مريا'' جو خوشی شادابی والی ہو۔

(٦٤٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْمَطَرِ :((اللَّهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ ، وَلاَ سُقْيَا عَذَابٍ ، وَلاَ بَلاَءٍ ، وَلاَ هَدْمٍ ، وَلاَ غَرَقٍ ، اللَّهُمَّ عَلَى الظِّرَابِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ، اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا)). هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي]

(۶۴۴۳) مطلب بن حنطب بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ بارش کے وقت کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! ہمیں رحمت پلا۔ عذاب نہ پلا اور نہ ہی آفت۔ نہ گھر منہدم ہوں اور نہ ہی غرق کرنے والا۔ اے اللہ! ایسی بارش پہاڑوں اور جنگلات میں برسا، اے اللہ! اسے ہمارے اردگرد برسا ہم پر نہ برسا۔ یہ مرسل ہے۔

(۲۲) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي دُعَاءِ الاِسْتِسْقَاءِ

استسقاء میں ہاتھوں کا اٹھانا

(٦٤٤٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : أَصَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فَبَيْنَمَا هُوَ -ﷺ- يَخْطُبُنَا يَوْمَ جُمُعَةٍ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْكُرَاعُ ، وَهَلَكَ الشَّاءُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَمَدَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ وَدَعَا قَالَ أَنَسٌ : وَإِنَّ السَّمَاءَ لَمِثْلُ الزُّجَاجَةِ فَهَاجَتْ رِيحٌ ، ثُمَّ أَنْشَأَتْ سَحَابًا ، ثُمَّ اجْتَمَعَ ، ثُمَّ أَرْسَلَتِ السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا فَخَرَجْنَا نَخُوضُ الْمَاءَ حَتَّى أَتَيْنَا مَنَازِلَنَا فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الأُخْرَى فَقَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ :((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا)). قَالَ أَنَسٌ : فَنَظَرْتُ إِلَى السَّحَابِ تَصَدَّعَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ كَأَنَّهَا إِكْلِيلٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۴۴۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل مدینہ کو قحط نے آلیا۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ ہمیں جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے تو ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ مال مویشی اور بکریاں ہلاک ہوگئیں۔ سو آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہمیں پانی پلائے تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ پھیلائے اور دعا کی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس وقت آسمان شیشے کی مانند صاف تھا، ہوا چلی اور اس نے

بادل پیدا کیے اور جمع کیے۔ پھر آسمان نے اپنے پرنالے کھول دیے تو ہم پانی میں بھیگتے ہوئے نکلے یہاں تک کہ ہم اپنے گھروں میں پہنچے اور آئندہ جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ پھر وہی آدمی یا کوئی اور آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! گھر گر پڑے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے، وہ بارش روک لے تو رسول مکرم ﷺ مسکرا دیے اور آپ ﷺ نے کہا: ''اے اللہ! ہمارے ارد گرد لے جا، ہم پر نہ برسا۔'' انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے بادلوں کو دیکھا، وہ مدینے کے ارد گرد کمان کی طرح پھیل گئے۔

(٦٤٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ أَبِى عَدِىٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى عَرُوبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِى عَدِىٍّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ -ﷺ- لاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِى شَىْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلاَّ فِى الاِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْهُمَا.

[صحیح۔ البخاری]

(٦٤٤٥) انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کسی بھی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھایا کرتے تھے سوائے استسقاء کے۔ بے شک آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اس قدر اٹھاتے کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی نظر آ جاتی۔

(٦٤٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِى الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ يَعْنِى فِى الاِسْتِسْقَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى بُكَيْرٍ. [صحیح۔ مسلم]

(٦٤٤٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کے بغلوں کی سفیدی دیکھی گئی یعنی استسقاء کی دعا میں۔

(٦٤٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَعَلِىُّ بْنُ عُثْمَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَسْقَى فَقَالَ هَكَذَا وَمَدَّ يَدَيْهِ وَجَعَلَ بُطُونَهُمَا مِمَّا يَلِى الأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ. زَادَ عَلِىٌّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ.

[صحیح۔ ابو داؤد]

(٦٤٤٧) انس رضی اللہ عنہ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور آپ نے ایسے ایسے کیا اور

اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور اپنے ہاتھوں کے پیٹ کو زمین کی طرف کیا یہاں تک کہ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ علی نے یہ لفظ زیادہ کیے "وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ" کہ آپ منبر پر تھے۔

(٦٤٤٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ إِلَى السَّمَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ مسلم]

(۶۴۴۸) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے بارش کی دعا کی اور اپنے ہاتھوں کی پشت کے ساتھ آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

(۲۳) باب رَفْعِ النَّاسِ أَيْدِيَهُمْ مَعَ الإِمَامِ فِي الاِسْتِسْقَاءِ

استسقاء میں لوگوں کا امام کے ساتھ ہاتھوں کو اٹھانا

(٦٤٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ الْبَغْدَادِيُّ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: أَتَى رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْبَدْوِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْمَاشِيَةُ ، هَلَكَ الْعِيَالُ هَلَكَ النَّاسُ. فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ يَدْعُو وَرَفَعَ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَدْعُونَ قَالَ فَمَا خَرَجْنَا مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى مُطِرْنَا فَمَا زِلْنَا نُمْطَرُ حَتَّى الْجُمُعَةِ الأُخْرَى فَأَتَى الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَثِقَ الْمُسَافِرُ وَمُنِعَ الطَّرِيقُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۴۴۹) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں: دیہاتیوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جمعہ کے دن آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! جانور ہلاک ہو گئے، اہل و عیال اور عام لوگ ہلاک ہو گئے ہیں تو رسول اللہ دعا کیلئے اپنے ہاتھ اٹھائے اور آپ ﷺ کے ساتھ لوگوں نے بھی ہاتھ اٹھائے اور انہوں نے بھی دعا کی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابھی ہم مسجد سے نہیں نکلے تھے کہ ہمیں بارش نے آلیا اور دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ پھر وہی آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مسافر کیچڑ میں پھنس گئے ہیں اور راستے مسدود ہو چکے ہیں۔

(۲۴) باب کَرَاهِيَةِ الِاسْتِمْطَارِ بِالأَنْوَاءِ

مختلف اقسام سے بارش طلب کرنا مکروہ ہے

(٦٤٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ : صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ :((هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ؟)). قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ :((أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ. فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ. وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ وَكَأَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا. [صحیح۔ البخاری]

(۶۴۵۰) زید بن خالد جہنی بیان کرتے ہیں کہ ہمیں پیارے پیغمبر ﷺ نے حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھائی۔ بادلوں کے نشانات (کیچڑ میں) جورات سے تھے جب آپ ﷺ پھرے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا: ''اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں'' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بندوں میں سے کچھ نے ایمان کی حالت میں صبح کی ہے اور کچھ نے کفر کی حالت میں۔ سو جس نے کہا کہ ہم اللہ کے فضل اور رحمت سے بارش دیے گئے ہیں وہ مجھ پر ایمان لایا اور ستاروں کا انکار کرنے والا ہے اور جنہوں نے کہا کہ ہم فلاں فلاں وجہ سے بارش دیے گئے ہیں وہ میرا انکار اور ستاروں پر ایمان رکھنے والے ہیں۔

(٦٤٥١) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلاَّ أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَّادٍ وَغَيْرِهِ. وَرَوَاهُ أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ. وَرُوِيَ عَنِ

ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح۔ أخرجه النسائي]

(۶۴۵۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب بھی میں اپنے بندوں پر کوئی انعام کرتا ہوں تو ان میں سے کچھ لوگ اس نعمت کے انکاری ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں: فلاں ستارے کا کرشمہ ہے فلاں ستارے کی وجہ سے ہے۔

(٦٤٥٢) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ : مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - فَقَالَ النَّبِيُّ - صلى الله عليه وسلم - : ((أَصْبَحَ مِنَ النَّاسِ شَاكِرٌ، وَمِنْهُمْ كَافِرٌ قَالُوا: هَذِهِ رَحْمَةٌ وَضَعَهَا اللَّهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَقَدْ صَدَقَ نَوْءُ كَذَا وَكَذَا)). فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿فَلاَ أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ﴾[الواقعة: ٧٥] حَتَّى بَلَغَ ﴿وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ﴾[الواقعة: ٨٢] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۴۵۲) عبداللہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں لوگوں کو بارش دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کچھ لوگوں نے شکر کرتے ہوئے اور کچھ لوگوں نے کفر کرتے ہوئے صبح کی ہے۔ شاکر لوگوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے یہ اپنی رحمت نازل کی ہے۔ انکاریوں نے کہا: فلاں ستارے کا فلاں جگہ پہنچنا درست ہوا اور فلاں وجہ سے بارش ہوئی اور یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ''سوقسم ہے مجھے ستاروں کے واقع ہونے کی'' آیت ۷۵ سے لے کر آیت نمبر ۸۲ ''اور تم نے اس کا شکر یہ اس طرح ادا کیا ہے کہ اس کی نعمتوں کو جھٹلا دیا'' تلاوت کی۔

(٦٤٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَرَى مَعْنَى قَوْلِهِ - صلى الله عليه وسلم - وَاللَّهُ أَعْلَمُ : أَنَّ مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ لأَنَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لاَ يُمْطِرُ وَلاَ يُعْطِي إِلاَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ : مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا عَلَى مَا كَانَ بَعْضُ أَهْلِ الشِّرْكِ يَعْنُونَ مِنْ إِضَافَةِ الْمَطَرِ إِلَى أَنَّهُ أَمْطَرَهُ نَوْءُ كَذَا فَذَلِكَ كُفْرٌ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - لأَنَّ النَّوْءَ وَقْتٌ وَالْوَقْتُ مَخْلُوقٌ لاَ يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ وَلاَ لِغَيْرِهِ شَيْئًا وَلاَ يُمْطِرُ وَلاَ يَصْنَعُ شَيْئًا. فَأَمَّا مَنْ قَالَ : مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا عَلَى مَعْنَى مُطِرْنَا فِي وَقْتِ نَوْءِ كَذَا فَإِنَّمَا ذَلِكَ كَقَوْلِهِ مُطِرْنَا فِي شَهْرِ كَذَا فَلاَ يَكُونُ هَذَا كُفْرًا وَغَيْرُهُ مِنَ الْكَلاَمِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ أُحِبُّ أَنْ يَقُولَ مُطِرْنَا فِي وَقْتِ كَذَا قَالَ : وَبَلَغَنِي أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - كَانَ إِذَا أَصْبَحَ وَقَدْ مُطِرَ النَّاسُ قَالَ :

مُطِرْنَا بِنَوْءِ الْفَتْحِ ، ثُمَّ يَقْرَأُ ﴿مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا﴾ [فاطر: ٢]
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ : كَمْ بَقِيَ مِنْ نَوْءِ الثُّرَيَّا؟ فَقَامَ الْعَبَّاسُ فَقَالَ : لَمْ يَبْقَ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا الْعَوَّاءَ فَدَعَا وَدَعَا النَّاسُ حَتَّى نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ فَمُطِرَ مَطَرًا أُحْيِيَ النَّاسُ مِنْهُ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا يُبَيِّنُ مَا وَصَفْتُ لأَنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ كَمْ بَقِيَ مِنْ وَقْتِ الثُّرَيَّا لِمَعْرِفَتِهِمْ بِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدَّرَ الأَمْطَارَ فِي أَوْقَاتٍ فِيمَا جَرَّبُوا كَمَا عَلِمُوا أَنَّهُ قَدَّرَ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ فِيمَا جَرَّبُوا فِي أَوْقَاتٍ. قَالَ : وَبَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْجَفَ بِشَيْخٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ غَدَا مُتَكِئًا عَلَى عُكَّازٍ وَقَدْ مُطِرَ النَّاسُ فَقَالَ : أَجَادَ مَا أَقْرَى الْمُجَيْدِحُ الْبَارِحَةَ فَأَنْكَرَ عُمَرُ قَوْلَهُ : أَجَادَ مَا أَقْرَى الْمِجْدَحُ لإِضَافَتِهِ الْمَطَرَ إِلَى الْمِجْدَحِ.
قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا كُلُّهُ كَلاَمُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. وَالَّذِي رَوَاهُ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ فِي نَوْءِ الْفَتْحِ مَرْوِيٌّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [صحيح۔ الام للشافعي]

(۶۴۵۳) زید بن خالد جہنی کی حدیث کے متعلق امام شافعی کہتے ہیں: میرا خیال آپ ﷺ کے فرمان کے بارے میں یہ ہے کہ جس نے کہا کہ ہم اللہ کی رحمت اور اس کے فضل سے بارش دیے گئے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے کہ اس کے سوا نہ کوئی بارش دے سکتا ہے نہ ہی کچھ اور۔ جس نے یہ کہا کہ ہم فلاں قسم کی وجہ سے بارش دیے گئے ہیں جو اہل شرک کا نظریہ تھا کہ فلاں ستارے نے بارش برسائی ہے اور فلاں وجہ سے بارش آئی ہے۔ یہ کفر ہے جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ 'نوء' وقت ہے اور وقت مخلوق ہے جو نہ اپنے لیے کچھ اختیار رکھتا ہے اور نہ دوسرے کیلئے۔ نہ وہ بارش برسا سکتا ہے اور نہ کچھ اور کر سکتا ہے اور جس نے کہا: ہم فلاں وجہ سے بارش دیے گئے ہیں، یعنی فلاں وقت کی وجہ سے بارش دیے گئے ہیں۔ بیشک یہ بھی ایسے ہی ہے جیسے کوئی کہے کہ فلاں ماہ میں بارش دیے گئے ہیں۔ یہ کہنا اور اس جیسی دوسری بات کہنا کفر نہ ہوتا اور یہ بات مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے اور مجھے پسند ہے کہ یہ بات ایسے کہی جاتی کہ "ہم فلاں وقت میں بارش دیے گئے ہیں"۔

امام شافعی کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ کچھ صحابہ جب وہ بارش دیے گئے اور انہوں نے صبح کی تو کہنے لگے کہ ہم فلاں کامیابی کسی قسم سے بارش دیے گئے ہیں۔ پھر آپ اس آیت کو پڑھتے "جیسے اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے کھولتے ہیں اسے کوئی بند کرنے والا نہیں"۔ [فاطر: ۲]

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے جمعہ کے دن منبر پر فرمایا کہ 'ثریا' کی قسم کتنی باقی ہے؟ تو عباس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ 'العواء' کے بغیر کچھ باقی نہیں ہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے دعا کی اور دیگر لوگوں نے بھی دعا کی، یہاں تک کہ وہ منبر سے اترے تو بارش برسنا شروع ہوگئی اور اس سے لوگ زندگی دیے گئے۔

امام شافعی کہتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ کا قول اسے واضح کرتا ہے جو میں نے بیان کیا؛ کیونکہ ان کی مراد یہ تھی کہ ثریا کا کتنا وقت باقی ہے۔ یہ بات اس علم کی بناء پر کہی جو وہ جانتے تھے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے ان اوقات میں بارش کو مقدر کیا ہے۔ جس طرح تجربے سے یہ بات جانی گئی ہے کہ فلاں وقت کو اللہ تعالیٰ سردی اور گرمی کے لیے مقدر کیا ہے اور وہ کہتے ہیں: مجھے یہ بات بھی پہنچی ہے کہ عمر بن خطاب بنو تمیم کے ایک بوڑھے پر ناراض ہوگئے جب وہ عکاظ کے بازار میں ٹیک لگائے بیٹھا تھا اور لوگ بارش دیے گئے تھے۔ اس نے کہا: آج صبح بچھتر (ستاروں) نے سیراب کر دیا ہے مگر عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بات کا انکار کر دیا، بچھتر کو بارش کی طرف منسوب کیے جانے کی وجہ سے یہ بات کہی۔

(٦٤٥٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ فَذَكَرَهُ.

وَالَّذِي رَوَاهُ أَوَّلاً عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ. [ضعيف۔ أخرجه مالك]

(٦٤٥٤) مالک بیان کرتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہی بات کہتے ہیں۔ سو انہوں نے اس بات کا تذکرہ کیا اور کہا کہ مجھے قسم ہے جو بات انہوں نے پہلے عمر بن خطاب سے بیان کی وہی ہے۔

(٦٤٥٥) فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الأَغَرِّ مَوْلَى جُهَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُبَيِّتُ الْقَوْمَ بِالنِّعْمَةِ ثُمَّ يُصْبِحُونَ وَأَكْثَرُهُمْ بِهَا كَافِرٌ يَقُولُونَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا)).

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَعِيدٌ: نَحْنُ قَدْ سَمِعْنَا ذَاكَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ حَدَّثَنِي مَنْ لاَ أَتَّهِمُ أَنَّهُ شَهِدَ هَذَا الْمُصَلَّى مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ عَامَ الرَّمَادَةِ قَالَ فَدَعَا وَالنَّاسُ طَوِيلاً وَاسْتَسْقَى طَوِيلاً وَقَالَ يَا عَبَّاسُ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: كَمْ بَقِيَ مِنْ نَوْءِ الثُّرَيَّا؟ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ بِهَا يَزْعُمُونَ أَنَّهَا تَعْتَرِضُ بِالأُفُقِ بَعْدَ وُقُوعِهَا سَبْعًا قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا مَضَتْ تِلْكَ السَّبْعُ حَتَّى أُغِيثَ النَّاسُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَجْهُ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا مَا ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد]

(٦٤٥٥) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ قوم کو کوئی نعمت رات کے وقت ملتی ہے پھر وہ صبح اس حال میں کرتے ہیں کہ اکثر ان میں سے اس کا انکار کرنے والے ہوتے ہیں اور وہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ ہم فلاں فلاں قسم کی وجہ سے بارش دیے گئے ہیں۔

سعید کہتے ہیں کہ ہم نے یہ بات ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے سنی اور انہوں نے اس سے مجھے حدیث بیان کی جس پر تہمت نہیں لگا سکتا۔ بے شک وہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب کی صلوٰۃ الاستسقاء میں شامل ہوا اور وہ قحط سالی میں لوگوں کیلئے بارش مانگ رہے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ اور لوگوں نے بارش کیلئے دیر تک دعا و التجاء کی اور عباس بن عبدالمطلب سے کہا: اے عباس! ''ثریا'' کی فلاں قسم کتنی باقی ہے؟ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! اہل علم خیال کرتے ہیں، سات دن کے بعد وہ افق کے کناروں سے ہٹ جائے گا۔ راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! وہ سات دن ہی گزرنے پائے تھے لوگوں کو بارش دے دی گئی۔

(۲۵) باب الْبُرُوزِ لِلْمَطَرِ

بارش کے لیے جسم ننگا کرنا

(٦٤٥٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَرْقُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ النَّسَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ : أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَطَرٌ قَالَ : فَحَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ. فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا؟ قَالَ : لأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرُوِيَ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح۔ السلم]

(۶۴۵۶) انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں بارش آ پہنچی اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ نے اپنے کپڑے کو ہٹایا یہاں تک کہ آپ کے جسم کو بارش کے قطرات پہنچے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آپ کے رب کا نیا تحفہ ہے۔

(۲۶) باب مَا جَاءَ فِي السَّيْلِ

پانی بہنے کا بیان

(٦٤٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَنْ لاَ أَتَّهِمُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا سَالَ السَّيْلُ قَالَ : اخْرُجُوا بِنَا إِلَى هَذَا الَّذِي جَعَلَهُ اللَّهُ طَهُورًا فَنَتَطَهَّرَ مِنْهُ وَنَحْمَدَ اللَّهَ عَلَيْهِ . هَذَا مُنْقَطِعٌ وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ. [ضعیف۔ شافعی]

(۶۴۵۷) یزید بن الہاد بیان کرتے ہیں کہ جب پانی بہہ پڑتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: ہمارے ساتھ اس طرح نکلو' اس کو اللہ

نے طاہر بنایا ہے'' ہم اس سے پاکیزگی حاصل کریں اور اس پر اللہ کی حمد بیان کریں۔

(۶۴۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ فِي الْحَرْبِيَةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ صَاحِبِ الْجَارِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَرَّ بِنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتِيًا مِنَ الْحَجِّ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : اغْتَسِلُوا مِنَ الْبَحْرِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ ثُمَّ دَعَا بِمَنَادِيلَ فَنَزَلُوا وَاغْتَسَلُوا. [ضعیف۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۶۴۵۸) عمرو بن سعد بیان کرتے ہیں جو عمر بن خطاب کے غلام ہیں کہ ہمارے پاس سے عمر بن خطاب گزرے۔ وہ حج سے آئے تھے اور ان کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت تھی۔ انہوں نے کہا: دریا سے غسل کر لو۔ یہ بیشک بابرکت ہے۔ پھر انہوں نے رومال منگوائے، اترے اور غسل کیا۔

(۲۷) باب طَلَبِ الإِجَابَةِ عِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ

بارش کے نزول کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہے

(۶۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((ثِنْتَانِ لاَ تُرَدَّانِ أَوْ قَلَّمَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا)).

قَالَ مُوسَى وَحَدَّثَنِي رِزْقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((وَتَحْتَ الْمَطَرِ)). وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّ عُفَيْرَ بْنَ مَعْدَانَ عَلَى طَرِيقَةٍ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۴۵۹) سھل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''دو دعائیں ایسی ہیں جو رد نہیں کی جاتیں یا آپ ﷺ نے فرمایا: بہت کم ہی رد کی جاتی ہیں: ایک اذان کے وقت اور دوسری لڑائی کے وقت جب ایک دوسرے کو کاٹ رہا ہوتا ہے۔ نیز سھل بن سعد رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''اور بارش میں''۔

(۶۴۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ عِنْدَ الْتِقَاءِ الصُّفُوفِ ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ ، وَعِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلاَةِ ،

وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ))۔ [منكر۔ أخرجه الطبراني]

(۶۴۶۰) ابو امامہ کو بیان کرتے ہوئے سنا، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور چار مواقع پر دعا قبول کی جاتی ہے: ① صفوں کے درست کرتے وقت۔ ② بارش کے نزول کے وقت۔ ③ نماز کی اقامت کے وقت۔ ④ بیت اللہ کی زیارت کے وقت۔

(۲۸) باب مَا جَاءَ فِي تَغَيُّرِ لَوْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا هَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ أَوْ رَأَى سَحَابًا

تیز آندھی کے آنے اور بادل دیکھنے سے آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو جاتا

(٦٤٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ : كَانَتِ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ إِذَا هَبَّتْ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۴۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب سخت آندھی چلتی تو آپ ﷺ کے چہرے سے (اس کی شدت) پہچانی جاتی۔

(٦٤٦٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَطُّ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتَهُ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّاسُ إِذَا رَأَوُا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ ، وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عُرِفَ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةُ قَالَ :((يَا عَائِشَةُ وَمَا يُؤَمِّنُنِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ))۔ وَتَلاَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا﴾ [الأحقاف: ٢٤] الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۴۶۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی بیوی بیان کرتی ہیں کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کھلکھلا کے ہنسے ہوں کہ آپ کی ڈاڑھیں بھی دکھائی دیں۔ آپ ﷺ تو صرف مسکرایا کرتے تھے اور وہ کہتی ہیں: جب آپ ﷺ بادل دیکھتے یا آندھی تو آپ ﷺ کے چہرے سے محسوس ہو جاتا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جب لوگ بادل دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اس امید سے کہ اس میں بارش ہوگی۔ میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ جب آپ ﷺ دیکھتے ہیں تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے عیاں

ہوتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کون سی چیز اس سے بے خوف کر سکتی ہے کہ اس میں عذاب ہو، جبکہ قوموں کو آندھی کے ساتھ عذاب دیا گیا اور ایسے ہی قوم نے عذاب بھی دیکھا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی ''سو جب انہوں نے اسے اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے: یہ آنے والا ہمیں بارش دے گا''۔ [الأحقاف: ٢٤]

(۲۹) باب مَا كَانَ يَقُولُ عِنْدَ هُبُوبِ الرِّيحِ وَيَنْهَى عَنْ سَبِّهَا

جب آندھی چلتی تو آپ ﷺ کیا کہتے اور گالیاں دینے سے منع کیا

(٦٤٦٣) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا عَصَفَتِ الرِّيحُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ)). قَالَتْ: فَإِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَاءُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ، فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ فَعَرَفَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ مِنْهُ فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ: ((لَعَلَّهُ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ ﴿فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا﴾)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۴۶۳) نبی کریم ﷺ کی زوجہ سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب آندھی چلتی تو آپ کہتے: ''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر و برکت اور جو اس میں خیر و برکت ہے وہ مانگتا ہوں اور وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اور تجھ سے اس کے شر اور جو اس میں ہے اور جس شر کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں اور سیدہ کہتی ہیں کہ جب آسمان ابر آلود ہو جاتا تو آپ ﷺ کا رنگ تبدیل ہو جاتا۔ کبھی آپ باہر نکلتے کبھی اندر داخل ہوتے کبھی آتے کبھی جاتے۔ جب بارش برستی تو آپ ﷺ اس سے خوش ہو جاتے اور اس بات کو جب انہوں نے جان لیا تو آپ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! جیسے قوم عاد کے ساتھ ہوا ہو شاید ایسا ہو ''جب انہوں نے اس بادل کو اپنی وادیوں کی طرف بڑھتے دیکھا تو کہنے لگے: یہ بادل ہمیں بارش دے گا''۔

(٦٤٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ أَحَدُ بَنِي زُرَيْقٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخَذَتِ

النَّاسَ رِيحٌ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَاجٌّ فَاشْتَدَّتْ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِمَنْ حَوْلَهُ: مَا الرِّيحُ؟ فَلَمْ يَرْجِعُوا إِلَيْهِ شَيْئًا فَبَلَغَنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَحْثَثْتُ رَاحِلَتِي إِلَيْهِ حَتَّى أَدْرَكْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنِ الرِّيحِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوهَا، وَاسْأَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرَهَا وَاسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا)). [صحیح۔ احمد ابن حبان]

(۶۴۶۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ لوگوں کو آندھی نے آلیا اور وہ مکے کے راستے میں تھے اور عمر رضی اللہ عنہ حج کے لیے جا رہے تھے اور آندھی بہت سخت ہوگئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے پوچھا: کیسی ہوا ہے؟ تو انہوں نے کوئی جواب نہ دیا اور مجھے یہ خبر پہنچی کہ عمر نے یہ سوال کیا ہے تو میں اپنی سواری ان کے قریب لایا اور میں نے ان کو پالیا تو میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے خبر ملی ہے کہ آپ نے ریح کے بارے میں دریافت کیا ہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''ریح اللہ تعالیٰ کی ہوا ہے جو رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے، سو تم اسے برا بھلا نہ کہو۔ اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے پناہ طلب کرو۔

(۳۰) باب مَا كَانَ يَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ

آپ ﷺ جب بارش دیکھتے تو کیا کہتے تھے

(۶۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ يَوْمُ الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ وَإِذَا مُطِرَ سُرَّ بِهِ وَذَهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: ((إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابًا سُلِّطَ عَلَى أُمَّتِي)). وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ: ((رَحْمَةٌ)). وَفِي رِوَايَةِ مُعَاذٍ سُرِّيَ وَذَهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۴۶۵) عطاء بن رباح بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی زوجہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ کہتی تھیں: جو دن آندھی یا بارش والا ہوتا (بادل) اس کی گھبراہٹ، پریشانی آپ ﷺ کے چہرے سے عیاں ہوتی اور آپ ﷺ اسی وجہ سے کبھی آتے اور کبھی جاتے۔ جب بارش برستی تو آپ خوش ہو جاتے اور آپ ﷺ کی پریشانی کی کیفیت ختم ہو جاتی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں

نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ''میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ عذاب ہی نہ ہو جو میری امت پر مسلط کیا گیا ہو۔ جب بارش کو دیکھتے تو آپ کہتے: رحمت ہے رحمت۔ عاذ کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں ''سُرِیَ وَذَهَبَ عَنْهُ ذَالِكَ''

(٦٤٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ : ((اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنْ نَافِعٍ. وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا)).

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(٦٤٦٦) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ ﷺ جب بارش کو دیکھتے تو کہتے: (اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا) اے اللہ! اس بارش کو بابرکت بنا۔ ایسے ہی نافع سے حدیث بیان کی گئی ہے کہ آپ ﷺ کہتے (اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا).

(٦٤٦٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي نَافِعٌ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. وَقَدِ اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَتِهِ وَذَكَرَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمَاعَ الأَوْزَاعِيِّ مِنْ نَافِعٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْهُ وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يَزْعُمُ أَنَّ الأَوْزَاعِيَّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ. وَيَشْهَدُ لِقَوْلِهِمَا. [صحیح۔ بخاری]

(٦٤٦٧) اوزاعی کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی نافع نے انہوں نے کچھ زیادتی کے ساتھ اس کو بیان کیا ہے اور امام بخاری نے اس کی روایت کی گواہی دی ہے اور ولید بن مسلم نے اوزاعی کا سماع نافع سے بیان کیا ہے۔

(٦٤٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ يَعْنِي ابْنَ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ. [صحیح لغیرہ۔ النسائی]

(٦٤٦٨) اوزاعی کہتے ہیں: مجھے ایک آدمی نے نافع سے حدیث بیان کی اور قاسم بن محمد نے اسے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ کی بیوی سیدہ عائشہ ؓ نے یہ حدیث بیان کی۔

(٦٤٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا رَأَى سَحَابًا أَوْ مَخِيلَةً فَزِعَ فَإِذَا مُطِرَ قَالَ :اللَّهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا.

[صحيح۔ أخرجه الشافعی]

(۶۴۶۹) عائشہ ﷞ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب بادلوں کو دیکھتے یا آندھی کو تو آپ ﷺ گھبرا جاتے جب بارش برستی تو آپ کہتے: ''اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا۔

(۳۱) باب مَا يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ

جب رعد کڑک کی آواز سنی جائے تو کیا کہا جائے

(۶۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ قَالَ : ((اللَّهُمَّ لاَ تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلاَ تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ)). [ضعيف۔ أخرجه الترمذی]

(۶۴۷۰) حضرت سالم بن عبداللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب رعد یا کڑک کی گرج سنتے تو کہتے: ''اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کرنا اور نہ اپنے عذاب سے ہلاک کرنا، ان کے آنے سے پہلے ہمیں معاف کر دینا۔

(۶۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيثَ وَقَالَ : سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلاَئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ، ثُمَّ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْوَعِيدَ لأَهْلِ الأَرْضِ شَدِيدٌ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۶۴۷۱) حضرت عبداللہ بن زبیر سے منقول ہے کہ جب وہ رعد کی آواز سنتے تو گفتگو بند کر دیتے اور کہتے: ''پاک ہے وہ ذات رعد جس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے ڈر سے'' پھر وہ کہتے ہیں: یہ اللہ تعالیٰ کی سخت وعید کی دھمکی ہے اہل زمین کیلئے''۔

(۶۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ طَاوُسٍ : مَا كَانَ أَبُوكَ يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ؟ قَالَ كَانَ يَقُولُ : سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحْتَ لَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ كَأَنَّهُ يَذْهَبُ إِلَى قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ﴾ [الرعد: ۱۳]

[صحيح۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۶۴۷۲) ابن عیینہ کہتے ہیں: میں نے ابن طاؤس سے کہا: جب تیرے ابا جان رعد کی آواز سنتے تھے تو کیا کہتے تھے؟ تو اس

نے کہا: وہ کہتے تھے: ''تو نے جس کی تسبیح بیان کی ہے۔ یقیناً وہ پاک ہے۔

امام شافعی کہتے ہیں: گویا وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی طرف جایا کرتے تھے جو یہ ہے ﴿وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ﴾ [الرعد: ۱۳] کہ رعد اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔

(۳۲) باب الإِشَارَةِ إِلَى الْمَطَرِ

بارش کی طرف اشارہ کرنے کا بیان

يُذْكَرُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْبَرْقَ أَوِ الْوَدْقَ فَلاَ يُشِرْ إِلَيْهِ وَلْيَصِفْ وَلْيَنْعَتْ

(۶۴۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَنْ لاَ أَتَّهِمُ حَدَّثَنِى سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ بِذَلِكَ هُوَ فِى الْمُسْنَدِ الَّذِى خَرَّجَهُ ابْنُ مَطَرٍ وَسَمِعْنَاهُ مِنْ أَبِى زَكَرِيَّا وَغَيْرِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُوَيْمِرٍ عَنْ عُرْوَةَ

وَفِى الْمَبْسُوطِ الَّذِى سَمِعْنَاهُ مِنْ أَبِى سَعِيدٍ : ابْنِ عُوَيْمِرٍ.

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ أَبِى سَعِيدٍ فَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُوَيْمِرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ فَأَشَرْتُ بِيَدِى إِلَى السَّحَابِ فَقَالَ: لاَ تَفْعَلْ فَإِنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِىٍّ اللُّؤْلُؤِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنِى جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِى أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِى حُسَيْنٍ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُشَارَ إِلَى الْمَطَرِ هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلاً. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۴۷۳) عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی بارش یا بجلی کو دیکھے تو اس کی طرف اشارہ نہ کرے بلکہ اس کی نعت وصفت بیان کرے۔

سلیمان بن عبداللہ عویمر سے اور وہ عروہ سے بیان کرتے ہیں، اس لمبی حدیث میں جس کو ہم نے ابو سعید سے سنا۔

عبداللہ بن عویمر بیان کرتے ہیں کہ میں عروۃ بن زبیر کے ساتھ تھا۔ میں نے اپنے ہاتھ سے بادلوں کی طرف اشارہ کیا تو انہوں نے کہا: تو ایسا نہ کر، بے شک رسول کریم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے کہ اس کی طرف اشارہ کیا جائے۔ ابن ابی حسین بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے بارش کی طرف اشارہ کرنے سے منع کیا ہے۔ یہ روایت مرسل ہے۔

(۶۴۷۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْكُدَيْمِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِى ابْنَ أَبِى حُسَيْنٍ قَالَ يَعْنِى أَبَا عَاصِمٍ وَأَفَادَنِيهِ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ

عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُشَارَ إِلَى الْمَطَرِ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ.

[ضعيف جداً۔ ابو داؤد]

(۶۴۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے بارش کی طرف اشارہ کرنے سے منع کیا۔

(۳۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّعْدِ

رعد کا بیان

(٦٤٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ أَنَّ مُجَاهِدًا كَانَ يَقُولُ : الرَّعْدُ مَلَكٌ ، وَالْبَرْقُ أَجْنِحَةُ الْمَلَكِ يَسُقْنَ السَّحَابَ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَا أَشْبَهَ مَا قَالَ مُجَاهِدٌ بِظَاهِرِ الْقُرْآنِ. [صحيح۔ أخرجه ابن ماجه]

(۶۴۷۵) ہمیں ثقہ راویوں نے خبر دی ہے کہ مجاہد کہا کرتے تھے: ''رعد'' فرشتہ ہے اور ''برق'' فرشتے کے پر ہیں، جو بادلوں کو چلاتے ہیں۔ امام شافعی کہتے ہیں: جو مجاہد نے کہا ہے وہ ظاہر قرآن کے مشابہ نہیں ہے۔

(٦٤٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ قَوْلِهِ ﴿وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ﴾ [الرعد: ١٣] قَالَ : مَلَكٌ يَزْجُرُ السَّحَابَ كَمَا يَزْجُرُ الْحَادِي الإِبِلَ وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ أخرجه ابن جرير]

(۶۴۷۶) عمر بن ابی زائدہ کہتے ہیں: میں نے عکرمہ سے سنا، ایک آدمی نے ان سے اس قول کے بارے میں دریافت کیا: ''ویسبح الرعد بحمدہ'' رعد ۱۳ تو انہوں نے کہا: فرشتہ جو بادلوں کو ہانکتا ہے، جس طرح اونٹوں والا اونٹوں کو ہانکتا ہے۔

(٦٤٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : الرَّعْدُ مَلَكٌ ، وَالْبَرْقُ مِخْرَاقٌ مِنْ حَدِيدٍ. [الطبراني]

(۶۴۷۷) ابو محمد ہاشمی اپنے باپ سے اور وہ علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ''رعد'' فرشتہ ہے اور ''برق'' لوہے کا کوڑا ہے۔

(٦٤٧٨) وَرَوَاهُ حَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الرَّعْدُ الْمَلَكُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ ابن جرير]

(۶۴۷۸) حسن بن علی اپنے باپ علی سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک علی رضی اللہ عنہ نے کہا: رعد فرشتہ ہے۔

(۶۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَشْوَعَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الأَبْيَضِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْبَرْقُ مَخَارِيقُ الْمَلاَئِكَةِ. [ضعيف۔ ابن جرير]

(۶۴۷۹) ربیع بن ابیض علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں: ''برق'' فرشتے کا کوڑا ہے۔

(۳۴) باب كَثْرَةِ الْمَطَرِ وَقِلَّتِهِ

بارش کے کم اور زیادہ ہونے کا بیان

(۶۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لاَ تُمْطَرُوا وَلَكِنِ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلاَ تُنْبِتُ الأَرْضُ شَيْئًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۴۸۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قحط سالی سے یہ مراد نہیں کہ بارش نہ ہو قحط سالی سے مراد یہ ہے کہ بارش ہو مگر زمین میں کچھ پیدا نہ ہو۔

(۶۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَكْتُومٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ : سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((مَا عَامٌ بِأَمْطَرَ مِنْ عَامٍ ، وَلاَ هَبَّتْ جَنُوبٌ إِلاَّ سَالَ وَادٍ)). كَذَا رُوِيَ مَرْفُوعًا بِهَذَا الإِسْنَادِ وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۶۴۸۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو عام بارشیں ہوتی ہیں، یہ ستاروں کے چلنے سے نہیں ہوتیں اور جب جنوب کی ہوائیں چلتی ہیں تو وادی بہہ پڑتی ہے۔

(۶۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ : مَا عَامٌ بِأَكْثَرَ مَطَرًا مِنْ عَامٍ ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يُحَوِّلُهُ كَيْفَ يَشَاءُ . [صحيح۔ ابن معين ضعيف]

(۶۴۸۲) عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ اکثر بارش ستاروں کے چلنے سے نہیں ہوتی لیکن اللہ انہیں پھیرتا ہے جیسے چاہتا ہے۔

(۶۴۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَا مِنْ عَامٍ بِأَقَلَّ مَطَرًا مِنْ عَامٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا﴾ [الفرقان: ٥٠]

(۶۴۸۳) عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ کسی ستارے کی وجہ سے بارش کم نہیں ہوتی، لیکن اللہ تعالیٰ اسے پھیرتا ہے جیسے چاہتا ہے۔ پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ......﴾ [الفرقان: ٥٠] (البتہ انہیں ہم پھیرتے ہیں ان کے درمیان تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں لیکن اکثر لوگ ناشکری کرتے ہوئے انکار کرتے ہیں۔)

(۳۵) باب أَيِّ رِيحٍ يَكُونُ بِهَا الْمَطَرُ

کس ہوا کے ساتھ بارش ہوتی ہے

(٦٤٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۴۸۴) مجاہد عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بادِ صباء سے مدد کیا گیا ہوں اور عاد کو پچھم (پچھوائی) کی ہوا سے ہلاک کیا گیا۔

(٦٤٨٥) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۴۸۵) حضرت عبداللہ بن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں بادِ صبا سے مدد کیا گیا ہوں اور عادیوں کو پچھم کی ہوا سے ہلاک کیا گیا۔

(٦٤٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا﴾ [النبأ: ١٤] قَالَ : يَبْعَثُ اللَّهُ الرِّيحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ فَتَمُرُّ فِي السَّحَابِ حَتَّى تَدُرَّ كَمَا تَدُرُّ اللِّقْحَةُ ، ثُمَّ تُبْعَثُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْثَالَ الْعَزَالِي فَتَصْرُ بِهِ

الرِّيَاحُ فَيَنْزِلُ مُتَفَرِّقًا. [صحيح۔ أخرجه الطبراني]

(۶۴۸۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا﴾ [النبأ: ١٤] کہ اس آیت مبارکہ سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے، وہ آسمان سے پانی اٹھاتی ہیں اور وہ بادلوں کی صورت میں چلتا ہے حتی کہ وہ ایسے بہتا ہے جیسے دودھ والی اونٹنی کا دودھ بہتا ہے۔ پھر اسے آسمان سے بھیجا جاتا ہے پرنالوں کی مانند۔ پھر اسے ہوائیں پھیرتی (اڑاتی) ہیں اور وہ قطرات کی صورت زمین پر اترتا ہے۔

(٦٤٨٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ، فَتَمُرُّ فِي السَّحَابِ حَتَّى تَدُرَّ كَمَا تَدُرُّ اللَّقْحَةُ ثُمَّ تُمْطِرُ. [صحيح۔ الطبراني]

(۶۴۸۷) حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ وہ آسمان سے پانی اٹھاتی ہیں ۔ پھر وہ بادلوں سے گذرتی ہیں تو وہ ایسے بہتا ہے جیسے تھنوں میں سے دودھ، پھر وہ بارش برستی ہے۔

(٦٤٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَبَلَغَنِي أَنَّ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((مَا هَبَّتْ جَنُوبٌ إِلاَّ أَسَالَتْ وَادِيًا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي أَنَّ اللَّهَ خَلَقَهَا تَهُبُّ بُشْرَى بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ مِنَ الْمَطَرِ.

[صحيح۔ أخرجه الشافعي]

(۶۴۸۸) امام شافعی کہتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ قتادہ کہتے ہیں: رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نہیں چلتی جنوب کی ہوائیں مگر وادیاں بہہ پڑتی ہیں''۔ امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے پیدا کیا ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قبل خوشخبری کی ہوائیں چلتی ہیں (بارش کی)۔

(٦٤٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ جَعْدَبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِخْرَاقٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ فِي الْجَنَّةِ رِيحًا بَعْدَ الرِّيحِ بِسَبْعِ سِنِينَ مِنْ دُونِهَا بَابٌ مُغْلَقٌ وَإِنَّمَا تَأْتِيكُمُ الرُّوحُ مِنْ خَلَلِ ذَلِكَ الْبَابِ ، وَلَوْ فُتِحَ ذَلِكَ الْبَابُ لأَذْرَتْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ وَهِيَ عِنْدَ اللَّهِ الأَزْيَبُ وَهِيَ فِيكُمُ الْجَنُوبُ)).

[منكر۔ أخرجه الحميدي]

(۶۴۸۹) عبدالرحمان بن مخراق ابوذر سے بیان کرتے ہیں اور وہ نبی ﷺ تک بات پہنچاتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے

شک اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک ریح (ہوا) کو پیدا کیا دوسری ہوا کے سات سال بعد۔ اس کے بعد پیچھے ایک دروازہ بند ہے اور بے شک جو ہوا تم تک آتی ہے وہ اس دروازے کے درمیان میں سے گذر کر آتی ہے۔ اگر وہ دروازہ کھول دیا جائے تو جو کچھ آسمان و زمین کے درمیان ہے وہ الٹ پلٹ ہو جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک "ازیب" ہے اور تمہارے نزدیک جنوبی ہوا ہے۔

(٦٤٩٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيُّ الْهَرَوِيُّ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ عَلَى شَطِّ الْفُرَاتِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : مَنْصُورُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الأَكْوَعِ رَفَعَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ يَقُولُ :اللَّهُمَّ لَقْحًا وَلاَ عَقِيمًا . [جيد۔ الحاكم]

(۶۴۹۰) یزید بن ابی عبید بیان کرتے ہیں کہ میں نے سلمہ بن اکوع سے سنا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں تو اسے اٹھاتے ہیں جب ہوا تیز ہو جاتی تو آپ کہتے: اے اللہ! اسے فائدہ مند بنا نقصان دہ نہ بنا۔

(٣٦) باب مَا جَاءَ فِي سَبِّ الدَّهْرِ

دھر (زمانے) کو گالی دینے کا بیان

(٦٤٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَغَيْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ وَإِنَّمَا تَأْوِيلُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ الْعَرَبَ كَانَ شَأْنُهَا أَنْ تَذُمَّ الدَّهْرَ وَتَسُبَّهُ عِنْدَ الْمَصَائِبِ الَّتِي تَنْزِلُ بِهِمْ مِنْ مَوْتٍ أَوْ هَرَمٍ أَوْ تَلَفٍ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ : إِنَّمَا يُهْلِكُنَا الدَّهْرُ وَهُوَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَهُمَا الْفَتَيَانِ وَالْجَدِيدَانِ فَيَقُولُونَ : أَصَابَتْهُمْ قَوَارِعُ الدَّهْرِ وَأَبَادَهُمُ الدَّهْرُ فَيَجْعَلُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اللَّذَيْنِ يَفْعَلاَنِ ذَلِكَ فَيَذُمُّونَ الدَّهْرَ فَإِنَّهُ الَّذِي يُفْنِينَا وَيَفْعَلُ بِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَسُبُّوا الدَّهْرَ)). عَلَى أَنَّهُ الَّذِي يُفْنِيكُمْ وَالَّذِي يَفْعَلُ بِكُمْ هَذِهِ الأَشْيَاءَ فَإِنَّكُمْ إِذَا سَبَبْتُمْ فَاعِلَ هَذِهِ الأَشْيَاءِ فَإِنَّمَا تَسُبُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، فَإِنَّ اللَّهَ فَاعِلُ هَذِهِ الأَشْيَاءِ .

قَالَ الشَّيْخُ وَطُرُقُ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا حَفِظَ بَعْضُ رُوَاتِهِ مِنَ الزِّيَادَةِ فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى صِحَّةِ هَذَا التَّأْوِيلِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۴۹۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانے کو برا بھلا نہ کہو کیونکہ اللہ ہی زمانہ ہے۔

امام شافعی بیان کرتے ہیں کہ عرب لوگ مصائب کے وقت زمانے کو گالیاں دیا کرتے تھے اور برا بھلا کہتے (یعنی

موت، بڑھاپے اور محتاجی کے وقت) اور وہ کہتے کہ ہمیں حوادثات زمانہ ہلاک کر دیں گے اور وہ رات و دن ہے اور ان کا نیا اور پرانا ہونا ہے اور وہ کہتے: انہیں زمانے کی سختیاں پہنچی ہیں اور زمانے نے انہیں برباد کر دیا۔ سو اسی رات اور دن سے ہی وقت ہے اس لئے وہ زمانے کو مذموم کہتے کہ یہی ہمیں فنا کرتا ہے اور ہمارے ساتھ ایسے کرتا ہے، سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم زمانے کو گالی نہ دو؛ کیونکہ اس سے مراد تو وہ ہے جو انہیں چلاتا ہے اور پھیرتا ہے اور جب تم ان اسباب کو گالی دیتے ہو تو یہ اس کے خالق وصانع کو گالی دینا ہے۔ سو تم اللہ تعالیٰ کو گالی دیتے ہو؛ کیونکہ وہی صانع وخالق ہے اور یہ سب اسی کے اختیار میں ہے۔

(۶۴۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ آدَمَ الدَّهْرَ ، وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِى اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحیح۔ البخاری]

(۶۴۹۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آدم کا بیٹا زمانے کو گالی دیتا ہے اور میں زمانہ ہوں؛ کیونکہ دن اور رات کا نظام میرے ہاتھ میں ہے۔

(۶۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ ، وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِى الأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: آدم علیہ السلام کا بیٹا مجھے اذیت دیتا ہے کہ وہ "دھر" کو گالی دیتا ہے اور میں ہی دھر ہوں۔ میرے ہاتھ میں تمام معاملات ہیں، میں ہی دن رات کو پھیرتا ہوں۔

(۶۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ إِنَّ الدَّهْرَ هُوَ الَّذِي يُهْلِكُنَا ، هُوَ الَّذِي يُمِيتُنَا وَيُحْيِينَا فَرَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَوْلَهُمْ. قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ((يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى :يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ أُقَلِّبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ ، فَإِذَا

شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا))۔ وَتَلَا سُفْيَانُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ﴾ [الجاثية: ٢٤]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ دُونَ قَوْلِ سُفْيَانَ. [صحيح۔ أخرجه ابن حبان]

(۶۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: مجھے ابن آدم اذیت دیتا ہے کہ وہ زمانے کو گالی دیتا ہے اور میں ہی زمانہ ہوں؛ کیونکہ میں ہی دن رات کو پھیرتا ہوں اور جب میں چاہتا ہوں تو انہیں قبض کر لیتا ہوں۔ سفیان نے پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ﴾ [الجاثية: ٢٤] ترجمہ: اور انہوں نے کہا: نہیں ہماری یہ دنیا کی زندگی مگر ہم مریں گے اور زندہ ہوں گے نہیں ہمیں ہلاک کرتا مگر زمانہ ہی۔

جماع أبواب تارك الصلاة

نماز چھوڑنے کے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۳۷) باب مَا جَاءَ فِي تَكْفِيرِ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ عَمْدًا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

اس شخص کی تکفیر کا بیان جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے

(۶۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ))۔

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم]

(۶۴۹۵) ابوسفیان کہتے ہیں: میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بے شک مومن اور کافر ومشرک کے درمیان فرق نماز چھوڑنے کا ہے۔

(۶۴۹۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُحَوِّزُ وَهُوَ الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالْكُفْرِ إِلاَّ تَرْكُ الصَّلاَةِ)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۴۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے مومن بندے اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی کوئی چیز بغیر نماز کے یعنی نماز کا ترک کرنا۔

(۶۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلاَةِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ بِهَذَا اللَّفْظِ . [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۴۹۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: آدمی اور اس کے کفرو شرک کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔

(۶۴۹۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلاَةِ)).
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحیح لغیرہ۔ ترمذی]

(۶۴۹۸) جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن بندے اور کافر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

(۶۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلاَةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ)). وَفِي حَدِيثِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لاَ حَظَّ فِي الإِسْلاَمِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ. وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَهُوَ كَافِرٌ. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلاَ دِينَ لَهُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الترمذي]

(۶۴۹۹) عبد اللہ بن بریدہ بن حصیب اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور ان

کافروں کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے سو جس نے اسے (نماز کو) چھوڑا، اس نے کفر کیا۔

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باقی اعمال برابر ہیں اور عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ وہ خیال کرتے تھے: اسلام میں اس کا کوئی حصہ نہیں جس نے نماز ترک کی اور علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "جس نے نماز نہ پڑھی وہ کافر ہوا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جس نے نماز نہ پڑھی اس کا کوئی دین نہیں۔

(۳۸) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهَذَا الْكُفْرِ كُفْرٌ يُبَاحُ بِهِ دَمُهُ لاَ كُفْرٌ يُخْرِجُ بِهِ عَنِ الإِيمَانِ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ إِذَا لَمْ يَجْحَدْ وُجُوبَ الصَّلاَةِ

اس کفر سے مراد وہ کفر ہے جس سے اس کا خون مباح ہو جاتا ہے وہ کفر مراد نہیں جس سے انسان اللہ اور اس کے رسول پر ایمان سے خارج نہیں ہوتا جب تک وہ نماز کے وجوب کا انکار نہیں کرتا

(۶۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ: زَعَمَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ، وَصَلاَّهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ، وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۵۰۰) عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت بیان کرتے ہیں کہ ابو محمد نے جھوٹ بولا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جس نے ان کا وضو اچھا کیا اور ان کو وقت پر ادا نہیں کیا اور ان کے رکوع کو پورا کیا اور خشوع خضوع سے ادا کیا تو اللہ تعالیٰ پر یہ عہد ہے کہ وہ ایسے بندے کو معاف کر دے اور جو کوئی ایسے نہیں کرتا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا کوئی عہد نہیں۔ اگر چاہے تو اسے معاف کر دے چاہے تو اسے عذاب دے۔

(۶۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلاَةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّ الإِسْلاَمِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسْنَدِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۵۰۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں حکم دیا گیا ہوں کہ میں لوگوں سے لڑائی کروں حتیٰ کہ وہ اس بات کا اقرار نہ کرلیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور وہ نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اموال کو بچالیا مگر اسلام کے حق سے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔

(۶۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ الأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُهُ أَنْ يُسَارَّهُ فَأَذِنَ لَهُ فَسَارَّهُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ يَسْتَأْذِنُهُ فِيهِ فَجَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِكَلاَمِهِ فَقَالَ : ((أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)). قَالَ : بَلَى وَلاَ شَهَادَةَ لَهُ. قَالَ : ((أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ)). قَالَ : بَلَى وَلاَ شَهَادَةَ لَهُ. قَالَ : ((أَلَيْسَ يُصَلِّي)). قَالَ : بَلَى وَلاَ صَلاَةَ لَهُ قَالَ :((أُولَئِكَ الَّذِينَ نُهِيتُ عَنْ قَتْلِهِمْ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ.

[صحيح۔ أخرجه احمد]

(۶۵۰۲) عبداللہ بن عدی انصاری حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ لوگوں کے سامنے تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی آیا اور اجازت طلب کرنے لگا سرگوشی کیلئے تو آپ ﷺ نے اسے اجازت دے دی تو اس نے منافقین میں سے ایک آدمی کے قتل کے بارے سرگوشی کی تو آپ ﷺ نے اپنی آواز کو اونچا کیا اور فرمایا: کیا وہ اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ ایک ہے اس کو سوا کوئی معبود نہیں تو اس نے کہا: جی ہاں مگر اس کا اقرار اقرار نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ اقرار نہیں کرتا کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو اس نے کہا: کیوں نہیں لیکن اس کا کوئی اقرار نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نماز نہیں پڑھتا اس نے کہا: کیوں نہیں، لیکن اس کی نماز نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہی تو ہیں وہ لوگ جن کے قتل سے میں منع کرتا ہوں۔ یہ قطان کی حدیث کے لفظ ہیں۔

(۶۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ : سُلَيْمَانُ بْنُ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ وَهِشَامِ بْنِ

حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ تَعْرِفُونَ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَ هِشَامٌ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِءَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ لَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ)). فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلاَ نُقَاتِلُهُمْ؟ قَالَ :((لاَ مَا صَلَّوْا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۰۳) نبی کریم ﷺ کی زوجہ ام سلمہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ائمہ مقرر کیے جائیں گے۔ تم ان سے کچھ جانو گے اور کچھ کا انکار کرو گے یعنی (بات سمجھ نہیں آئے گی)۔

سلیمان کہتے ہیں: ہشام نے کہا: جس نے یہ بات دل سے کہی تحقیق وہ بری ہوگیا اور جس نے ناپسند کیا تو وہ محفوظ ہوگیا، لیکن کامیاب وہ شخص ہوا جو اس پر خوش ہوا اور تابعداری کی تو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم انہیں قتل نہ کردیں تو آپ نے فرمایا: نہیں جب تک وہ نماز نہ پڑھے۔

کِتَابُ الْجَنَائِزِ

(۱) باب مَا يَنْبَغِي لِكُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَسْتَعْمِلَهُ مِنْ قَصْرِ الأَمَلِ وَالاِسْتِعْدَادِ لِلْمَوْتِ فَإِنَّ الأَمْرَ قَرِيبٌ

مسلمان کیلئے مناسب نہیں کہ وہ امیدوں کے محل تعمیر کرے اور موت کیلئے تیاری نہ کرے جبکہ موت کا حکم بہت قریب ہے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى﴾ [النساء: ۷۷] وَقَالَ ﴿وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلاَّ مَتَاعُ الْغُرُورِ﴾ [آل عمران: ۱۸۵] وَقَالَ فِيمَنْ لَمْ تُحْمَدْ فِعَالُهُمْ ﴿ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ﴾ [الحجر: ۳] وَقَالَ ﴿وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ﴾ [البقرة: ۲۸۱] وَقَالَ ﴿يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا﴾ [آل عمران: ۳۰] الآيَةَ.

اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کہہ دیجیے، دنیا کا فائدہ تھوڑا سا ہے اور آخرت ان کیلئے بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ [النساء: ۷۷] اور فرمایا: ''نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر دھوکے کا سامان۔'' [آل عمران: ۱۸۵] اور ان لوگوں کے متعلق فرمایا جن کے اعمال حمیدہ نہیں: ''انہیں چھوڑیں تا کہ وہ کھائیں پئیں اور فائدہ حاصل کریں اور انہیں ان کی امیدیں غافل کردیں۔ عنقریب وہ جان لیں گے۔'' [الحجر: ۳] اور یہ بھی فرمایا: ''اور اس دن سے ڈر جاؤ جس میں تم اس اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے'' ۔[البقرة: ۲۸۱] اور یہ بھی فرمایا: اس دن ہر جان پالے گی جو اس نے کمایا ہوگا نیکی میں سے اپنے سامنے'' ۔ [آل عمران: ۳۰]

(٦٥٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ أَمْلاَهُ عَلَيْنَا مِنْ حِفْظِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۰۴) حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت تم میں سے ایک کے جوتے کے تسمے سے بھی قریب ہے اور دوزخ بھی ایسے ہے۔

(٦٥٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَطَّ خُطُوطًا وَخَطَّ خَطًّا نَاحِيَةً ثُمَّ قَالَ : ((هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا هَذَا مَثَلُ ابْنِ آدَمَ وَمَثَلُ الْمُتَمَنِّي وَذَلِكَ الْخَطُّ الأَمَلُ بَيْنَمَا يَأْمُلُ إِذْ جَاءَهُ الْمَوْتُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۰۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے کچھ خط کھینچے اور اس کے اردگرد بھی ایک دائرہ لگایا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ یہ ابن آدم اور اس کی آرزوؤں کی مثال ہے اور یہ لکیر اس کی امید کی ہے جو وہ امیدیں کرتا ہے مگر اس کو موت آلیتی ہے۔

(٦٥٠٦) وَحَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْحَسَنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالأَمَلُ)).

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۰۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اس کی دو چیزیں باقی رہتی ہیں: ① طمع، ② امید۔''

(٦٥٠٧) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ عَلَى جَمْعِ الْمَالِ وَطُولِ الْحَيَاةِ)). أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۰۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بوڑھے کا دل جوان رہتا ہے دو چیزوں کی محبت میں: مال اکٹھا

کرنے میں اور لمبی زندگی کیلئے۔

(٦٥٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ وَأَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَوْ أَنَّ لاِبْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لاَبْتَغَى إِلَيْهِمَا مِثْلَهُ ، وَلاَ يَمْلأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلاَّ التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ)).

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَلاَ أَدْرِي مِنَ الْقُرْآنِ هِيَ أَمْ لاَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَرَوْنَهُ مِنَ الْقُرْآنِ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ﴾ إِلَى آخِرِهَا. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۰۸) حضرت عبداللہ بن عباس نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ دو اور کی تلاش کرتا ہے اور ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ اسی کی طرف رجوع کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔ ابن عباس کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ یہ بات قرآن میں سے ہے یا نہیں۔ ہمیں ابی بن کعب نے روایت بیان کی، وہ اسے قرآن میں سے خیال کرتے تھے، یہاں تک کہ یہ آیات نازل ہوئیں: "الھکم التکاثر....." تمہیں مال کی کثرت نے ہلاک کر دیا (مشغول کر دیا) حتیٰ کہ تم قبروں کی زیارت کرنے لگے یعنی فوت ہوگئے۔

(٦٥٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ)). قَالُوا : مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلاَّ مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اعْلَمُوا أَنْ لَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلاَّ وَمَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ مَالُكَ مَا قَدَّمْتَ وَمَالُ وَارِثِكَ مَا أَخَّرْتَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۰۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کون ہے تم میں سے جسے اپنے مال سے وارث کا مال زیادہ محبوب ہو تو انہوں نے کہا: ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو اپنے مال سے زیادہ وارث کے مال کو محبوب نہ جانے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر جان لو کہ تم میں سے کوئی بھی نہیں مگر اسے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ محبوب ہے تو پھر تیرا مال وہ ہے جو تو نے آگے بھیجا اور جو تو نے پیچھے چھوڑا وہ تیرے ورثاء کا ہے۔

(۶۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي ، إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلاَثٌ مَا أَكَلَ فَأَفْنَى ، أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى ، أَوْ أَعْطَى فَأَمْضَى وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۱۰) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کہتا ہے: میرا مال میرا مال! مگر اس کا مال تین طرح کا ہے: جو اس نے کھالیا اور ہضم کرلیا یا جو پہن لیا اور پھاڑ لیا یا جو دے دیا اور آگے بھیج دیا اور جو ان کے علاوہ ہے وہ اسے چھوڑنے والا اور اللہ کی طرف جانے والا ہے۔

(۶۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ ، وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَفِتْنَةَ النِّسَاءِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۱۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارا پیچھا کرنے والا ہے اور دیکھنے والا ہے کہ تم کیا اعمال کرتے ہو، سو تم دنیا سے اور عورتوں کے فتنہ سے بچو۔

(۶۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ أَبُو الْمُنْذِرِ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَنْكِبِي فَقَالَ : ((كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ)).

قَالَ وَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ : إِذَا أَصْبَحْتَ فَلاَ تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ فَلاَ تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِكَ لِمَسَاوِيكَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۱۲) عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ پیارے پیغمبر ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا (کندھا پکڑا) اور فرمایا: تو دنیا میں ایسے رہ گویا کہ تو اجنبی ہے یا پھر راستہ عبور کرنے والا مسافر ہے۔ راوی کہتے ہیں: مجھے ابن عمر نے کہا: جب تو صبح کرے تو شام کا انتظار نہ کر اور جب تو شام کرلے تو صبح ہونے کا انتظار نہ کر اور اپنے گناہوں کو مٹانے کیلئے نیک اعمال کر۔

(۶۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- : ((مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ لأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ لاَ يُقْبَلُ فِيهِ دِينَارٌ وَلاَ دِرْهَمٌ إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ وَأُعْطِيَ صَاحِبُهُ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَتْ عَلَيْهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لاَ يَكُونَ دِينَارٌ وَلاَ دِرْهَمٌ . [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی کے پاس اس کے بھائی کی ظلم (ناجائز) سے ماری ہوئی عزت یا مال ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے بھائی کو ادا کر دے اس سے پہلے کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس سے کوئی درہم و دینار قبول نہ کیا جائے۔ اگر اس کے اعمال صالح ہوں گے تو وہ اس سے لے لیے جائیں گے اور اس کے ساتھی کو دیے جائیں گے۔ اگر اس کے پاس اعمال صالح نہیں ہوں گے تو اس کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے۔

امام بخاری نے ابن ابی ذئب سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے اور اس میں یہ لفظ بیان کیے ہیں کہ اسے چاہیے کہ آج ہی ادا کر دے اس سے قبل جب اس کے پاس کوئی درہم و دینار نہیں ہوگا۔

(۶۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ حِمْيَرٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف۔ ترمذی]

(۶۵۱۴) حضرت شداد بن اوس رسول کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عقلمند دانا وہ شخص ہے جس نے اپنی حفاظت کی اور موت کے بعد کی زندگی کیلئے اعمال کیے اور عاجز (کمزور) وہ ہے جس نے اپنے دل کو خواہشات کے پیچھے لگا دیا اور اللہ تعالیٰ پر امید لگائے بیٹھ گیا۔

(۶۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُوحٍ مِنْ أَوْلاَدِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي

بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ : عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي جِنَازَةٍ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ جَثَا عَلَى الْقَبْرِ فَاسْتَدَرْتُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَبَكَى حَتَّى بَلَّ الثَّرَى ثُمَّ قَالَ :((إِخْوَانِي لِمِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ فَأَعِدُّوا)). [ضعيف۔ ابن ماجه]

(۶۵۱۵) حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے سو جب ہم قبر کے پاس آئے تو قبر پر آپ دو زانو ہو گئے۔ سو میں گھوما اور آپ کے سامنے آ گیا تو آپ ﷺ رو دیے حتیٰ کہ مٹی تر ہو گئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بھائی ایسا ہی معاملہ (ہمارے ساتھ ہونا) ہے، سو اس کیلئے تیاری کر لو۔

(۶۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّقَّا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ، وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهُ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَآثِرُوا مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى)). [ضعيف۔ احمد]

(۶۵۱۶) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت برباد کی اور جس نے آخرت سے محبت کی اس نے دنیا کو نقصان پہنچایا۔ سو تم فنا ہو جانے والی پر باقی رہنے والی کو ترجیح دو۔

(۲) باب مَنْ بَلَغَ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ لِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمُ النَّذِيرُ﴾ [فاطر: ۳۷]

جو ساٹھ سال کی عمر کو پہنچا اللہ نے اس کی عمر کا بہانہ ختم کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی تا کہ جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا کر لیتا اور ڈرانے والے بھی آئے

(۶۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((قَدْ أَعْذَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى عَبْدٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعِينَ أَوْ سِتِّينَ سَنَةً)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ مُطَهَّرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ :سِتِّينَ سَنَةً . وَقَالَ تَابَعَهُ أَبُو حَازِمٍ وَابْنُ عَجْلاَنَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۵۱۷) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کا عذر ختم کر دیتے ہیں جس کی موت کو مؤخر کیا۔ حتیٰ کہ وہ ساٹھ ستر سال کی عمر کو پہنچا۔

(۶۵۱۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْبَجَلِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ أَعْذَرَ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ)). [صحیح۔ ابن حبان، احمد]

(۶۵۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے اللہ سبحانہ نے ساٹھ سال کی عمر دی اس کی عمر کا بہانہ ختم کر دیا۔

(۶۵۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی زندگی میں ساٹھ سال آئے اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر کا عذر ختم کر دیا۔

(۶۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمُ النَّذِيرُ﴾ [فاطر: ۳۷] قَالَ سِتِّينَ سَنَةً.

هَذَا مَوْقُوفٌ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ الْمَدَنِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [حسن۔ أخرجه الطبری]

(۶۵۲۰) عبداللہ بن عباس اللہ تعالیٰ کے فرمان ''کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی اور نہ نصیحت حاصل کی اس نے جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا اور تمہارے پاس ڈرانے والے بھی آئے'' فاطر ۳۷ کے متعلق کہتے ہیں: وہ ساٹھ سال ہے۔

(۶۵۲۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيلَ أَيْنَ أَبْنَاءُ السِّتِّينَ. وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ ﴿أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمُ النَّذِيرُ﴾ [فاطر:۳۷])) قَالَ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطِيَّةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَعْنِي بِهِ الشَّيْبَ. [ضعیف جداً۔ ایضاً]

(۶۵۲۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو کہا جائے گا: ساٹھ سال عمر پانے والے کہاں ہیں؟ یہی تو وہ عمر ہے جس کے متعلق اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: ﴿أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمُ النَّذِيرُ﴾ [فاطر: ۳۷] ابن عباس کہتے ہیں: اس سے مراد بڑھاپا ہے۔

(۶۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ السَّامِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَعْمَارُ أُمَّتِی مَا بَیْنَ السِّتِّینَ إِلَی السَّبْعِینَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ یَجُوزُ ذَلِكَ)). [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الترمذی]

(۶۵۲۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال ہوں گی بہت کم ہوں گے جو اس سے تجاوز کریں گے۔

(۶۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارَابِجَرْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِیدِ بْنِ أَبِی هِنْدٍ عَنْ أَبِیهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِیهِمَا كَثِیرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۲۳) ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان سے نقصان میں ہیں: صحت اور فراغت۔

(۶۵۲۴) عَنْ مَكِّیٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِیدٍ. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِیمَا قَرَأْتُ فِی مَنَامِی عَلَی شَیْخِنَا أَبِی عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمْ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّیْرَفِیُّ وَرَأَیْتُهُ بِخَطِّهِ فِی الْیَقَظَةِ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّیْرَفِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّیُّ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِیدٍ هَذَا الْحَدِیثَ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۲۴) مکی بن ابراہیم نے ہمیں حدیث بیان کی، اسی متن اور اسی سند کے ساتھ۔

(۳) باب طُوبَی لِمَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ

خوشخبری ہے اس لیے کہ جسے لمبی عمر ملی اور اعمال اچھے کیے

(۶۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ یَزِیدَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ یُونُسَ وَحُمَیْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِی بَكْرَةَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَارِزِیُّ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَیْدٍ وَیُونُسَ وَثَابِتٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِی بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلاً قَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ أَیُّ النَّاسِ خَیْرٌ؟ قَالَ : ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ)). قِیلَ فَأَیُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ قَالَ : ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ)). [حسن لغیرہ۔ ترمذی]

(۶۵۲۵) حسن ابی بکرہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سے لوگ بہتر ہیں ؟ تو

آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال اچھے ہوں۔ پھر آپ ﷺ سے کہا گیا: کون سے لوگ برے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال برے ہوں۔

(۶۵۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيَّانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْأَلاَنِهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ :((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ)). وَقَالَ الآخَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَائِعَ الإِسْلاَمِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِأَمْرٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ :((لاَ يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا بِذِكْرِ اللَّهِ)). [صحيح لغيره۔ ترمذى]

(۶۵۲۶) عبداللہ بن بسر بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس دو اعرابی آئے اور سوال کیا۔ ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سے لوگ بہتر ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی اور اعمال صالحہ ہوں۔ پھر دوسرے نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسلام کے شرائع (شاخیں) بہت ہیں، مجھے ایک ایسا عمل بتائیں جسے میں چمٹ جاؤں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے''۔

(۶۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَلاَ أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ. قَالُوا : بَلَى قَالَ :خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ عَمَلاً)). [صحيح۔ أخرجه الحاكم]

(۶۵۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں تمہارے برے لوگوں میں سے اچھے لوگوں کی تو انہوں نے کہا: کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے بہتر وہ ہیں جن کی عمریں لمبی اور اعمال حسنہ ہیں۔

(۶۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ؟)). قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ:((أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَعْمَالاً)). [صحيح لغيره۔ أحمد]

(۶۵۲۸) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں تمہارے اچھے لوگوں کی خبر نہ دوں تو صحابہ نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: جن کی عمریں لمبی اور اعمال حسنہ ہیں۔

(۶۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ خَالِدٍ يَقُولُ : آخَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا وَبَقِيَ الآخَرُ ثُمَّ مَاتَ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا قُلْتُمْ؟)). قَالُوا : دَعَوْنَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَيَرْحَمَهُ ، وَيُلْحِقَهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((فَأَيْنَ صَلاَتُهُ بَعْدَ صَلاَتِهِ وَأَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ؟- قَالَ وَأَظُنُّهُ قَالَ :وَأَيْنَ صَوْمُهُ بَعْدَ صَوْمِهِ؟- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلَّذِي بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ)). قَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ فَأَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ لأَنَّهُ أَسْنَدَ لِي. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۵۲۹) عبید بن خالد کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو آدمیوں میں مواخاۃ (بھائی چارہ) قائم کی۔ ان میں سے ایک قتل کر دیا گیا اور دوسرا باقی رہا۔ پھر وہ بھی مر گیا تو صحابہ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کے متعلق کیا کہا تو انہوں نے کہا: ہم نے اللہ سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے اور اس پر رحم کرے اور اسے اپنے بھائی سے ملا دے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد کی اس کی نمازیں کہاں گئیں، اس کے بعد کے اس کے اعمال کہاں گئے۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: اس کے بعد اس کے روزے کہاں گئے۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ان دونوں کے درمیان آسمان وزمین کے برابر فاصلہ ہے۔

(۶۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَلاَثٍ بَقِينَ أَوْ نَحْوِهِ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَحَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ : أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلِيٍّ قَدِمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ إِسْلاَمُهُمَا مَعًا ، وَكَانَ أَحَدُهُمَا أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنَ الآخَرِ ، فَغَزَا الْمُجْتَهِدُ مِنْهُمَا فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَكَثَ الآخَرُ بَعْدَهُ سَنَةً ، ثُمَّ تُوُفِّيَ قَالَ طَلْحَةُ : بَيْنَا أَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فِي النَّوْمِ إِذَا أَنَا بِهِمَا فَخَرَجَ خَارِجٌ مِنَ الْجَنَّةِ فَأَذِنَ لِلَّذِي مَاتَ الآخِرَ مِنْهُمَا ، ثُمَّ رَجَعَ فَأَذِنَ لِلَّذِي اسْتُشْهِدَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ : ارْجِعْ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْنِ لَكَ فَأَصْبَحَ طَلْحَةُ فَحَدَّثَ النَّاسَ فَعَجِبُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((مِنْ أَيِّ ذَلِكَ تَعْجَبُونَ)).

قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الَّذِي كَانَ أَشَدَّ الرَّجُلَيْنِ اجْتِهَادًا فَاسْتُشْهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَدَخَلَ الآخِرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ. قَالَ :((أَلَيْسَ قَدْ مَكَثَ هَذَا بَعْدَهُ سَنَةً وَأَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَهُ؟)). قَالُوا :بَلَى :((وَصَلَّى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَجْدَةٍ فِي السَّنَةِ)). قَالُوا: بَلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَمَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ)).
تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [ضعیف۔ ابن ماجہ]

(۶۵۳۰) طلحہ بن عبید اللہ تیمی بیان کرتے ہیں کہ "بلی" سے دو آدمی اکٹھے آپ ﷺ کے پاس آئے اور اکٹھے اسلام قبول کیا۔ ان میں سے ایک نیکی میں محنت کرنے والا تھا، وہ ایک مرتبہ غزوے میں شریک ہوا اور شہید ہوگیا۔ اس کے بعد دوسرا ایک سال زندہ رہا۔ پھر وہ بھی فوت ہوگیا۔ طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ خواب میں ہم جنت کے دروازے کے پاس تھے کہ میں نے دیکھا ہوں کہ میں ان دونوں کے ساتھ ہوں تو جنت میں سے ایک نکلنے والا نکلا۔ اس نے ان دونوں میں سے اسے اجازت دے دی جو بعد میں فوت ہوا تھا۔ پھر وہ پلٹا اور اسے اجازت دی جو شہید ہوا تھا۔ پھر وہ میری طرف پلٹا اور اس نے کہا: تو پلٹ جا ابھی تیرا وقت نہیں آیا۔ صبح ہوئی تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات لوگوں کو بتائی تو لوگوں نے اس پر تعجب کیا اور یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کس بات پر تم تعجب کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ان دونوں میں سے زیادہ محنت کرنے والا تھا اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید بھی ہوا مگر جنت میں بعد میں داخل ہوا اور بعد میں جانے والا پہلے داخل ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ اس کے بعد ایک سال زندہ نہیں رہا اور اس نے رمضان کا مہینہ پایا اس کے روزے رکھے تو انہوں نے کہا: کیوں نہیں اور سال میں اس نے کتنے سجدے کیے تو انہوں نے کہا: کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تب تو ان کے درمیان آسمان وزمین کی دوری پیدا ہوگئی (اجر میں)۔

(۴۰) باب مَا یَنْبَغِی لِکُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ یَسْتَشْعِرَہُ مِنَ الصَّبْرِ عَلَی جَمِیعِ مَا یُصِیبُہُ مِنَ الأَمْرَاضِ وَالأَوْجَاعِ وَالأَحْزَانِ لِمَا فِیہَا مِنَ الْکَفَّارَاتِ وَالدَّرَجَاتِ

ہر مسلم کولائق ہے کہ اسے جو بھی بیماری' بھوک اور غم ومصائب ملے تو وہ صبر کو اپنا شعار بنائے کیونکہ اس میں اس کیلئے کفارات ودرجات ہیں

(۶۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاہِیمَ التَّیْمِیِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّہِ یَعْنِی ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَی النَّبِیِّ -ﷺ- فَإِذَا ہُوَ یُوعَکُ فَمَسِسْتُہُ فَقُلْتُ : یَا رَسُولَ اللَّہِ إِنَّکَ لَتُوعَکُ وَعْکًا شَدِیدًا. قَالَ :((أَجَلْ إِنِّی أُوعَکُ کَمَا یُوعَکُ رَجُلاَنِ مِنْکُمْ)). قَالَ قُلْتُ : لأَنَّ لَکَ أَجْرَیْنِ. قَالَ :((نَعَمْ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِہِ مَا عَلَی الأَرْضِ مُسْلِمٌ یُصِیبُہُ أَذًی مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاہُ إِلاَّ حَطَّ اللَّہُ عَنْہُ خَطَایَاہُ کَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَۃُ وَرَقَہَا)). [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۳۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس داخل ہوا اور آپ ﷺ بخار میں تھے میں نے آپ کے جسم کو ہاتھ لگایا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو بہت سخت بخار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں مجھے تمہارے دو

آدمیوں جتنا بخار ہوتا ہے۔ ابن مسعود نے کہا: اس وجہ سے کہ آپ کیلئے دو اجر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ''مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جس قدر اس روئے زمین پر مسلمان ہیں جب انہیں کوئی بیماری یا تکلیف پہنچتی ہے یا اس کے علاوہ کچھ تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کی خطائیں مٹا دیتا ہے جس طرح درخت کے پتے گرتے ہیں۔

(۶۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ : فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ مسلم وبخاری]

(۶۵۳۲) یعلیٰ بن عبید کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی اعمش نے اور انہوں نے ایسی ہی بات بیان کی اور انہوں نے کہا: میں نے اپنے ہاتھ آپ ﷺ پر رکھے۔

(۶۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ وَبَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا وَقَالَ بَحْرٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مَوْعُوكٌ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ فَوَجَدَ حَرَارَتَهَا فَوْقَ الْقَطِيفَةِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : مَا أَشَدَّ حَرَّ حُمَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّا كَذَلِكَ يُشَدَّدُ عَلَيْنَا الْبَلاَءُ ، وَيُضَاعَفُ لَنَا الأَجْرُ)). ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَشَدُّ النَّاسِ بَلاَءً ؟ قَالَ: ((الأَنْبِيَاءُ)). قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ((ثُمَّ الْعُلَمَاءُ)). قَالَ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : ((ثُمَّ الصَّالِحُونَ كَانَ أَحَدُهُمْ يُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدُ إِلاَّ الْعَبَاءَةَ يَلْبَسُهَا وَيُبْتَلَى بِالْقَمْلِ حَتَّى يَقْتُلَهُ وَلأَحَدُهُمْ أَشَدُّ فَرَحًا بِالْبَلاَءِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِالْعَطَاءِ)). [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۵۳۳) عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ ابو سعید خدری آپ ﷺ کے پاس داخل ہوئے تو آپ ﷺ بخار کی حالت میں تھے اور آپ پر چادر تھی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ کو آپ ﷺ پر رکھا تو چادر (کمبل) کے اوپر سے تپش کو محسوس کیا تو ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کے بخار کی تپش کس قدر زیادہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک ہماری تکالیف یونہی سخت ہوتی ہیں اور ہمارا اجر بھی دوگناہ ہوتا ہے۔ پھر ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! تمام لوگوں میں سے سخت تکلیف میں کون لوگ ہوتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''انبیاء'' انہوں نے کہا: پھر کون؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ''علماء'' انہوں نے کہا: پھر کون؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ''صالحین''۔ ان میں سے ایک محتاجی سے آزمایا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ صرف ایک چادر ہی پاتا ہے جسے وہ پہنتا ہے اور یک فراوانی سے آزمایا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ اسے ہلاک کر دیتی ہے اور نہیں ہے تم میں سے کوئی ایک زیادہ خوش ہونے والا آزمائش سے جس قدر تم میں سے کوئی نعمت کے حصول پر خوش ہوتا ہے۔

(٦٥٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهِشَامٌ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ أَشَدُّ النَّاسِ بَلاءً؟ قَالَ: ((النَّبِيُّونَ ثُمَّ الأَمْثَلُ فَالأَمْثَلُ يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ، فَإِنْ كَانَ صُلْبَ الدِّينِ اشْتَدَّ بَلاؤُهُ، وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَمَا تَبْرَحُ الْبَلايَا عَلَى الْعَبْدِ حَتَّى تَدَعَهُ يَمْشِي عَلَى الأَرْضِ لَيْسَ عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ)). [صحیح لغیرہ۔ ترمذی]

(٦٥٣٤) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ آزمائش کن لوگوں کی ہوتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کی۔ پھر درجہ بدرجہ ہر آدمی اپنے دین کے مطابق آزمایا جاتا ہے۔ اگر وہ دین میں زیادہ پختہ ہے تو اس کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اگر اس کے دین میں نرمی ہے تو وہ اپنے دین کے مطابق ہی آزمایا جاتا ہے۔ سو نہیں آتی کسی بندے پر آزمائش حتی کہ اسے ایسی حالت میں چھوڑتی ہے کہ وہ زمین پر چلتا ہے مگر اس کی کوئی غلطی (گناہ) نہیں ہوتی۔

(٦٥٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاءً أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ السَّهْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَارِبُوا وَسَدِّدُوا ، وَأَبْشِرُوا فَإِنَّ كُلَّ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ كَفَّارَةٌ لَهُ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا أَوِ النَّكْبَةُ يُنْكَبُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم]

(٦٥٣٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَبِهِ'' ۱۲۳ نساء'' تو مسلمانوں پر بہت گراں گزری۔ انہوں نے اس کا تذکرہ پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''مل جل کے رہو اور سیدھے رہو اور خوشخبری پھیلاؤ'' یقیناً مسلمان کو جو بھی تکلیف پہنچتی ہے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ کانٹا بھی جو اسے تکلیف پہنچاتا ہے اور وہ مصیبت جو اس پر آتی ہے (گناہوں کے کفارے کا باعث ہے)۔

(٦٥٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلاحُ بَعْدَ هَذِهِ الآيَةِ ﴿مَنْ يَعْمَلْ

سُوءً یُجْزَ بِهِ﴾ [النساء: ۱۲۳] أَكُلُّ سُوءٍ عَمِلْنَا بِهِ جُزِينَا؟ فَقَالَ:((غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَلَسْتَ تَمْرَضُ أَلَسْتَ تَحْزَنُ أَلَسْتَ تَنْصَبُ أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ؟)). قَالَ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ :((فَهُوَ مَا تُجْزَوْنَ بِهِ فِي الدُّنْيَا)). [صحيح لغيره۔ ترمذی]

(۶۵۳۶) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس آیت کے بعد خلاصی کیسے؟ ﴿مَنْ یَعْمَلْ سُوءً یُجْزَ بِهِ﴾ [النساء: ۱۲۳] کہ جس نے برے اعمال کیے اسے پورا بدلہ دیا جائے گا" یعنی جو بھی ہم برا عمل کرتے ہیں اس کی سزا دی جائے گی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! اللہ تجھے معاف کرے، یہ بات تین مرتبہ کہی۔ کیا تو بیمار نہیں ہوتا کیا تو غمگین نہیں ہوتا کیا تجھے تکلیف نہیں آتی کیا تجھے مصیبت نہیں آتی؟ میں نے کہا: جی ہاں آتی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی تو ہے وہ جس کا دنیا میں بدلہ دیے جاتے ہو"۔

(۶۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيِّ بْنِ السَّقَّا الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :((مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ إِلَّا كُفِّرَ عَنْهُ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۳۷) ابوسعید خدری اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا: "کسی مومن کو کبھی کوئی تکلیف، پریشانی، بیماری اور غم حتیٰ کہ کوئی پریشانی جو اس کو پریشان وغمگین کر دیتی ہے مگر اس کے عوض اللہ سبحانہ اس کی خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔

(۶۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ . [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۳۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی مصیبت جو مومن کو پہنچتی ہے تو اس کے عوض اللہ سبحانہ اس کے گناہ مٹاتا ہے حتیٰ کہ اس کانٹے سے بھی جو اسے تکلیف دیتا ہے۔

(۶۵۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُؤْمِنُ إِلاَّ كَفَّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا)).

لَفْظُ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَفِي رِوَايَةِ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا مِنْ مَرَضٍ أَوْ وَجَعٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ إِلاَّ كَانَ كَفَّارَةً لِذُنُوبِهِ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا أَوِ النَّكْبَةُ يُنْكَبُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ مسلم]

(۶۵۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی ایسی مصیبت نہیں جو مومن کو پہنچے مگر اس سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے حتیٰ کہ اس کانٹے سے بھی جو اسے چبھتا ہے۔

اور معمر کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی بیماری یا تکلیف جو مومن کو پہنچتی ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتے ہیں حتیٰ کہ کوئی کانٹا یا کوئی پریشانی ہو (اس کے ساتھ بھی)۔

(۶۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((مَا مِنْ مُؤْمِنٍ تَشُوكُهُ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلاَّ حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيئَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً)). [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۴۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نہیں ہے کوئی مومن جسے کانٹا چبھتا ہے یا اس سے کمتر کوئی تکلیف مگر اس سے اللہ سبحانہ اس کے گناہ کو مٹا دیتے اور اجر کو بڑھا دیتے ہیں۔

(۶۵۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَإِسْحَاقَ. [صحیح۔ مسلم، ترمذی]

(۶۵۴۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں کسی مومن کو کانٹا لگتا یا اس سے کم تکلیف مگر اس سے اللہ تعالیٰ اس کے درجات بڑھاتا ہے اور اس سے اس کو خطاؤں کو معاف کر دیتے ہیں۔

(۶۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ : أَتَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَعُودُهُ وَعِنْدَهُ امْرَأَتُهُ تُحَيْفَةُ قَالَ فَقُلْنَا : كَيْفَ بَاتَ؟ قَالَتْ : بَاتَ بِأَجْرٍ. قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ : مَا بِتُّ بِأَجْرٍ قَالَ : فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ : أَلَا تَسْأَلُونِي عَنِ الْكَلِمَةِ قَالُوا : مَا أَعْجَبَنَا مَا قُلْتَ فَنَسْأَلَكَ؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : ((مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فَاضِلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبِسَبْعِمِائَةٍ ، وَمَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ أَوْ أَمَازَ أَذًى عَنْ طَرِيقٍ فَالْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا ، وَمَنِ ابْتَلاَهُ اللَّهُ بِبَلاَءٍ فِي جَسَدِهِ فَلَهُ بِهِ حِطَّةُ خَطِيئَةٍ)). قَالَ خَالِدٌ يَعْنِي تُحَطُّ ذُنُوبُهُ. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۶۵۴۲) عیاض بن غطیف بیان کرتے ہیں کہ ہم ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے آئے تو ان کے پاس ان کی بیوی تھی۔ ہم نے اس سے پوچھا: اس نے رات کیسے گزاری ہے؟ تو اس نے کہا: اجر کے ساتھ۔ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیسے اجر کے ساتھ رات گزاری ہے تو قوم خاموش ہوگئی۔ انہوں نے کہا: کیا تم ان سے اس بارے میں نہیں پوچھو گے تو انہوں نے کہا: جو تو نے کہا ہے اس نے ہمیں تعجب میں نہیں ڈالا مگر ہم آپ سے پوچھتے ہیں تو انہوں نے کہا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے: جس نے اضافی درہم دینار اللہ کی راہ میں خرچ کیا تو وہ سات سوگنا تک بڑھا دیا جاتا ہے اور جس نے ایک درہم اپنے اہل پر خرچ کیا یا پھر راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹایا تو یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے اور روزہ ڈھال ہے جب تک وہ اسے پھاڑتا نہیں اور جس کسی کو اللہ تعالیٰ نے اس کے جسم کی بیماری سے آزمایا اس کے عوض بھی اس کے گناہ مٹائے جائیں گے۔

(۶۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لاَ يَزَالُ الْبَلاَءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَفِي وَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ)). [صحيح لغيره۔ ترمذی]

(۶۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن اور مومنہ کی آزمائش جاری رہتی ہے اس کے نفس، مال اور اولاد میں، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملتا ہے کہ اس کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

(۶۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ:

((إِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ حِينَ يُصِيبُهُ الْوَعْكُ أَوِ الْحُمَّى كَمَثَلِ حَدِيدَةٍ تَدْخُلُ النَّارَ فَيَذْهَبُ خَبَثُهَا وَيَبْقَى طَيِّبُهَا)). [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الحاكم]

(۶۵۴۴) عبدالرحمان بن ازھب بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال لوہے کی سی ہے جب اسے بخار یا تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا میل (خطائیں) ختم ہو جاتا ہے اور پاکیزگی باقی رہ جاتی ہے۔'' یعنی جس طرح لوہے کو آگ میں ڈالنے سے میل کچیل ختم ہو جاتا ہے اور اصل لوہا بچ رہتا ہے''۔

(۶۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَنَلْهَا بِعَمَلِهِ ابْتَلاَهُ اللَّهُ فِي جَسَدِهِ، أَوْ فِي مَالِهِ، أَوْ فِي وَلَدِهِ. زَادَ ابْنُ نُفَيْلٍ: ثُمَّ صَبَرَ عَلَى ذَلِكَ. ثُمَّ اتَّفَقَا: حَتَّى يُبْلِغَهُ الْمَنْزِلَةَ الَّتِي سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۶۵۴۵) ابراہیم سلمی اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں اور ان کی صحبت پیارے پیغمبر ﷺ کے ساتھ تھی، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: بے شک بندے کا مقام و مرتبہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلیٰ لکھا جاتا ہے مگر انسان اپنے اعمال سے اس تک نہیں پہنچ پاتا تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو اس کے جسم' مال' اولاد کی وجہ سے آزمائش میں مبتلا کرتے ہیں۔ ابن نفیل نے یہ الفاظ زیادہ بیان کیے ہیں۔ پھر وہ اس پر خبر کرتا ہے، اس بات میں وہ دونوں متفق ہیں' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کو اس مقام پر پہنچاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سبقت لے جا چکا ہوتا ہے۔

(۶۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ عَلَى طَرِيقَةٍ حَسَنَةٍ مِنَ الْعِبَادَةِ، ثُمَّ مَرِضَ قِيلَ لِلْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ اكْتُبْ لَهُ مِثْلَ عَمَلِهِ إِذَا كَانَ طَلِقًا حَتَّى أُطْلِقَهُ أَوْ أُكْفِتَهُ إِلَيَّ)). [صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد]

(۶۵۴۶) عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک بندہ جب عبادت کرتے ہوئے اچھے طریقے کا انتخاب کرتا ہے، پھر وہ بیمار ہو تو ''ملک موکل'' فرشتے کو کہا جاتا ہے: تو اس کے لیے ان اعمال کا اجر لکھ جو وہ تندرستی کی حالت میں کرتا تھا یہاں تک کہ میں اسے تندرست کر دوں یا اپنی طرف بلا لوں۔

(۶۵۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْمَاعِيلَ: إِبْرَاهِيمُ السَّكْسَكِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى وَاصْطَحَبَ هُوَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَزِيدُ يَصُومُ فَقَالَ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى مِرَارًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِنَ الأَجْرِ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَطَرِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۴۷) ابو بردہ کہتے ہیں: میں نے ابوموسیٰ سے کئی مرتبہ سنا، وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر پر ہوتا ہے تو اس کیلئے اس کا اجر ایسا ہی لکھا جاتا ہے جیسے اعمال وہ مقیم ہوتے ہوئے کرتا ہے یا تندرست ہوتے ہوئے۔

(۶۵۴۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ فَلَمْ يَشْكُنِي إِلَى عُوَّادِهِ أَطْلَقْتُهُ مِنْ إِسَارِي ثُمَّ أَبْدَلْتُهُ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ وَدَمًا خَيْرًا مِنْ دَمِهِ ، ثُمَّ يَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ)).

وَرَوَاهُ أَبُو صَخْرٍ : حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ. [صحیح۔ الحاکم]

(۶۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: جب میں مومن بندے کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں، پھر وہ مجھ سے شکایت نہیں کرتا آزمائش کے ختم کرنے کی کہ میں اسے ٹھیک کردوں۔ میں اسے اس کے غم سے آزاد کردیتا ہوں۔ پھر میں اس کے گوشت کو اچھے گوشت میں بدل دیتا ہوں اور اس کے خون کو بہتر خون میں بدل دیتا ہوں تو پھر وہ نئے سرے سے اعمال صالحہ شروع کردیتا ہے۔

(۶۵۴۹) أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرٌ هُوَ ابْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ : حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : أَبْتَلِي عَبْدِي الْمُؤْمِنَ فَإِذَا لَمْ يَشْكُ إِلَى عُوَّادِهِ ذَلِكَ حَلَلْتُ عَنْهُ عِقْدِي وَأَبْدَلْتُهُ دَمًا خَيْرًا مِنْ دَمِهِ وَلَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ : ائْتَنِفِ الْعَمَلَ. [منکر۔ الحاکم]

(۶۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے مومن بندے کو آزماتا ہوں جب وہ اپنی خلاصی کی شکایت نہیں کرتا تو میں اس کی گرہ کھول دیتا ہوں اور اس کے خون کو اچھے خون میں بدل دیتا ہوں اور اس کے گوشت کو اچھے گوشت میں، پھر میں اسے کہتا ہوں: اب خوب اعمال کر۔

(۶۵۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ

الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : جَاءَتِ الْحُمَّى تَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :مَنْ أَنْتِ؟ . قَالَتِ : الْحُمَّى قَالَ : ((أَتَعْرِفِينَ أَهْلَ قُبَاءَ؟)). قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ :اذْهَبِي إِلَيْهِمْ . فَذَهَبَتْ إِلَيْهِمْ فَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :((إِنْ شِئْتُمْ دَعَوْتُ اللَّهَ فَكَشَفَهَا عَنْكُمْ ، وَإِنْ شِئْتُمْ كَانَتْ كَفَّارَةً وَطَهُوراً . فَقَالَ : بَلْ تَكُونُ كَفَّارَةً وَطَهُوراً؟)). [منكر۔ ابن حبان]

(۶۵۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بخار نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اجازت چاہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کون ہے؟ تو اس نے کہا: میں بخار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اہل قباء کو جانتا ہے؟ تو اس نے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان کی طرف جا تو وہ ان کی طرف چلا گیا۔ انہوں نے اس کی سختی کو محسوس کیا تو آپ ﷺ سے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہتے ہو تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تم سے اسے دور کر دے گا۔ اگر چاہو تو وہ تمہارے لیے طہور اور گناہوں کا کفارہ بن جائے گا تو انہوں نے کہا: بلکہ کفارہ اور پاکیزگی کا باعث اچھا ہے۔

(۶۵۵۱) وَرَوَاهُ يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَ الْكَلاَمَ الأَوَّلَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ طَارِقٍ مَوْلاَةِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَكَرَ مَعْنَى الْكَلاَمِ الثَّانِي فِي شِكَايَتِهِمْ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى فَذَكَرَهُ. [منكر۔ احمد]

(۶۵۵۱) ام طارق سعد کی باندی بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے ....اور دوسرے کلام کے معنی کا ذکر کیا جو ان کی شکایت کے متعلق تھا، وہ اعمش سے بیان کرتے ہیں اور وہ ابوسفیان سے۔

(۶۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبٌ قَالاَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :قَالَ ((اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ)). يُرِيدُ عَيْنَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۵۵۲) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب میں بندے کو آزماتا ہوں اس کی دو محبوب چیزوں (آنکھوں) سے پھر وہ صبر کرتا ہے تو اس کے عوض میں اسے جنت عطا کروں گا۔

(۶۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ النَّصْرَآبَاذِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِغْرَاءَ الدَّوْسِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَوَدُّ أَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ جُلُودَهُمْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِيضِ مِمَّا يَرَوْنَ مِنْ ثَوَابِ أَهْلِ الْبَلاَءِ)). [ضعیف۔ ترمذی]

(۶۵۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''صحت وتندرستی والے قیامت کے دن پسند کریں گے کہ ان کے جسموں کو قینچیوں سے کاٹا جاتا اس وجہ سے جو وہ اہل مصائب کے اجر کو دیکھیں گے۔

(۶۵۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْمُؤْمِنُ كُلٌّ لَهُ فِيهِ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لأَحَدٍ إِلاَّ لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَهُ سَرَّاءُ فَشَكَرَ اللَّهَ فَلَهُ أَجْرٌ ، وَإِنْ أَصَابَهُ ضَرَّاءُ فَصَبَرَ فَلَهُ أَجْرٌ فَكُلُّ قَضَاءِ اللَّهِ لِلْمُسْلِمِ خَيْرٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۵۵٤) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے لیے ہر حالت میں بہتری ہے اور یہ مومن کے علاوہ کسی ایک کے لیے بھی نہیں۔ اگر اسے بھلائی حاصل ہوتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے وہ اس کے لیے اس کے عوض اجر ہے۔ اگر اسے تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے تو اس صورت میں بھی اس کے لیے اجر ہے۔ غرض مسلمان کے لیے اللہ تعالیٰ کا ہر فیصلہ بہتر ہے۔

(۶۵۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللَّهَ وَشَكَرَ ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ حَمِدَ اللَّهَ وَصَبَرَ ، فَالْمُؤْمِنُ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ أَمْرِهِ حَتَّى يُؤْجَرَ فِي اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِهِ)). وَفِي هَذَا أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ لِمَنْ أَيَّدَ بِالتَّوْفِيقِ. [حسن۔ أخرجه احمد]

(۶۵۵۵) حضرت سعد بن ابی وقاص اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں مومن پر تعجب کرتا ہوں کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر اور حمد بجا لاتا ہے۔ اگر اسے کوئی مصیبت آتی ہے تو پھر بھی اللہ کی حمد بیان کرتا ہے اور صبر کرتا ہے۔ سو مومن ہر حالت میں اجر دیا جاتا ہے حتیٰ کہ اس لقمے میں بھی جو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔

(۵) باب الْوَبَاءِ يَقَعُ بِأَرْضٍ فَلاَ يَخْرُجُ فِرَارًا مِنْهُ وَلْيَمْكُثْ بِهَا صَابِرًا مُحْتَسِبًا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ لَيْسَ هُوَ بِهَا فَلاَ يَقْدَمُ عَلَيْهِ

اگر کسی علاقے میں وبا آجائے تو آدمی فرار کی نیت سے وہاں سے نہ نکلے، اسے چاہیے کہ صبر کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے وہیں ٹھہرا رہے اور اگر کسی علاقے میں وبا پھیلی ہے تو بندہ وہاں نہ جائے

(۶۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرْغَ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلاَ تَقْدَمُوا عَلَيْهِ ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلاَ تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ)). فَرَجَعَ عُمَرُ مِنْ سَرْغَ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۵۵۶) عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی علاقے میں وبا کے متعلق سنو تو وہاں نہ جاؤ اور جب ایسی جگہ وبا پھوٹ پڑے جہاں تم موجود ہو تو وہاں سے فرار کی نیت سے نہ نکلو تو عمر رضی اللہ عنہ (سرغ) سے پلٹ آئے۔
ابن شہاب سالم بن عبداللہ سے اور وہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ پلٹ آئے۔ عبدالرحمان بن عوف کی حدیث کی وجہ سے۔

(۶۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلاَ تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلاَ تَخْرُجُوا مِنْهَا)). فَقُلْتُ : أَنْتَ سَمِعْتَهُ يُحَدِّثُ بِهِ سَعْدًا وَلاَ يُنْكِرُهُ؟ قَالَ نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۵۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم سنو کہ کسی علاقے میں طاعون کی وبا پھیلی ہے تو اس میں داخل نہ ہونا اور جب ایسے علاقے میں طاعون کی وبا پھیلے جہاں پہلے سے تم موجود ہو تو پھر وہاں سے مت نکلو۔

(۶۵۵۸) وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ فِي مَتْنِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((هَذَا الطَّاعُونُ بَقِيَّةُ رِجْزٍ وَعَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ ، فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلاَ تَهْبِطُوا عَلَيْهِ ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلاَ تَخْرُجُوا عَنْهُ)).
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ بخاری]

(۶۵۵۸) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ متن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں: یہ طاعون بقیہ عذل ہے، ان اقوام کا جن کو عذاب دیا گیا۔ جب کسی علاقے میں پھیلے تو وہاں نہ جاؤ اور جب ایسے علاقے میں ہو جہاں تم پہلے موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو فرار کرتے ہوئے اور جب کسی علاقے میں طاعون پھیلے اور تم وہاں موجود نہیں تو اس میں داخل نہ ہوا کرو۔

(۶۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالُوا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ فِيهَا فَلاَ تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلاَ تَدْخُلُوهَا)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۵۵۹) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ طاعون عذاب ہے اور اس عذاب کا بقیہ ہے جو اقوام پر عذاب نازل ہوا۔ جب یہ کسی علاقے میں واقع ہو اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو فرار اختیار کرتے ہوئے اور جب واقع ہو اس زمین میں جہاں تم نہیں تھے تو پھر اس میں داخل نہ ہو۔

(۶۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الطَّاعُونِ فَقَالَتْ حَدَّثَنِي نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- :((أَنَّهُ عَذَابٌ يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ عَبْدٌ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيُقِيمُ بِبَلَدِهِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلاَّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلاَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ)).
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ. [صحيح۔ بخاری]

(۶۵۶۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کے بارے میں پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک یہ عذاب ہے اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا ہے اسے نازل کرتا ہے مگر اہل ایمان کیلئے اسے رحمت بناتا

ہے۔ نہیں ہے کوئی بندہ جو اسی زمین میں ٹھہرا رہا جہاں طاعون واقع ہوا وہ صرف ایمان اور طلب ثواب کی نیت سے رکا رہا اور وہ جانتا ہے ہرگز اسے نہیں پہنچے گا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے لکھ دیا تو اس کیلئے شہید کے اجر کے برابر ثواب ہوگا۔

(٦) بَابُ الْمَرِيضِ لاَ يَسُبُّ الْحُمَّى وَلاَ يَتَمَنَّى الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ وَلْيَصْبِرْ وَلْيَحْتَسِبْ

مریض بخار کو گالی نہ دے اور نہ ہی کسی تکلیف کے آنے پر موت کی خواہش کرے مگر چاہیے کہ وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت رکھے

(٦٥٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ وَهِيَ تُزَفْزِفُ فَقَالَ :((مَا لَكِ يَا أُمَّ السَّائِبِ . أَوْ :يَا أُمَّ الْمُسَيَّبِ؟)) قَالَتِ : الْحُمَّى لاَ بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا. فَقَالَ :((لاَ تَسُبِّي الْحُمَّى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحیح۔ مسلم]

(٦٥٦١) جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ ام سائب یا ام مسیب کے پاس داخل ہوئے اور وہ کانپ رہی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے اے ام سائب یا (ام مسیب)؟ تو وہ کہنے لگی: یہ بخار ہے، اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ کرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بخار کو گالی نہ دے، بے شک وہ بنی آدم کی خطاؤں کو مٹاتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو ختم کرتی ہے۔

(٦٥٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالأَهْوَازِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فَقَالَ : إِنَّ أَصْحَابَ نَبِيِّنَا -ﷺ- الَّذِينَ أَسْلَمُوا مَضَوْا وَلَمْ يَنْقُصْهُمْ أَمْوَالٌ ، وَإِنَّا أَصَبْنَا مَالاً لَمْ نَجِدْ لَهُ مَوْضِعًا إِلاَّ التُّرَابَ ، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى نَعُودُهُ وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ : ((إِنَّ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يُنْفِقُهُ إِلاَّ فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ)) وَلَوْلاَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۵۶۲) قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں: ہم خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے آئے اور انہوں نے جسم لوہے کے ساتھ داغ رکھا تھا۔ انہوں نے کہا: بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اسلام لائے اور چلے گئے مگر مال نے ان کے اعمال میں کوئی کمی نہ کی اور ہم نے مال پایا مگر تصرف کیلئے مٹی کے بغیر کوئی جگہ نہ ملی۔ پھر ہم ان کے پاس دوسری مرتبہ آئے ان کی تیمارداری کیلئے اور وہ دیوار بنا رہے تھے تو انہوں نے کہا: بے شک مسلمان ہر اس چیز میں اجر دیا جاتا ہے جو وہ خرچ کرتا ہے مگر اس میں نہیں جسے مٹی میں ملاتا ہے اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی دعا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں ضرور اس کی دعا کرتا۔

(۶۵۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :((لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا الْجَنَّةَ عَمَلُهُ)). قَالُوا : وَلاَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((وَلاَ أَنَا إِلاَّ أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا .يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ ، وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کسی کو اس کا عمل ہرگز جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا: نہ ہی آپ کو اے اللہ کے رسول؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور نہ ہی مجھ کو مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت اور فضل میں چھپالے''۔ سو تم سیدھے رہو اور قریب قریب رہو اور کوئی تم میں سے موت کی خواہش نہ کرے۔ اگر وہ نیکی کرنے والا ہے تو شاید اس کی نیکی میں اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گنہگار ہے تو شاید توبہ کر لے۔

(۶۵٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((لاَ يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلاَ يَدْعُو بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ عَنْهُ وَإِنَّهُ لاَ يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمُرُهُ إِلاَّ خَيْرًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۶۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی تم میں سے موت کی خواہش نہ کرے اور نہ ہی اس کے آنے سے پہلے اس کی دعا کرے؛ کیونکہ جب کوئی ایک تم میں سے فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں اور مومن کی عمر اس کیلئے نہیں اضافہ کرتی مگر بھلائی میں۔

(۶۵٦٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :

((لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي ، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ثَابِتٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَنَسٍ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے کسی ایک کو تکلیف پہنچتی ہے اس کی وجہ سے وہ موت کی خواہش نہ کرے۔ اگر اس نے ضرور کرنی ہی ہے تو پھر کہے: ''اے اللہ! مجھے زندہ رکھنا جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے اور موت میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے فوت کر لینا۔

(۷) باب الْمَرِيضِ يُحْسِنُ ظَنَّهُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَرْجُو رَحْمَتَهُ

مریض اپنے اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھے اور اس کی رحمت کی امید رکھے

(۶۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلاَثٍ يَقُولُ :((لاَ يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلاَّ وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے دو دن قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نہ کوئی مرے تم میں سے مگر یہ کہ وہ اپنے اللہ سے اچھا گمان رکھتا ہو۔

(۶۵۶۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلاَثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ :((لاَ يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلاَّ وَهُوَ حَسَنُ الظَّنِّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ عَارِمٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۶۷) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے تین یوم قبل فرمایا: نہ مرے تم میں سے کوئی ایک مگر یہ کہ وہ اللہ سبحانہ کے متعلق اچھا ظن رکھتا ہو۔

(۸) باب الْمَرِيضِ يَقُولُ وَارَأْسَاهُ أَوْ إِنِّي وَجِعٌ أَوِ اشْتَدَّ بِيَ الْوَجَعُ قَالَ أَيُّوبُ فِيمَا أَخْبَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ ﴿مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾ [الانبیاء:۸۳]

مریض کہتا ہے: ہائے میرا سر یا مجھے بہت تکلیف ہے اور جو ایوب علیہ السلام نے کہا: جس کی خبر اللہ تعالیٰ نے دی (مسنی الضر وانت ارحم الراحمین) کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے

(۶۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عُثْمَانُ بْنُ عَبْدُوسَ بْنِ مَحْفُوظٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ التُّرْكُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ أَبُو يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ : وَارَأْسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((ذَاكِ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرُ لَكِ وَأَدْعُو لَكِ)). فَقَالَتْ عَائِشَةُ : وَاثُكْلِيَاهُ وَاللَّهِ إِنِّي لأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي ، وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَظَلِلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ. قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((بَلْ أَنَا وَارَأْسَاهُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ فَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ . ثُمَّ قُلْتُ : يَأْبَى اللَّهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ أَوْ يَدْفَعُ اللَّهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ جَعْفَرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۶۸) قاسم بن محمد کہتے ہیں: عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ''ہائے میرا سر تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تیرے ساتھ ایسا ایسا ہوا (تو فوت ہوگئی) اور میں زندہ ہوا تو میں تیرے لیے بخشش طلب کروں گا اور تیرے لیے دعا کروں گا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ہائے میں گم جاؤں۔ اللہ کی قسم! میرا خیال ہے کہ آپ میرے مرنے کو پسند کرتے ہیں۔ اگر ایسا ہوا تو آپ دوسرے دن اپنی بیویوں میں سے کسی کے ساتھ شب زفاف منا رہے ہوں گے۔ وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ میرا سر اور میرا ارادہ ہے کہ میں ابوبکر اور اس کے بیٹے کو پیغام بھیجوں اور ان سے معاہدہ کراؤں۔ کہنے والے کہیں اور خواہش کرنے والے خواہش کرلیں۔ پھر میں نے کہا: اللہ تعالیٰ انکار کرتا ہے اور مومن اس کو ٹھکراتے ہیں یا فرمایا: مومن ٹھکراتے ہیں اور اللہ انکار کرتا ہے۔

(۶۵۶۹) وَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ : جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَعُودُنِي مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي زَمَنَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ : أَيْ رَسُولَ اللَّهِ بَلَغَ بِي مَا تَرَى مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَفِي رِوَايَةٍ بَلَغَ مِنِّي الْوَجَعُ. أَخْبَرَنَاهُ ابْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ وَقَالَ : بَلَغَ مِنِّي الْوَجَعُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ بخاری]

(۶۵۶۹) حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تیمارداری کیلئے آئے اس تکلیف سے جو مجھے بہت زیادہ تھی حجۃ الوداع کے موقع پر تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے یہ تکلیف پہنچی ہے جسے آپ دیکھ رہے ہیں اور میں صاحب مال ہوں۔ ایک روایت میں ہے کہ مجھے بہت تکلیف پہنچی ہے۔

(۹) باب فِي مَوْتِ الْفُجَاءَةِ

اچانک موت آجانے کا بیان

(۶۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى (ح) وَأَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ أَوْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ مَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ ((مَوْتُ الْفُجَاءَةِ أَخْذَةُ أَسَفٍ)). [صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۵۷۰) عبید بن خالد سلمی سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچانک موت غمگین کرنے والی ہے۔

(۶۵۷۱) وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدٍ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَرَفَعَهُ قَالَ شُعْبَةُ هَكَذَا حَدَّثَنِيهِ وَحَدَّثَنِي مَرَّةً أُخْرَى فَلَمْ يَرْفَعْهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا مَوْقُوفٌ. [صحيح۔ سنده موقوف]

(۶۵۷۱) ابن بشار کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی محمد بن جعفر نے ہمیں حدیث بیان کی شعبہ نے ایسی حدیث موقوفاً۔

(۶۵۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ أَيُكْرَهُ؟ قَالَتْ : لأَيِّ شَيْءٍ يُكْرَهُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :((رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ وَأَخْذُ أَسَفٍ لِلْفَاجِرِ)).

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مَوْقُوفًا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [ضعيف جداً۔ احمد]

(۶۵۷۲) عبداللہ بن عبید بن عمیر کہتے ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اچانک موت کے بارے میں پوچھا کہ کیا وہ ناپسند کی جاتی ہے۔ وہ کہنے لگی کہ کس وجہ سے ناپسند کی جاتی ہے؟ میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مومن کے لیے راحت ہے اور فاجر کیلئے باعث غم۔

(۶۵۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ : أَسَفٌ عَلَى الْفَاجِرِ ، وَرَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ يَعْنِي الْفَجْأَةَ.
وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ قَوْلِهِ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. [ضعیف۔ ابن ابی شیبه]

(۶۵۷۳) عبداللہ رضی اللہ عنہ اور عائشہ رضی اللہ عنہا دونوں کہتے ہیں: فاجر کے لیے غم اور مومن کیلئے باعث راحت ہے، یعنی اچانک موت۔

(۶۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُقْصِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ : مُرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- جَنَازَةٌ فَقَالَ : ((مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ)). قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَمَا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ؟ قَالَ : ((الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ ، وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلاَدُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۷٤) ابوقتادہ بن ربعی بیان کرتے ہیں کہ آپ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ'' تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مستریح اور مستراح منہ کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن بندہ دنیا کے مصائب وتکالیف سے آرام پاتا ہے اور اللہ کی رحمت حاصل کرتا ہے اور جو گنہگار ہے اس سے لوگ، شہر، درخت اور جاندار آرام پاتے ہیں۔

(۱۰) باب الأَمْرِ بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ

مریض کی عیادت کا حکم

(۶۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ ، وَفُكُّوا الْعَانِيَ)). قَالَ سُفْيَانُ وَالْعَانِي الأَسِيرُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحْدَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحْدَهُ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۷۵) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھلاؤ اور بیمار کی تیمارداری کرو اور غلاموں کو آزاد کرو۔ سفیان کہتے ہیں: ''عانی'' سے مراد قیدی ہے۔

(۶۵۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((فُكُّوا الْعَانِيَ وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ ، وَعُودُوا الْمَرِيضَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۷۶) حضرت ابوموسیٰ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیدیوں کو رہائی دلاؤ۔ دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرو اور بیمار کی عیادت کرو۔

(۶۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ، وَرَدِّ السَّلاَمِ، وَإِجَابَةِ الدَّاعِي، وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۷۷) براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات کاموں کے کرنے کا حکم دیا: ① بیمار کی عیادت کا ② جنازے کے ساتھ جانے کا ③ چھینک کا جواب دینے کا ④ سلام کا جواب دینے کا ⑤ دعوت کو قبول کرنے کا ⑥ بھلائی کا حکم دینا ⑦ مظلوم کی مدد کرنے کی۔

(۶۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى الأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((عُودُوا مَرْضَاكُمْ وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرْكُمُ الآخِرَةَ)). [قوی۔ احمد]

(۶۵۷۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے بیماروں کی تیمارداری کرو اور جنائز کے پیچھے چلو تمہیں تمہاری آخرت یاد دلائے گی۔

(۱۱) باب فَضْلِ الْعِيَادَةِ

عیادت کی فضیلت کا بیان

(۶۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ)). وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ :مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم]

(۶۵۷۹) ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بیمار کی عیادت کی وہ جب تک واپس نہیں آتا وہ جنت کے میوے کھاتا رہتا ہے۔

(۶۵۸۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. (ت) وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَزَادَ حَتَّى يَرْجِعَ. وَخَالَفَهُمَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۵۸۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے مرفوع بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے پھلوں میں ہوتا ہے۔

(۶۵۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ يَعْنِي الأَحْوَلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي أَبَا قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ)). فَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ :((جَنَاهَا)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بِشْرَانَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ.

[صحيح۔ مسلم]

(۶۵۸۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مریض کی عیادت (تیمارداری) کیلئے جاتا ہے وہ ہمیشہ جنت کے باغیچوں میں ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا گیا: اے اللہ کے رسول! یہ "خُرْفَةِ الْجَنَّةِ" کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے پھل۔

(۶۵۸۲) وَخَالَفَهُمَا شُعْبَةُ وَثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ فَقَالاَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ أَبِى أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((عَائِدُ الْمَرِيضِ فِى خُرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا الأَشْعَثِ فِى إِسْنَادِهِ وَرِوَايَةُ يَزِيدَ وَمَرْوَانَ أَصَحُّ. فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو غِفَارٍ أَيْضًا عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ أَبِى الأَشْعَثِ عَنْ أَبِى أَسْمَاءَ. [صحيح۔ ترمذی]

(۶۵۸۲) ثوبان بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے پھلوں میں ہوتا ہے جب تک واپس نہ آجائے۔

(۶۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِىِّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِى الرَّحْمَةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ يَغْمِسُ فِيهَا)). [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد]

(۶۵۸۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرض کی عیادت کی وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے جب تک وہ بیٹھتا نہیں۔ جب بیٹھ جاتا ہے تو اس میں ڈبو دیا جاتا ہے۔

(۶۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى لَيْلَى قَالَ: جَاءَ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِىُّ يَعُودُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ عَلِىٌّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: أَعَائِدًا جِئْتَ أَمْ شَامِتًا فَقَالَ: بَلْ عَائِدًا فَقَالَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: فَإِنْ كُنْتَ جِئْتَ عَائِدًا فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((إِذَا أَتَى الرَّجُلُ أَخَاهُ يَعُودُهُ مَشَى فِى خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ، فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِىَ، وَإِنْ كَانَ عَشِيًّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ)). وَخَالَفَهُ شُعْبَةُ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّةً مَرْفُوعًا وَمَرَّةً مَوْقُوفًا. [صحيح لغيره۔ احمد]

(۶۵۸۴) عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں: ابوموسیٰ اشعری حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی عیادت کی غرض سے آئے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: تو

عیادت کیلئے آیا ہے یا خوشامد کیلئے؟ انہوں نے کہا: بلکہ عیادت کیلئے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تو عیادت کی غرض سے آیا ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جب انسان اپنے بھائی کی عیادت کیلئے آتا ہے وہ جنت کی پھلواڑیوں میں چلتا ہے حتیٰ کہ وہ بیٹھ جائے۔ جب بیٹھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر وہ صبح کے وقت گیا تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ اگر رات کو جاتا ہے تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے دعا مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

(۶۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ : جَاءَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ يَعُودُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَجِئْتَ عَائِدًا أَمْ زَائِرًا فَقَالَ أَبُو مُوسَى جِئْتُ عَائِدًا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا بُكْرَةً شَيَّعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُمْسِيَ ، وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ ، وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شَيَّعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُصْبِحَ ، وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْقُوفًا.

[صحیح لغیرہ۔ احمد]

(۶۵۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت مریض کی عیادت کی تو ستر ہزار فرشتوں کی جماعت شام تک اس کیلئے استغفار کرتی ہے اور اس کیلئے جنت کا پھل اور باغیچہ ہوتا ہے۔ اگر اس نے شام کو عیادت کی تو ستر ہزار فرشتوں کی جماعت صبح تک اس کیلئے دعائے مغفرت کرتی ہے اور اس کے لیے جنت کا ایک باغیچہ ہوتا ہے۔

(۶۵۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي مَسَرَّةَ ثُمَّ وَقَفَهُ الْمُقْرِءُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَقَالَ بَلَغَنِي أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ الْجُدِّيَّ يَقِفُهُ وَهُوَ أَحْفَظُ مِنِّي. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۵۸۶) ایضاً۔

(۱۲) باب السُّنَّةِ فِي تَكْرِيرِ الْعِيَادَةِ

بار بار عیادت کیلئے جانا سنت ہے

(۶۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا أُصِيبَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ يَوْمَ

الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ فِي الأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.

(۶۵۸۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ خندق کے دن زخمی ہو گئے کہ ایک آدمی نے ان کے بازو میں تیر مارا تو رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں اس کے لیے خیمہ لگایا تا کہ قریب سے عیادت کرتے رہیں۔

(۱۳) باب الْعِيَادَةِ مِنَ الرَّمَدِ

آنکھوں کے خراب ہونے سے عیادت کرنا

(۶۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ : عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِعَيْنَيَّ. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۶۵۸۸) زید بن ارقم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت کی اس تکلیف سے جو میری آنکھوں میں تھی۔

(۱۴) باب وَضْعِ الْيَدِ عَلَى الْمَرِيضِ وَالدُّعَاءِ لَهُ بِالشِّفَاءِ وَمُدَاوَاتِهِ بِالصَّدَقَةِ

مریض پر ہاتھ رکھ کر اس کی شفاء کی دعا اور صدقے سے اس کا مداوا کرنے کی تلقین کرنا

(۶۵۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ : اشْتَكَيْتُ بِمَكَّةَ فَجَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعُودُنِي وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِي ثُمَّ مَسَحَ صَدْرِي وَبَطْنِي ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا وَأَتْمِمْ لَهُ هِجْرَتَهُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۸۹) عائشہ بنت سعد بیان کرتی ہیں: میرے ابا جی فرمایا کہ میں مکہ میں بیمار ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے میری عیادت کیلئے اور آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا۔ پھر میرے سینے اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: ''اے اللہ! سعد کو شفا دے اور اس کی ہجرت کو مکمل کر دے۔

(۶۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَ وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ أَوْ قَالَ مَسَحَ عَلَى صَدْرِهِ وَقَالَ :((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لاَ شِفَاءَ إِلاَّ شِفَاؤُكَ شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا)). قَالَتْ : فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَعَلْتُ آخُذُ يَدَهُ لأَجْعَلَهَا عَلَى صَدْرِهِ وَأَقُولُ هَذِهِ الْمَقَالَةَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنِّي وَقَالَ :((اللَّهُمَّ أَدْخِلْنِي الرَّفِيقَ الأَعْلَى)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ.

وَقَالَ جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ الثَّوْرِيُّ عَنْهُ وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنِ الأَعْمَشِ فَقَالَ : وَضَعَ يَدَهُ حَيْثُ يَشْتَكِي. [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۹۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب پیارے پیغمبر ﷺ کسی مریض کی عیادت کرتے تو اس کے چہرے اور چھاتی پر ہاتھ پھیرتے اور کہتے: ''اے لوگوں کے رب! بیماری کو لے جا۔ اے شفا دینے والے! تو شفا دے، تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: جب آپ ﷺ اس مرض میں تھے جس میں آپ ﷺ کی موت واقع ہوئی۔ میں نے آپ ﷺ کے ہاتھ کو پکڑا کہ آپ ﷺ کے سینے پر ان کلمات کے ساتھ پھیرنے چاہییں تو آپ ﷺ نے میرے سے ہاتھ کو کھینچ لیا اور گویا ہوئے: ''اے اللہ! مجھے رفیق اعلیٰ میں داخل فرما''۔

(۶۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَعُودُ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِهِ وَبِهِ وَجَدٌ وَأَنَا مَعَهُ فَقَبَضَ عَلَى يَدِهِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ، وَكَانَ يَرَى ذَلِكَ مِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ هِيَ نَارِي أُسَلِّطُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ لِتَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ فِي الآخِرَةِ)).

وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [جید۔ ابن ماجه]

(۶۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کی عیادت کیلئے نکلے اور اسے دورے پڑ رہے تھے۔ میں آپ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ مجھے پکڑایا اور اپنے ہاتھ کو اس کی پیشانی پر رکھا اور آپ ﷺ مریض کی مکمل عیادت کا خیال کرتے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میری آگ ہے، اسے میں اپنے مومن بندے پر مسلط کرتا ہوں تاکہ آخرت کی آگ سے اس کا حصہ بن جائے۔

(۶۵۹۲) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ كَعْبِ الأَحْبَارِ قَالَ : الْحُمَّى كِيرٌ مِنَ النَّارِ يَبْعَثُهَا اللَّهُ عَلَى عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا فَتَكُونُ حَظَّهُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ : مَرِضْتُ فَعَادَنِي أَبُو صَالِحٍ الأَشْعَرِيُّ فَحَدَّثَنِي عَنْ كَعْبِ الأَحْبَارِ فَذَكَرَهُ.

[جید۔ دارقطنی]

(۶۵۹۲) کعب احبار بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بخار آگ کی بھٹی ہے، اسے اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے پر بھیجتا ہے دنیا میں اور وہ اس کیلئے دوزخ کی آگ کا حصہ بن جاتا ہے۔

(۶۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَوْدًا عَلَى بَدْءٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ مِهْرَانَ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ كَعْبٍ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَحَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ، وَأَعِدُّوا لِلْبَلاَءِ الدُّعَاءَ)). قَالَ أَبُو عَبْدِاللَّهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ هَذَا الْمَتْنُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

[ضعیف جداً۔ الطبرانی فی الکبیر]

(۶۵۹۳) حضرت عبداللہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مریضوں کا علاج کرو صدقے کے ساتھ اور اپنے اموال کی حفاظت کرو زکوٰۃ ادا کر کے اور آزمائش کیلئے دعا کرتے رہو۔

(۱۵) باب قَوْلِ الْعَائِدِ لِلْمَرِيضِ كَيْفَ تَجِدُكَ؟

عیادت کرنے والے کا مریض کو پوچھنا کہ تو اپنے کو کیسا پاتا ہے

(۶۵۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلاَلٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ : يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ؟ وَقُلْتُ لِبِلاَلٍ كَيْفَ تَجِدُكَ؟ قَالَتْ : وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ:

كُلُّ امْرِءٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ

وَكَانَ بِلاَلٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا أَقْلَعَتْ عَنْهُ يَقُولُ :

أَلاَ لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ

وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مَجَنَّةٍ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ

قَالَتْ عَائِشَةُ : فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : ((اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۹۴) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ آئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کو بخار نے آلیا۔ وہ کہتی ہیں: میں ان کے پاس آئی تو میں نے پوچھا: ابا جان! آپ کیسا محسوس کرتے ہیں اپنے کو اور میں نے بلال سے کہا کہ تم اپنے کو کیسا محسوس کرتے ہو اور وہ کہتی ہیں: جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بخار ہوتا تو کہتے: ''ہر شخص اپنے اہل میں صبح کرنے والا ہے اور موت اس کے جوتے کے تسمے سے بھی قریب ہے اور بلال رضی اللہ عنہ جب اکتا جاتے تو کہتے: کیا میں ایک رات ایسی وادی میں گزاروں گا، جہاں میرے اردگرد اذخر اور جلیل ہوں گے۔ کیا کبھی ہم مجنہ کے چشموں پر وارد ہوں گے، کیا میرے سامنے شامہ وطفیل ظاہر ہوں گے۔ سیدہ کہتی ہیں: میں پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس آئی اور خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لیے مدینے کو محبوب بنا دے جیسے ہمیں مکہ محبوب ہے یا اس سے بھی زیادہ اور اس کی آب و ہوا کو درست کر دے اور اس کے صاع و مد میں برکت ڈال دے اور اس کے بخار کو جحفہ منتقل کر دے۔

(۱۶) بَاب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَسْلِيَةِ الْمَرِيضِ وَقَوْلِ الْعَائِدِ لاَ بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

مریض کو تسلی دینا مستحب ہے اور عیادت کرنے والے کا یہ کہنا: ''لا باس طہور انشاء اللہ''

(۶۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ قَالَ لَهُ :((لاَ بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)). قَالَ قُلْتَ طَهُورٌ كَلاَّ بَلْ حُمَّى تَفُورُ ، أَوْ تَثُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((فَنَعَمْ إِذًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۹۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ایک اعرابی کی عیادت کیلئے گئے اور آپ ﷺ جب بھی کسی کی عیادت کیلئے جایا کرتے تو کہتے: (لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى) کوئی بات نہیں انشاء اللہ پاکیزگی حاصل ہوگی تو اس نے کہا: آپ کہتے ہیں: پاکیزگی بلکہ یہ تو بخار ہے جو بوڑھے شیخ پر جوش مار رہا ہے اور اسے قبروں کے زیادرت کروا رہا ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پھر ایسا ہی ہے۔

(۶۵۹۶) وَرَوَاهُ أَبُو كَامِلٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ فَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ لَهُ :((لاَ بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)) قَالَ فَقَالَ : طَهُورٌ كَلاَّ بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي

عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَذَكَرَهُ.

(۱۷) باب عِيَادَةِ الْمُسْلِمِ غَيْرَ الْمُسْلِمِ وَعَرْضِ الإِسْلاَمِ عَلَيْهِ رَجَاءَ أَنْ يُسْلِمَ

مسلم کا غیر مسلم کی عیادت کرنا اور اس امید سے اسلام پیش کرنا کہ وہ اسلام قبول کر لے

(۶۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ غُلاَمًا مِنَ الْيَهُودِ كَانَ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- يَعُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ الإِسْلاَمَ فَقَالَ أَبُوهُ : أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ :((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَنْقَذَهُ بِى مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ ، وَثَابِتٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ عَادَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ وَقَبْلَ ذَلِكَ عَادَ أَبَا طَالِبٍ وَعَرَضَ عَلَيْهِ الإِسْلاَمَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۵۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی غلام بیمار ہو گیا تو آپ ﷺ اس کی تیمارداری کی غرض سے آئے۔ آپ ﷺ اس کے سر کے پاس بیٹھ گئے اور اسلام پیش کیا تو اس کے باپ نے کہا: ابو القاسم کی اطاعت کر لے تو وہ اسلام لے آیا تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے اس حال میں کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: شکر ہے اس اللہ کا جس نے میری وجہ سے اس کو آگ سے بچا لیا۔

(۱۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَلْقِينِ الْمَيِّتِ إِذَا حُضِرَ

جب مرنے والے کی موت کا وقت قریب آئے تو کیا تلقین کرنا مستحب ہے

(۶۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ النَّصْرَآبَاذِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . [صحيح۔ المسلم]

(۶۵۹۸) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مرنے والوں کو ''لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ'' اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں کی تلقین کیا کرو۔

(۶۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانَ ابْنَيْ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح. ابو داؤد]

(۶۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے فوت ہونے والوں کو "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کی تلقین کیا کرو۔

(۱۹) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ قِرَاءَتِهِ عِنْدَهُ

میت کے پاس کیا پڑھنا مستحب ہے

(۶۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ غَيْرِ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اقْرَءُ وهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ)) يَعْنِي سُورَةَ يس.

هَذَا حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرَانَ عَنْ أَبِيهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلاَءِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَقَالَ عَنْ أَبِيهِ. [ضعيف۔ ابو داؤد]

(۶۶۰۰) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اپنے فوت ہونے والوں کے پاس پڑھا کرو یعنی سورۃ یٰسین۔

(۲۰) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَلاَمِ عِنْدَهُ

میت کے پاس کونسا کلام کرنا مستحب ہے

(۶۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- .

((إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ)). قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ : كَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ ((قُولِي :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاعْقِبْنَا مِنْهُ عُقْبَى صَالِحَةً)). قَالَتْ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ المسلم]

(۶۶۰۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا: جب تم میت کے پاس حاضر ہوا کرو تو اچھی بات کہا کرو کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں: جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ اے اللہ اسے معاف کر دے اور اس کے بعد ہمیں اچھا ساتھ دے۔ وہ کہتی ہیں: پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بہتر ساتھ رسول اللہ ﷺ کا دیا۔

(۶۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ خُشَيْشٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الأَزْدِيُّ ابْنُ أَبِي الْعَزَائِمِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ مِثْلَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَقَالَ : ((إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ)). [صحیح۔ المسلم]

(۶۶۰۲) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تم تب کہو جب مریض یا میت کے پاس حاضر ہو۔

(۲۱) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَطْهِيرِ ثِيَابِهِ الَّتِي يَمُوتُ فِيهَا

جن کپڑوں میں انسان فوت ہو ان کی پاکیزگی کا بیان

(۶۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْخُرَاسَانِيِّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بِثِيَابٍ جُدُدٍ فَلَبِسَهَا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِنَّ الْمَيِّتَ يُبْعَثُ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي يَمُوتُ فِيهَا)). [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۶۰۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ان کی موت کا وقت قریب آیا تو انہوں نے نیا لباس منگوا کر پہنا۔ پھر انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ میت کو انہیں کپڑوں میں اٹھایا جائے گا جن میں وہ فوت ہوتا ہے۔

(۲۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَوْجِيهِهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

اس کا منہ قبلے کی طرف کرنا مستحب ہے

قَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِهِ الْقِبْلَةَ يَعْنِي إِذَا حُضِرَ الْمَيِّتُ.

(۶۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ سَأَلَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالُوا : تُوُفِّيَ وَأَوْصَى بِثُلُثِهِ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَأَوْصَى أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى الْقِبْلَةِ لَمَّا احْتُضِرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَصَابَ الْفِطْرَةَ وَقَدْ رَدَدْتُ ثُلُثَهُ عَلَى وَلَدِهِ . ثُمَّ ذَهَبَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَقَالَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَأَدْخِلْهُ جَنَّتَكَ وَقَدْ فَعَلْتَ)).

[ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۶۰۴) عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب مدینے آئے تو آپ ﷺ نے براء بن معرور کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ فوت ہو گئے اور آپ ﷺ کیلئے تہائی مال کی وصیت کی ہے اور یہ بھی وصیت کی کہ جب مجھے موت آئے تو میرے چہرے کو قبلے کی طرف کر دیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے فطرت کو پایا ہے اور میں نے اس کا تہائی حصہ اس کی اولاد کو لوٹا دیا۔ پھر آپ ﷺ گئے، اس کے لیے دعا کی اور فرمایا: ”اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحمت کر اور اسے اپنی جنت میں داخل فرما جو تو نے کر دیا ہے۔

(۶۶۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ : وَكَانَ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ أَوَّلَ مَنِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ حَيًّا وَمَيِّتًا. وَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. (ت) وَيُذْكَرُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : ذَكَرَ عُمَرُ الْكَعْبَةَ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا هِيَ إِلاَّ أَحْجَارٌ نَصَبَهَا اللَّهُ قِبْلَةً لأَحْيَائِنَا وَنُوَجِّهُ إِلَيْهَا مَوْتَانَا.

[صحيح۔ أخرجه ابن السعد]

(۶۶۰۵) عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک اس قصے میں بیان کرتے ہیں کہ براء بن معرور پہلے شخص ہیں، جنہوں نے زندہ بھی اور مردہ حالت میں بھی قبلے کی طرف رخ کیا۔

حسن کہتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ نے کعبے کا ذکر کیا تو کہا: اللہ کی قسم! یہ صرف پتھر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے قبلے کیلئے نصب کیا ہے ہمارے زندوں کیلئے اور ہم مردوں کو بھی اسی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

(۲۳) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِغْمَاضِ عَيْنَيْهِ إِذَا مَاتَ

جب انسان فوت ہو جائے تو اس کی آنکھوں کو بند کرنا مستحب ہے

(۶۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ

عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ)). فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ : ((لاَ تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلاَّ بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ)). ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ، اللَّهُمَّ أَفْسِحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ)). [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۰۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابی سلمہ پر داخل ہوئے اور ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں بند کر دیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک جب روح قبض کر لی جاتی ہے تو نگاہیں اس کا پیچھا کرتی ہیں تو ان کے اہل کے لوگ چیخ پڑے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ دعا کرے اپنے نفسوں کیلئے مگر بھلائی کی۔ بے شک جو تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابوسلمہ کو معاف کر دے اور مہدیین میں اس کے درجات بلند فرما اور اس کا نائب پیچھے چھوڑے جانے والوں میں۔ ہمیں بھی معاف کر دے اور اسے بھی، اے رب العالمین! اے اللہ! اس کی قبر کو کشادہ کر دے اور اس کی قبر کو منور فرما دے۔

(۶۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۰۷) محمد بن عبدالوہاب فراء رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: ہمیں معاویہ بن عمرو نے یہ حدیث بیان کی۔

(۶۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الإِنْسَانِ إِذَا مَاتَ شَخَصَ بَصَرُهُ؟)). قَالُوا : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((فَذَلِكَ حِينَ يَتْبَعُ بَصَرُهُ نَفْسَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَرُوِيَ فِي الأَمْرِ بِالإِغْمَاضِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۰۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم انسان کو نہیں دیکھتے کہ جب وہ فوت ہوتا ہے تو اس کی آنکھیں گڑ (کھلی رہ) جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! ایسا ہی ہوتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تب ہوتا ہے جب نگاہیں روح کا پیچھا کرتی ہیں۔

(۶۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : إِذَا غَمَّضْتَ الْمَيِّتَ فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِذَا حَمَلْتَهُ فَقُلْ : بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ سَبِّحْ مَا دُمْتَ تَحْمِلُهُ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۶۰۹) بکر بن عبداللہ کہتے ہیں: جب تو میت کی آنکھیں بند کرے تو کہہ: بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ اور جب تو اسے اٹھائے تو کہہ: ''بِسْمِ اللَّهِ'' پھر تو جب تک اٹھائے رکھے تو ''سُبْحَانَ اللَّه'' کہتا رہ۔

(۲۴) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ وَضْعِ شَيْءٍ عَلَى بَطْنِهِ ثُمَّ وَضْعِهِ عَلَى سَرِيرٍ أَوْ غَيْرِهِ لِئَلاَّ يُسْرِعَ انْتِفَاخُهُ

میت کے پیٹ پر کوئی چیز رکھنا پھر چار پائی پر ڈالنا تاکہ پیٹ میں ہوا نہ بھر جائے

رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(۶۶۱۰) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنِيبِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آدَمَ قَالَ : مَاتَ مَوْلًى لأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ مَغِيبِ الشَّمْسِ فَقَالَ أَنَسٌ : ضَعُوا عَلَى بَطْنِهِ حَدِيدَةً.

وَيُذْكَرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ السَّيْفِ يُوضَعُ عَلَى بَطْنِ الْمَيِّتِ قَالَ : إِنَّمَا يُوضَعُ ذَلِكَ مَخَافَةَ أَنْ يَنْتَفِخَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيَزْعُمُ بَعْضُ أَهْلِ التَّجْرِبَةِ أَنَّهُ يُسْرِعُ انْتِفَاخُهُ عَلَى الْوِطَاءِ . [ضعيف]

(۶۶۱۰) عبداللہ بن آدم کہتے ہیں: انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا غلام فوت ہوا شام کے وقت تو انس رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے پیٹ پر لوہے کی کوئی چیز رکھو۔

شعبی بیان کرتے ہیں کہ ان سے ایک مرتبہ میت کے پیٹ پر تلوار رکھنے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: وہ اس ڈر سے رکھی جاتی ہے کہ وہ پھول نہ جائے۔

(۶۶۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا فُرِغَ مِنْ جِهَازِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الثُّلاَثَاءِ وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ فِي بَيْتِهِ -ﷺ-. [ضعيف۔ ابن ماجه]

(۶۶۱۱) عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب منگل کے دن آپ ﷺ کی تجہیز سے فراغت ہوئی تو آپ ﷺ کو آپ کے

گھر میں چارپائی پر رکھا گیا۔

(۲۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَسْجِيَتِهِ بِثَوْبٍ يُغَطَّى بِهِ جَمِيعُ جَسَدِهِ

میت کا ایسے کپڑے میں لپیٹنا مستحب ہے جس سے سارا جسم ڈھانپ دیا جائے

(۶۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۱۲) ابو سلمہ بن عبد الرحمان بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ سیدہ عائشہ ؓ خبر دیتی ہیں کہ جب پیارے پیغمبر ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ کو یمنی چادر میں لپیٹا گیا۔

(۶۶۱۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سُجِّيَ فِي ثَوْبٍ حِبَرَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۱۳) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کو یمنی چادر میں لپٹا گیا۔

(۲۶) باب الْمُحَافَظَةِ عَلَى سُنَّةِ أَهْلِ الإِسْلاَمِ فِي أُمُورِ الْمَوْتَى

مردے کے معاملات میں اہل اسلام کے طریقے کی حفاظت کرنا

(۶۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّهُ قِيلَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلاَ نَتَّخِذُ لَكَ شَيْئًا كَأَنَّهُ الصُّنْدُوقُ مِنَ الْخَشَبِ فَقَالَ بَلِ اصْنَعُوا بِي مَا صَنَعْتُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - انْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ وَأَهِيلُوا عَلَيَّ التُّرَابَ.

[ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۶۱۴) امام شافعی ؒ ہمیں خبر دیتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ سعد بن ابی وقاص ؓ سے کہا گیا: کیا ہم آپ کیلئے لکڑی کا صندوق نہ بنوالیں تو انہوں نے کہا: میرے ساتھ بھی ایسا ہی کرو جیسے رسول اللہ ﷺ کیلئے کیا گیا، وہ یہ کہ مجھ پر مٹی کی اینٹیں نصب کرو، پھر اوپر مٹی ڈال دو۔

(۶۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي هَلَكَ فِيهِ : الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ المسلم]

(۶۶۱۵) عامر بن سعد سے روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص نے اپنی اس بیماری میں کہا جس میں وہ فوت ہو گئے: میرے لیے لحد کھودنا، پھر اس پر کچی اینٹیں کھڑی کر دینا جیسے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا گیا۔

(۲۷) بَابُ وُجُوبِ الْعَمَلِ فِي الْجَنَائِزِ مِنَ الْغُسْلِ وَالتَّكْفِينِ وَالصَّلاَةِ وَالدَّفْنِ حَتَّى يَقُومَ بِذَلِكَ مَنْ فِيهِ الْكِفَايَةُ

وہ معاملات جو جنازے میں واجب ہیں: غسل، تکفین، نماز جنازہ اور دفن وغیرہ اور وہ شخص اس کیلئے کھڑا ہو جوان کاموں کیلئے کافی ہو

قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ.

حضرت براء کہتے ہیں رسول اللہ نے ہمیں جنازوں کی اتباع کا حکم دیا۔

(۶۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلاَمِ ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ البخاری]

(۶۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کی اتباع کرنا، دعوت کو قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔

(۶۶۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّبِّيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- غَيْرَ مَرَّةٍ فَمَا رَأَيْتُهُ مَرَّ بِجِيفَةِ إِنْسَانٍ إِلاَّ أَمَرَ بِدَفْنِهِ لاَ يَسْأَلُ أَمُسْلِمٌ هُوَ أَمْ كَافِرٌ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الحاكم]

(۶۶۱۷) یعلیٰ بن مرۃ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کئی مرتبہ سفر کیا۔ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کسی انسان کی میت کے پاس سے گزرے ہوں اور آپ ﷺ نے دفن کا حکم نہ دیا ہو۔ آپ ﷺ یہ بھی نہیں پوچھتے تھے کہ یہ مسلم ہے یا کافر۔

(۶۶۱۸) وَقَالَ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ يَقُولُ فَذَكَرَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ فَذَكَرَهُ . [ضعيف جداً۔ دار قطني]

(۶۶۱۸) عمر بن عبداللہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے یعلیٰ بن مرۃ سے سنا، وہ ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں۔

(۶۶۱۹) أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : وَجَدَ النَّاسُ وَهُمْ صَادِرُونَ يَعْنِي مِنَ الْحَجِّ امْرَأَةً مَيِّتَةً بِالْبَيْدَاءِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَلاَ يَرْفَعُونَ بِهَا رَأْسًا حَتَّى مَرَّ بِهَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ كُلَيْبٌ مِسْكِينٌ فَأَلْقَى عَلَيْهَا ثَوْبَهُ ، ثُمَّ اسْتَعَانَ عَلَيْهَا مَنْ يَدْفِنُهَا فَدَعَا عُمَرُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَهُ فَقَالَ : هَلْ مَرَرْتَ بِهَذِهِ الْمَرْأَةِ الْمَيِّتَةِ فَقَالَ : لاَ فَقَالَ عُمَرُ : لَوْ حَدَّثْتَنِي أَنَّكَ مَرَرْتَ بِهَا لَنَكَّلْتُ بِكَ ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِمْ فِيهَا وَقَالَ : لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُدْخِلَ كُلَيْبًا الْجَنَّةَ بِفِعْلِهِ بِهَا فَبَيْنَمَا كُلَيْبٌ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ جَاءَهُ أَبُو لُؤْلُؤَةَ قَاتِلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَقَرَ بَطْنَهُ.

قَالَ نَافِعٌ : وَقَتَلَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ مَعَ عُمَرَ سَبْعَةَ نَفَرٍ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ ابن حبان]

(۶۶۱۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ حج سے آرہے تھے تو انہوں نے بیداء مقام پر مردہ عورت کو پایا۔ وہ گزرتے گئے اور کسی نے اس کی طرف سر اٹھا کر نہ دیکھا حتیٰ کہ ہوالیت میں سے کا ایک آدمی گزرا جسے کلیب مسکین کہا جاتا تھا۔ اس نے اس پر کپڑا ڈال دیا۔ پھر انہوں نے مدد کیلئے پکارا جو اسے دفن کریں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ کو بلایا، یعنی اپنے بیٹے کو تو انہوں نے کہا: کیا تو اس مردہ عورت کے پاس سے گزرا ہے؟ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں عمر رضی اللہ عنہ نے اگر مجھے علم ہو گیا کہ تو وہاں سے گزرا ہے تو میں تجھے ضرور سزا دوں گا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور ان پر بہت ناراض ہوئے اور کہنے لگے: شاید کہ اللہ تعالیٰ اسی عمل کی وجہ سے کلیب کو جنت میں داخل کر دے۔ ایک مرتبہ کلیب مسجد کے پاس وضو کر رہے تھے کہ ان کے پاس ابولولو آیا جو عمر رضی اللہ عنہ کا قاتل تھا تو اس نے اس کا پیٹ پھاڑ دیا۔ نافع کہتے ہیں: ابولولو نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ستر ہ افراد کو قتل کیا۔

(۲۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّعْجِيلِ بِتَجْهِيزِهِ إِذَا بَانَ مَوْتُهُ

تجہیز میں جلدی کرنا مستحب ہے جب اس کی موت واضح ہو جائے

(٦٦٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ الرُّؤَاسِيُّ أَبُو سُفْيَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ : أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- يَعُودُهُ فَقَالَ: ((إِنِّي لاَ أَرَى طَلْحَةَ إِلاَّ قَدْ حَدَثَ بِهِ الْمَوْتُ فَآذِنُونِي بِهِ حَتَّى أَشْهَدَهُ وَأُصَلِّي عَلَيْهِ ، وَعَجِّلُوهُ فَإِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لِجِيفَةِ مُسْلِمٍ أَنْ تُحْبَسَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَهْلِهِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِاللَّهِ. وَكَذَا قَالَهُ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ وَقِيلَ عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ. وَرُوِيَ فِي الاِسْتِينَاءِ بِالْغَرِيقِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ. وَرُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فِي الاِسْتِينَاءِ بِالْمَصْعُوقِ. وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يَسْتَحِبُّ ذَلِكَ حَتَّى يَتَبَيَّنَ مَوْتُهُ. [ضعيف۔ ابو داؤد]

(۶۶۲۰) حصین بن وحوح بیان کرتے ہیں کہ طلحہ بن براء بیمار ہو گئے تو آپ ﷺ اس کی تیمارداری کیلئے آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں دیکھتا طلحہ کو مگر یہ کہ اس پر موت ظاہر ہو چکی ہے۔ سو تم مجھے اس کی اطلاع کرنا تا کہ میں آ کر اس کی نماز جنازہ ادا کروں اور اس کیلئے جلدی کرنا کیونکہ کسی بھی مسلمان میت کیلئے جائز نہیں کہ اس کو اس کے اہل میں زیادہ دیر تک رکھا جائے۔

جماع أبواب غُسلِ الْمَيِّتِ

میت کے غسل کے ابواب

(۲۹) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ فِي قَمِيصٍ

میت کو اس کی قمیض میں غسل دینا مستحب ہے

(٦٦٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمَّا أَرَادُوا غُسْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- اخْتَلَفَ الْقَوْمُ فِيهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ : أَنُجَرِّدُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ ثِيَابِهِ كَمَا نُجَرِّدُ مَوْتَانَا أَوْ نَغْسِلُهُ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَأَلْقَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ السِّنَةَ حَتَّى مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلاَّ نَائِمٌ ذَقْنُهُ عَلَى صَدْرِهِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ مَا يَدْرُونَ مَا هُوَ اغْسِلُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَغَسَلُوهُ وَعَلَيْهِ قَمِيصُهُ يَصُبُّونَ الْمَاءَ عَلَيْهِ وَيَدْلُكُونَهُ مِنْ فَوْقِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : وَايْمُ اللَّهِ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ نِسَاؤُهُ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۶۲۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کے غسل کا ارادہ کیا گیا تو قوم نے اختلاف کیا۔ کچھ نے کہا کہ آپ ﷺ کے لباس کو اتارا جائے جیسے ہم اپنے فوت ہونے والوں کا لباس اتارتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے ان پر اونگھ نازل کر دی یہاں تک کہ ان میں سے کوئی بھی نہیں تھا مگر نیند کی وجہ سے اس کی ٹھوڑی اس کی چھاتی کے ساتھ لگی ہوئی تھی اور گھر کے کونے میں سے ایک کہنے والے نے کہا: ''اور وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا ہے'' رسول اللہ ﷺ کو غسل دو اس حال میں کہ آپ ﷺ کے کپڑے آپ کے جسد اطہر پر ہوں۔ پھر انہوں نے آپ کو غسل دیا اس حال میں کہ آپ ﷺ کی قمیص آپ ﷺ کے جسم پر تھی اور اس پر وہ پانی ڈال رہے تھے۔ اوپر سے ہی مل رہے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: اللہ کی قسم! اگر میں کسی آدمی کو اپنی طرف آتے ہوئے پاتی تو میں پیچھے نہ ہٹتی اور نہیں غسل دیا رسول اللہ ﷺ کو مگر آپ ﷺ کی ازواج نے ہی۔

(۶۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَغَسَلُوهُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَصُبُّونَ الْمَاءَ فَوْقَ الْقَمِيصِ وَيَدْلُكُونَهُ بِالْقَمِيصِ دُونَ أَيْدِيهِمْ. [حسن۔ أبو داؤد]

(۶۶۲۲) عبداللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ کہتی تھیں اور وہ پوری حدیث کو بیان کیا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ انہوں نے آپ ﷺ کو غسل دیا اور آپ ﷺ پر قمیص تھی۔ وہ قمیص کے اوپر سے پانی بہا رہے تھے اور قمیص کے ساتھ ہی جسم کو مل رہے تھے بغیر ہاتھوں کے۔

(۶۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بُرْدَةَ يَعْنِي بُرَيْدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ

عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا أَخَذُوا فِي غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ الدَّاخِلِ : لاَ تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَمِيصًا. ابْنُ بُرَيْدَةَ هَذَا هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ قَدْ سَمَّاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [حسن لغيره۔ ابن ماجه]

(۶۶۲۳) ابن بریدہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے غسل کا معاملہ پیش آیا تو ان کو اندر ہی سے ایک آواز دینے والے نے آواز دی کہ رسول اللہ ﷺ کی قمیص نہ اتارو۔

(۳۰) باب مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ الْمَيِّتِ وَمَسِّهَا بِيَدِهِ لَيْسَتْ عَلَيْهَا خِرْقَةٌ

میت کی شرمگاہ کو دیکھنا اور بغیر کپڑے کے ہاتھ لگانا منع ہے

(۶۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلاَ تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلاَ مَيِّتٍ)). [حسن۔ أبو داؤد]

(۶۶۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تو اپنی ران کو ننگا نہ کر اور نہ دیکھ تو زندہ یا مردہ کی ران کو۔

(۶۶۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَسَّلَ النَّبِيَّ -ﷺ- وَعَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَمِيصٌ وَبِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِرْقَةٌ يَتْبَعُ بِهَا تَحْتَ الْقَمِيصِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۶۶۲۵) عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو غسل دیا اور آپ ﷺ پر قمیص تھی اور علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں کپڑے کا ٹکڑا تھا جس کے ساتھ کپڑے کے نیچے سے صفائی کر رہے تھے۔

(۳۱) باب مَا يُؤْمَرُ بِهِ مَنْ تَعَاهَدَ بَطْنَهُ وَغَسْلَ مَا كَانَ بِهِ مِنْ أَذًى

میت کے پیٹ کو دبایا جائے، اگر کوئی گندگی وغیرہ ہو تو اس کو صاف کر دیا جائے

(۶۶۲۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: غَسَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ مَا يَكُونُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَكَانَ طَيِّبًا -ﷺ- حَيًّا وَمَيِّتًا وَوَلِيَ دَفْنَهُ وَإِجْنَانَهُ دُونَ النَّاسِ أَرْبَعَةٌ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ وَالْفَضْلُ وَصَالِحٌ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلُحِدَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَحْدًا وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا . [صحيح۔ أخرجه البزاز]

(۶۶۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کہتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کو غسل دیا۔ میں نے چاہا کہ جو عام میت کے ساتھ گندگی وغیرہ ہوتی ہے وہ دیکھوں تو میں نے کچھ بھی نہ پایا۔ آپ ﷺ زندہ بھی پاکیزہ تھے فوت ہونے کے بعد بھی پاکیزہ تھے اور میں آپ ﷺ کے دفن اور قبر کا والی بنا اور میرے علاوہ چار آدمی تھے: علی، عباس، فضل اور صالح جو رسول اللہ کا غلام تھا اور رسول اللہ کے لیے لحد تیار کی گئی اور اینٹیں نصب کی گئیں۔

(۶۶۲۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الدَّارِمِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِيزِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : غَسَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ مَا يَكُونُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَكَانَ طَيِّبًا حَيًّا وَمَيِّتًا -ﷺ-. [صحيح۔ أخرجه البزاز]

(۶۶۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غسل دیا اور وہ کچھ دیکھنے لگا جو عام میت کے ساتھ ہوتی ہے تو میں نے کچھ بھی نہ پایا، کیونکہ آپ ﷺ زندہ اور فوت ہونے کے بعد بھی پاکیزہ تھے۔

(۶۶۲۸) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ : يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا جُنَيْدٌ أَبُو حَازِمٍ التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَبْدَأْ بِعَصْرِهِ)).

هَذَا مُرْسَلٌ وَرَاوِيهِ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً۔ ابن حبان]

(۶۶۲۸) ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا اسے چاہیے کہ وہ ابتدا پیٹ نچوڑے سے کرے۔

(۳۲) باب تَوْضِئَةِ الْمَيِّتِ

میت کو وضو کروانے کا بیان

(۶۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَذَّاءُ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُنَّ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ: ((ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۶۲۹) ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے کہا: اپنی بیٹی کے غسل کے وقت اس کی دائیں جانب سے آغاز کرنا اور وضو کے اعضا سے۔

(۳۳) باب الاِبْتِدَاءِ فِي غُسْلِهِ بِمَيَامِنِهِ

غسل میں دائیں جانب سے آغاز کرنا

(۶۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَيْثُ أَمَرَهَا أَنْ تُغَسِّلَ ابْنَتَهُ قَالَ لَهَا: ((ابْدَئِي بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ البخاری]

(۶۶۳۰) ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جہاں بیٹی کو غسل دلانے کا حکم دیا وہاں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: اس کا آغاز کرنا دائیں جانب سے اور اعضا وضو سے کرنا۔

(۳۴) باب مَا يُغَسَّلُ بِهِ الْمَيِّتُ وَسُنَّةُ التَّكْرَارِ فِي غُسْلِهِ

میت کو کس کے ساتھ غسل دیا جائے اور غسل میں تکرار کرنا سنت ہے

(۶۶۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تُوُفِّيَتِ ابْنَتُهُ فَقَالَ: ((اغْسِلْنَهَا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ، فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي)). قَالَتْ: فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ فَقَالَ: ((أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ)). تَعْنِي الإِزَارَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۶۳۱) ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ کی بیٹی فوت ہوئی تو آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا: تین تین یا پانچ پانچ مرتبہ غسل دینا یا اس سے زیادہ اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو اور غسل دو پانی اور بیری کے پتوں سے اور

آخر میں کافور لگانا یا کافور جیسی کوئی اور چیز اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ وہ کہتی ہیں: جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے ہمیں ''حقوۃ'' دی اور فرمایا: اس کی مینڈھیاں بھی کرنا۔ حقوۃ سے مراد چادر ہے۔

(۶۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ : تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَانَا فَقَالَ : ((اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ ، وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ ، فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي)). قَالَتْ : فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ : أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ . فَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ : فَضَفَرْنَا رَأْسَهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ ، ثُمَّ أَلْقَيْنَا خَلْفَهَا مُقَدَّمَهَا وَقَرْنَيْهَا .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۳۲) ام عطیہ انصاریہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی ایک بیٹی فوت ہوگئی۔ سو آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا: اسے غسل دینا پانی اور بیری کے ساتھ اور غسل دینا طاق عدد تین یا پانچ مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو اور اس کے آخر میں کافور یا کافور جیسے کوئی اور چیز لگانا اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا۔ وہ کہتی ہیں: جب ہم فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے ہمیں ایک چادر دی اور فرمایا: اس کی میڈھیاں بھی کرنا۔ ام عطیہ ؓ کہتی ہیں: ہم نے ان کے سر کی تین مینڈھیاں کیں۔ پھر ان کو دو کو سامنے اور ایک کو پیچھے ڈال دیا۔

(۶۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَحَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اغْسِلْنَهَا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي)). فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ : ((أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ)). وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ : ((ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّهُ)). قَالَتْ : وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

[صحيح۔ المسلم]

(۶۶۳۳) ام عطیہ ؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک بیٹی فوت ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تین یا پانچ مرتبہ غسل

دینا یا اس سے زیادہ مرتبہ بھی اگر ضرورت محسوس ہو۔ پانی اور بیری سے غسل دینا اور آخر میں کافور لگانا یا کافور جیسی کوئی چیز اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا۔ سو جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو آگاہ کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں ایک چادر دی۔ آپ ﷺ نے مزید فرمایا کہ اس کے مینڈھیاں بھی کرنا اور یہ بھی فرمایا: تین، پانچ یا سات مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ اگر ضرورت محسوس ہو۔ وہ کہتی ہیں اور ہم نے اس کے سر کی چار مینڈھیاں کیں۔

(۶۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ : أَنَّهُ کَانَ یَأْخُذُ الْغُسْلَ عَنْ أُمِّ عَطِیَّةَ یَغْسِلُ بِالسِّدْرِ مَرَّتَیْنِ وَالثَّالِثَةَ بِالْمَاءِ وَالْکَافُورِ. وَیُذْکَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ أَبَاهُ أَوْصَاهُ فَقَالَ : یَا بُنَیَّ إِذَا مِتُّ فَاغْسِلْنِی بِالْمَاءِ غَسْلَةً.
وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ : یَجْزِی فِی غُسْلِ الْمَیِّتِ مَرَّةٌ.
وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ : لَیْسَ فِیهِ شَیْءٌ مُؤَقَّتٌ . وَعَنْ إِبْرَاهِیمَ : إِذَا لَمْ یَجِدْ سِدْرًا قَالَ لاَ یَضُرُّهُ.
وَکَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ یَقُولُونَ : الْمَیِّتُ یُغَسَّلُ وِتْرًا وَیُکَفَّنُ وِتْرًا وَیُجَمَّرُ وِتْرًا. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۶۳۴) محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: انہوں نے غسل کا طریقہ ام عطیہ ؓ سے لیا۔ وہ غسل دیتیں بیری کے ساتھ دو مرتبہ اور تیسری مرتبہ پانی اور کافور کے ساتھ اور عبداللہ بن عمرو سے بیان کیا گیا کہ اس کے باپ نے وصیت کی کہ اے میرے بیٹے! جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے ایک مرتبہ پانی سے غسل دینا۔

عطاء کہتے ہیں: مجھ کو ایک مرتبہ غسل دینا کافی ہے۔ عمر بن عبدالعزیز کہتے ہیں اس میں کوئی چیز مقرر نہیں اور ابراہیم کہتے ہیں: جب بیری وغیرہ نہ ہو تو کوئی حرج نہیں اور اصحاب عبداللہ کہتے تھے کہ میت کو ایک ایک مرتبہ غسل دیا جائے اور ایک ہی کفن اور ایک ہی مرتبہ استنجاء کروانا ہے۔

(۶۶۳۵) أَخْبَرَنَاهُ الشَّرِیفُ الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَیْحِیُّ أَخْبَرَنَا الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا : الْمَیِّتُ یُغَسَّلُ وِتْرًا ، وَیُکَفَّنُ وِتْرًا ، وَیُجَمَّرُ وِتْرًا. [حسن۔ أخرجه ابن ماجه]

(۶۶۳۵) ابراہیم اصحاب عبداللہ سے بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میت کو طاق عدد میں غسل دیا جائے اور طاق ہی کفن دیا جائے اور طاق ہی میڈھیاں کی جائیں۔

(۳۵) باب الْمَرِیضِ یَأْخُذُ مِنْ أَظْفَارِهِ وَعَانَتِهِ

مریض کے ناخن اور زیر ناف بالوں کا صاف کرنا

(۶۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : ابْتَاعَ بَنُو الْحَارِثِ بْنُ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ خُبَيْبًا ، وَكَانَ خُبَيْبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ خُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا لِقَتْلِهِ ، فَاسْتَعَارَ مِنَ ابْنَةِ الْحَارِثِ مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ ، فَدَرَجَ بُنَيٌّ لَهَا وَهِيَ غَافِلَةٌ حَتَّى أَتَتْهُ فَوَجَدَتْهُ مُخْلِيًا وَهُوَ عَلَى فَخِذِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ ، فَفَزِعَتْ فَزْعَةً عَرَفَهَا فَقَالَ : أَتَحْسَبِينَ أَنِّي أَقْتُلُهُ مَا كُنْتُ لأَفْعَلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. فَإِنْ لَمْ يَأْخُذْهُ حَتَّى تُوُفِّيَ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : مِنْ أَصْحَابِنَا مَنْ قَالَ لاَ أَرَى أَنْ يُحْلَقَ عَنْهُ بَعْدَ الْمَوْتِ شَعَرٌ وَلاَ يُجَزَّ ظُفُرٌ ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِّىَ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ يُجَزُّ لَهُ شَعَرٌ ، وَلاَ يُقَلَّمُ لَهُ ظُفُرٌ.
وَرُوِيَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ غَسَّلَ مَيِّتًا فَدَعَا بِمُوسَى ، وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ جَزَّ عَانَةَ مَيِّتٍ ، وَرُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : عَلاَمَ تَنْصُونَ مَيِّتَكُمْ أَيْ تُسَرِّحُونَ شَعْرَهُ وَكَأَنَّهَا كَرِهَتْ ذَلِكَ إِذَا سَرَّحَهُ بِمُشْطٍ ضَيِّقَةِ الأَسْنَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو حارث بن نوفل نے خبیب رضی اللہ عنہ کو خریدا اور خبیب رضی اللہ عنہ نے حارث بن نوفل کو غزوہ بدر میں قتل کیا تھا تو خبیب رضی اللہ عنہ ان کے پاس قیدی کی حیثیت سے ٹھہرے ہوئے تھے اور انہوں نے ان کے قتل کا پروگرام بنایا تو خبیب رضی اللہ عنہ نے حارث کی بیٹی سے عاریۃ (ادھار) استرا طلب کیا تا کہ وہ زیر ناف بالوں کی صفائی کر لیں تو اس نے استرا دے دیا اور اس کی بچی چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور وہ اس سے بے خبر تھی۔ جب اس نے دیکھا تو بچی خبیب رضی اللہ عنہ کے ران پر بیٹھی ہوئی تھی اور استرا خبیب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھا تو وہ گھبرا گئی اور انہوں نے اس کی گھبراہٹ کو دیکھا اور کہا: تیرا خیال ہے کہ میں اسے قتل کر دوں گا مگر میں ایسا کرنے والا نہیں ہوں۔

امام بخاری نے موسیٰ بن اسماعیل سے بیان کیا ہے۔ اگر اس نے فوت ہونے تک نہیں کاٹے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے بعض احباب نے موت کے بعد بال کاٹنے اور ناخن تراشنے کو درست نہیں جانا اور ان میں سے بعض نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔ شیخ نے بیان کیا کہ حسن اور ابن سیرین کہتے ہیں ناخن یا بال نہیں کاٹے جائیں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ سعد بن ابی وقاص نے میت کو غسل دیا اور استرا منگوایا اور زیر ناف بال مونڈے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ کیا تم میت کی صفائی نہیں کرو گے یعنی اس کے بال نہیں کاٹو گے۔ گویا وہ اسے ناپسند کرتی تھیں جبکہ اس کنگھی کی جائے۔

(۳۶) باب الْمُحْرِمِ يَمُوتُ

محرم اگر فوت ہوجائے

(۶۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيرِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوُقِصَ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُهِلُّ وَيُلَبِّي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ثَوْبَيْهِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۳۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے اور ایک آدمی اپنے اونٹ سے گر پڑا، اس حال میں کہ وہ محرم تھا۔ اس کی گردن مروڑی گئی جس سے وہ فوت ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دے دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اٹھائے گا اور وہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

(۶۶۳۸) أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَخَرَّ مِنْ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَلْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۳۸) سعید بن جبیر ابن عباس سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی احرام کی حالت میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا۔ وہ اونٹ سے گر گیا اور گردن مڑ جانے سے فوت ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑے پہناؤ اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا آئے گا۔

(۶۶۳۹) وَأَمَّا حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ

دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَجُلٍ وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ :((كَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَاغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۳۹) عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جسے اس کی سواری نے گرا دیا تھا۔ وہ فوت ہوگیا اس حال میں کہ محرم تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے غسل دو پانی اور بیری سے اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اٹھائیں گے اور وہ تلبیہ کہتا ہوا آئے گا۔

(۶۶٤۰) عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ:((وَلاَ تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ، وَلاَ رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ بِزِيَادَتِهِ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ وَكِيعٍ نَحْوَ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْوَجْهِ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَشَكَّ فِي ثَوْبَيْنِ أَوْ ثَوْبَيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَجْهَهُ وَزَادَ وَلاَ تُحَنِّطُوهُ.

[صحيح۔ المسلم]

(۶۶٤۰) وکیع سفیان سے ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں مگر انہوں نے یہ کہا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے چہرے اور سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

(۶۶٤۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى نَاقَةٍ لَهُ بِعَرَفَةَ فَوَقَصَتْهُ أَوْ قَالَ أَقْصَعَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ أَوْ قَالَ فِي ثَوْبَيْهِ وَلاَ تُحَنِّطُوهُ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَعَمْرٍو وَقَالَ ثَوْبَيْنِ.

[صحيح۔ بخاري]

(۶۶۴۱) عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ عرفات میں ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے ساتھ اپنی اونٹنی پر تھا تو اس نے اسے گرا دیا وہ مرگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو یا فرمایا: اس کے دونوں کپڑوں میں خوشبو نہ لگانا اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اٹھائے گا اور وہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

(۶۶٤۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ

مع رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ : فَأَوْقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ وَقَالَ عَمْرٌو : فَوَقَصَتْهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ ، وَلاَ تُحَنِّطُوهُ ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ)). قَالَ أَيُّوبُ : ((فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا)). وَقَالَ عَمْرٌو : ((فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَحْدَهُ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۶۴۲) ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی عرفات میں آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا تھا۔ اچانک وہ اپنی سواری سے گر پڑا تو اس بات کا تذکرہ پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگانا اور نہ ہی اس کے سر کو ڈھانپنا۔ ایوب کہتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اٹھائے گا تلبیہ کی حالت میں۔

(۶۶۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ أَيُّوبَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ-.

وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ فِي ثَوْبَيْهِ. وَأَيُّوبُ قَالَ :فِي ثَوْبَيْنِ. أَخْبَرَنَا بِصِحَّةِ ذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو وَأَيُّوبَ قَالَ أَيُّوبُ: فِي ثَوْبَيْنِ وَقَالَ عَمْرٌو :فِي ثَوْبَيْهِ. وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

[صحيح۔ مسلم]

(۶۶۴۳) سلیمان کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حماد نے اور وہ الفاظ ایوب کی روایت کے تھے سوائے اس کے کہ اس نے اس کی بات کا تذکرہ نہیں کیا بلکہ یہ بات نبی کریم ﷺ سے ذکر کی ہے۔

(۶۶۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُحْرِمًا فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلاَ تَمَسُّوهُ طِيبًا ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِوِفَاقِ هُشَيْمٍ فِي الرَّأْسِ وَالطِّيبِ إِلاَّ أَنَّهُ رُوِيَ عَنْهُ ثَوْبَيْهِ وَرُوِيَ ثَوْبَيْنِ.

[صحيح۔ مسلم]

(۶۶۴۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک محرم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ اس کی اونٹنی نے اسے گرا دیا اور وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگانا اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ یقیناً وہ قیامت کے دن اٹھایا جائیگا تلبیہ کہتے ہوئے۔

(٦٦٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ خَارِجَ رَأْسِهِ ، وَلاَ تُمِسُّوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا)). كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَأَيْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي نُسْخَةٍ أُخْرَى بِهَذَا الإِسْنَادِ فِي ثَوْبَيْهِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۴۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو اس کی اونٹنی نے گرا دیا اور وہ محرم تھا۔ اسی حالت میں فوت ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے غسل دو پانی اور بیری سے اور سر کے علاوہ پورے جسم کو دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگانا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(٦٦٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْقَبَّانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ ، وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُغَسَّلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَأَنْ يُكَفَّنَ فِي ثَوْبَيْنِ ، وَأَنْ لاَ تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ خَارِجَ رَأْسِهِ. قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ إِنَّهُ حَدَّثَنِي بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ : ((خَارِجَ رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۶۴۶) سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس سے سنا کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس حال میں کہ وہ محرم تھا۔ وہ اپنی اونٹنی سے گر پڑا سو اس کی گردن ٹوٹ گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اسے پانی اور بیری سے غسل دیا جائے اور اسے دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور یہ کہ اسے خوشبو نہ لگائی جائے اور سر کو باہر رکھا جائے۔ شعبہ کہتے ہیں: پھر انہوں نے مجھے حدیث بیان کی۔ اس کے بعد فرمایا: اس کے سر اور چہرے کو باہر رکھنا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

(٦٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ فَوَقَصَتْهُ

نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اغْسِلُوهُ وَلاَ تُقَرِّبُوهُ طِيباً ، وَلاَ تُغَطُّوا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُلَبِّى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى هَكَذَا وَهُوَ وَهَمٌ مِنْ بَعْضِ رُوَاتِهِ فِى الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا. وَالصَّحِيحُ . [صحيح۔ مسلم]

(۶۶۴۷) ابن عباس سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کے ساتھ ایک آدمی تھا۔ اسے اس کی اونٹنی نے گرا دیا تو وہ مر گیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے غسل دو اور خوشبو اس کے قریب نہ لانا اور نہ ہی اس کے چہرے کو ڈھانپنا۔ بے شک وہ تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔

(۶۶۴۸) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَقَصَتْ بِرَجُلٍ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَتَلَتْهُ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((اغْسِلُوهُ وَكَفِّنُوهُ وَلاَ تُغَطُّوا رَأْسَهُ ، وَلاَ تُقَرِّبُوهُ طِيباً فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُهِلُّ)). وَقَالَ إِسْحَاقُ :يُبْعَثُ يُلَبِّى .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَنْصُورٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدٍ وَفِى مَتْنِهِ :((لاَ تُغَطُّوا رَأْسَهُ)). وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ فِى الرَّأْسِ وَحْدَهُ ، وَذِكْرُ الْوَجْهِ فِيهِ غَرِيبٌ.

وَرَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَذَكَرَ الْوَجْهَ عَلَى شَكٍّ مِنْهُ فِى مَتْنِهِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ الَّذِينَ لَمْ يَشُكُّوا وَسَاقُوا الْمَتْنَ أَحْسَنَ سِيَاقَةً أَوْلَى بِأَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۴۸) عبداللہ بن عباس ؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی کو اس کی اونٹنی نے گرا دیا اس حال میں کہ وہ محرم تھا اور وہ فوت ہو گیا۔ سواسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے غسل اور کفن دو مگر اس کے سر کو نہ ڈھانپنا اور خوشبو اس کے قریب نہ لانا؛ کیونکہ وہ اٹھایا جائے گا تلبیہ کی حالت میں۔

امام بخاری قتیبہ سے بیان کرتے ہیں کہ اس کے سر کو نہ ڈھانپو۔ ایک روایت صرف سر ڈھانپنے کے بارے میں ہے۔

(۶۶۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوٍ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمَدِينِىِّ عَنْ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا. قَالَ الشَّافِعِىُّ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى حُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : ((وَخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، وَلاَ تُمِسُّوهُ طِيباً فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّياً))

قَالَ الشَّافِعِىُّ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ صَنَعَ نَحْوَ ذَلِكَ. [منكر۔ أخرجه الشافعی]

(۶۶۴۹) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کے چہرے کو ڈھانک دو مگر سر کو نہ ڈھکنا اور نہ ہی اسے خوشبو لگانا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کی حالت میں اٹھایا جائے گا۔

(۶۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ جَدَّ أَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ تُوُفِّيَ بِالسُّقْيَا زَمَنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يُخَمَّرْ رَأْسُهُ. [ضعيف]

(۶۶۵۰) زہری سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عبداللہ بن ولید عثمان بن عفان کے دور میں سقیا مقام پر فوت ہوا اس حال میں کہ وہ محرم تھا تو اس کے سر کو نہ ڈھانپا گیا۔

(۶۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ يَعْنِي ابْنَ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ لَمْ يُغَطَّ رَأْسُهُ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ مُحْرِمًا. [ضعيف]

(۶۶۵۱) ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ جب محرم شخص فوت ہو جائے تو اس کے سر کو نہ ڈھانپا جائے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کو احرام کی حالت میں ملے۔

(۶۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((خَمِّرُوا وُجُوهَ مَوْتَاكُمْ ، وَلاَ تَشَبَّهُوا بِيَهُودَ)). وَهَذَا إِنْ صَحَّ يَشْهَدُ لِرِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ فِي الأَمْرِ بِتَخْمِيرِ الْوَجْهِ.

إِلاَّ أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبَا سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَانَا أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَهُمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا بَعْضُ الْكُوفِيِّينَ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبِي فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ : هَذَا أَخْطَأَ فِيهِ حَفْصٌ فَرَفَعَهُ. وَحَدَّثَنِي عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلاً.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مُرْسَلاً وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ كَمَا رَوَاهُ حَفْصٌ وَهُوَ وَهَمٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ دار قطني]

(۶۶۵۲) عطاء ابن عباس سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں کے چہروں کو ڈھانپو اور یہود کی مشابہت نہ کرو۔

(۳۷) باب لاَ یُتْبَعُ الْمَیِّتُ بِنَارٍ

آگ کے ساتھ میت کے پیچھے نہ چلا جائے

(٦٦٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ یَعْنِی الطَّیَالِسِیَّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا یَحْیَى حَدَّثَنِی بَابُ بْنُ عُمَیْرٍ حَدَّثَنِی رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِینَةِ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تُتْبَعَنَّ الْجَنَازَةُ بِصَوْتٍ وَلاَ نَارٍ)). زَادَ هَارُونُ: وَلاَ یُمْشَى بَیْنَ یَدَیْهَا.

(ق) قَالَ الشَّیْخُ: یُرِیدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلاَ یُمْشَى بَیْنَ یَدَیْهَا بِنَارٍ کَمَا لاَ تُتْبَعُ بِنَارٍ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۲۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میت کے پیچھے آواز اور آگ کے ساتھ نہ چلو۔ ہارون نے اس کو زیادہ کیا ہے کہ اس کے آگے بھی نہ چلا جائے۔

(٦٦٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَکْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى فُضَیْلِ بْنِ مَیْسَرَةَ عَنْ أَبِی حَرِیزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ: أَوْصَى أَبُو مُوسَى حِینَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ بِجَنَازَتِی فَأَسْرِعُوا بِیَ الْمَشْیَ، وَلاَ تُتْبِعُونِی بِمِجْمَرٍ، وَلاَ تَجْعَلُنَّ عَلَى لَحْدِی شَیْئًا یَحُولُ بَیْنِی وَبَیْنَ التُّرَابِ، وَلاَ تَجْعَلُنَّ عَلَى قَبْرِی بِنَاءً وَأُشْهِدُکُمْ أَنِّی بَرِیءٌ مِنْ کُلِّ حَالِقَةٍ أَوْ سَالِقَةٍ أَوْ خَارِقَةٍ قَالُوا لَهُ: سَمِعْتَ فِیهِ شَیْئًا قَالَ: نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِی وَصِیَّةِ عَائِشَةَ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَأَبِی هُرَیْرَةَ وَأَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِی بَکْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنْ لاَ یُتْبَعُوا بِنَارٍ. [ضعیف۔ ابن ماجه]

(۲۶۵۴) ابو بردہ نے یہ بات بیان کی کہ جب ابو موسیٰ کی موت کا وقت آیا تو انہوں نے وصیت کی: جب میرے جنازے کو لے کر چلو تو تیز چلنا اور پیچھے آگ لے کر نہ چلنا اور نہ ہی میری لحد پر کچھ رکھنا جو میرے اور مٹی کے درمیان حائل ہو اور نہ ہی میری قبر پر کوئی عمارت بنانا۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں بری ہوں پیٹنے والی نوحہ کرنے والی اور کپڑے پھاڑنے والی سے تو لوگوں نے ان سے کہا: کیا تم نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات سنی تو انہوں نے کہا: ہاں رسول اللہ ﷺ سے ہی۔

(۳۸) باب مَنْ رَأَى شَیْئًا مِنَ الْمَیِّتِ فَکَتَمَهُ وَلَمْ یَتَحَدَّثْ بِهِ

جس نے میت میں کچھ دیکھا وہ اسے ختم کردے مگر اس کے متعلق بات نہ کرے

(٦٦٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یَحْیَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّکَّرِیُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ غَسَّلَ مُسْلِمًا فَكَتَمَ عَلَيْهِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ أَرْبَعِينَ مَرَّةً ، وَمَنْ حَفَرَ لَهُ فَأَجَنَّهُ أُجْرِيَ عَلَيْهِ كَأَجْرِ مَسْكَنٍ أَسْكَنَهُ إِيَّاهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ كَفَّنَهُ كَسَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سُنْدُسِ وَإِسْتَبْرَقِ الْجَنَّةِ)). [جيد۔ أخرجه الحاكم]

(۶۶۵۵) ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمان کو غسل دیا اور اس کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ اسے چالیس مرتبہ معاف کرے گا اور جس نے اس کیلئے قبر کا اہتمام کیا، اس کو ایسا اجر دیا جائے گا جیسے اس نے کسی کو رہنے کیلئے جگہ دی اور اس نے اسے قیامت تک رہنے کی جگہ دی اور جس نے اسے کفن دیا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے جنت کا ریشم واستبرق پہنائیں گے۔

(۳۹) باب مَنْ يَكُونُ أَوْلَى بِغُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کو غسل دینا کس کا زیادہ حق ہے

(۶۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْحَارِثِ الْعَقَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَايِنِيُّ حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ : لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ مِنْ أَجْزَعِ النَّاسِ كُلِّهِمْ عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالُوا يَعْنِي لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ أَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : نَعَمْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ يَغْسِلُهُ؟ قَالَ : رِجَالُ أَهْلِ بَيْتِهِ الأَدْنَى فَالأَدْنَى. قَالُوا : يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ فَأَيْنَ تَدْفِنُهُ؟ قَالَ: ادْفِنُوهُ فِي الْبُقْعَةِ الَّتِي قَبَضَهُ اللَّهُ فِيهَا لَمْ يَقْبِضْهُ إِلاَّ فِي أَحَبِّ الْبِقَاعِ إِلَيْهِ. [ضعيف]

(۶۶۵۶) (سالم بن عبید اشجعی کہتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے تو سب لوگوں میں سے زیادہ گھبرانے والے عمر بن خطاب تھے اور انہوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی! کیا رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے ہیں تو انہوں نے کہا: ہاں رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے ہیں تو انہوں نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی! آپ ﷺ کو غسل کون دے گا؟ تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ کے گھر کے جو قریبی افراد ہیں۔ پھر لوگوں نے کہا: اے صاحب رسول اللہ! آپ ﷺ کو کہاں دفن کیا جائے گا تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ کو اسی جگہ پر دفن کرو جہاں آپ ﷺ کی روح قبض کی گئی۔ آپ ﷺ کو آپ کی محبوب جگہ میں قبض کیا گیا۔

(۶۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَبَا جَعْفَرٍ قَالَ : غُسِّلَ النَّبِيُّ - ﷺ - ثَلاَثًا بِالسِّدْرِ ، وَغُسِّلَ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ ، وَغُسِّلَ مِنْ بِئْرٍ يُقَالُ لَهُ الْغَرْسُ بِقُبَاءٍ كَانَتْ لِسَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ ، وَكَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَشْرَبُ مِنْهَا وَوَلِيَ سِفْلَتَهُ عَلِيٌّ وَالْفَضْلُ مُحْتَضِنُهُ ، وَالْعَبَّاسُ يَصُبُّ الْمَاءَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَقُولُ : أَرِحْنِي قَطَعْتَ وَتِينِي إِنِّي لأَجِدُ شَيْئًا يَتَرَطَّلُ عَلَيَّ.

[ضعيف۔ عبد الرزاق]

(۶۶۵۷) محمد بن علی کہتے ہیں: آپ ﷺ کو تین مرتبہ بیری کے ساتھ غسل دیا گیا اور آپ ﷺ کو غسل دیا گیا اس حال میں کہ آپ ﷺ پر قمیض تھی اور آپ کو قباء کے کنویں غرس کے پانی سے غسل دیا گیا جو سعد بن خثیمہ کا تھا۔ آپ اس کا پانی پیا کرتے تھے۔ آپ کی طہارت وصفائی علی کے حصے آئی اور قبر (تدفین) فضل کے حصے اور عباس پانی بہا رہے تھے اور فضل کہہ رہے تھے: مجھے سکون دو تم نے تو میری شہ رگ کاٹ دی۔ میں کوئی چیز نہیں پاتا جس کے ساتھ میں اپنے کو تر وتازہ کروں۔

(۶۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَجَّاجِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ وَلِيَ غُسْلَ مَيِّتٍ فَأَدَّى فِيهِ الأَمَانَةَ يَعْنِي يَسْتُرُ مَا يَكُونُ عِنْدَ ذَلِكَ كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ . قَالَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لِيَلِيَهُ أَقْرَبُكُمْ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ، فَإِنْ كَانَ لاَ يَعْلَمُ فَرَجُلٌ مِمَّنْ تَدْرُونَ أَنَّ عِنْدَهُ وَرَعًا وَأَمَانَةً)). [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۶۶۵۸) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی میت کے غسل کا سرپرست بنے اسے چاہیے اس امانت کو ادا کرے، یعنی اس کی پردہ پوشی کرے جو اس میں ہے۔ وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا گویا اس کی ماں نے اسے آج جنم دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ اس کا ذمہ دار اس کا قریبی ہو۔ اگر وہ جانتا ہے۔ اگر اس کا قریبی نہیں جانتا تو پھر وہ شخص جس کے متعلق تم جانتے ہو کہ وہ اس کی امانت داری کا خیال رکھے گا۔

(۴۰) باب الرَّجُلِ يُغَسِّلُ امْرَأَتَهُ إِذَا مَاتَتْ

جب عورت فوت ہو جائے تو اس کا خاوند اسے غسل دے

(۶۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ : الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ السُّلَمِيُّ بِحَرَّانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ وَأَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ

يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ بِالْبَقِيعِ وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَارَأْسَاهُ قَالَ : بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَارَأْسَاهُ . ثُمَّ قَالَ : ((وَمَا ضَرَّكِ لَوْ مُتِّ قَبْلِي فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ ثُمَّ دَفَنْتُكِ؟)). قُلْتُ لَكَأَنِّي بِكَ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَدْ رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِي فَأَعْرَسْتَ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ بُدِءَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ. [حسن۔ ابن ماجه]

(۶۶۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول کریم ﷺ جنت البقیع سے جنازے کے بعد واپس آئے اور میں اپنے سر میں درد محسوس کر رہی تھی اور میں کہہ رہی تھی: ہائے میرا سر تو آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہ بلکہ میرا سر۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا پریشانی ہے اگر تو مجھ سے پہلے فوت ہوگئی تو میں تجھے غسل دوں گا اور کفن بھی، تیری نماز جنازہ بھی پڑھوں گا اور دفن بھی کروں گا تو میں نے کہا گویا کہ آپ کی سوچ میرے متعلق یہی ہے اللہ کی قسم اگر آپ ایسی ہی کریں گے تو آپ پھر میرے سے واپس پلٹیں گے اور اپنی بعض ازواج کے ساتھ شب زفاف منائیں گے تو رسول کریم ﷺ مسکرا دیے۔ پھر آپ ﷺ نے مجھ سے پہلے مرض میں ابتداء کی جس میں آپ ﷺ فوت ہوگئے۔

(۶۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَعْفَرٍ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَظُنُّهُ وَعَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أُمِّ جَعْفَرٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ : يَا أَسْمَاءُ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلِينِي أَنْتِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَغَسَّلَهَا عَلِيٌّ وَأَسْمَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف۔ أخرجه ابو نعيم]

(۶۶۶۰) ام جعفر کہتی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے کہا: اے اسماء! جب میں فوت ہو جاؤں تو تو اور علی بن ابی طالب مل کر مجھے غسل دینا۔ سو ان کو پھر علی رضی اللہ عنہ اور اسماء رضی اللہ عنہا نے غسل دیا۔

(۶۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ يُوسُفَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْصَتْ أَنْ يُغَسِّلَهَا زَوْجُهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَغَسَّلَهَا هُوَ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ.

وَرَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنَّ أُمَّ جَعْفَرٍ بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ : غَسَّلْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَهُ.

[ضعیف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۶۶۱) اسماء بنت عمیس بیان کرتی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی کہ انہیں ان کا خاوند علی بن ابی طالب غسل دے۔ سو علی رضی اللہ عنہ اور اسماء بنت عمیس نے ہی غسل دیا۔

(۶۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَسَّلَ امْرَأَتَهُ حِينَ مَاتَتْ.

وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّهُ غَسَّلَ امْرَأَتَهُ حِينَ مَاتَتْ. وَرُوِّينَا فِي غُسْلِ الزَّوْجِ امْرَأَتَهُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِي قِلاَبَةَ وَغَيْرِهِمْ مِنَ التَّابِعِينَ. (ت) وَرُوِيَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِغُسْلِ امْرَأَتِهِ. [ضعيف]

(۶۶۶۲) عبدالرحمن بن اسود بیان کرتے ہیں کہ بے شک عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود نے اپنی بیوی کو غسل دیا جب وہ فوت ہوگئی۔

عبداللہ بن عباس کہتے ہیں: خاوند زیادہ حقدار ہے اپنی بیوی کو غسل دینے کا۔

(۴۱) باب غُسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

عورت کے اپنے خاوند کو غسل دینے کا بیان

(۶۶۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ : سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلَةَ الثُّلاَثَاءِ لِثَمَانٍ بَقِينَ مِنْ جُمَادَى الأُولَى سَنَةَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ وَأَوْصَى أَنْ تُغَسِّلَهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ امْرَأَتُهُ وَإِنَّهَا ضَعُفَتْ فَاسْتَعَانَتْ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ الْمَوْصُولُ وَإِنْ كَانَ رَاوِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ صَاحِبُ التَّارِيخِ وَالْمَغَازِي وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ فَلَهُ شَوَاهِدُ مَرَاسِيلُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ غَسَّلَتْ زَوْجَهَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْصَى بِذَلِكَ.

[حسن لغيره۔ الحاكم]

(۶۶۶۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ منگل کی رات فوت ہوئے۔ جمادی الاولی کی آٹھ راتیں باقی تھیں اور تیرہ

ہجری تھی۔ انہوں نے وصیت کی کہ انہیں غسل اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس دیں جوان کی بیوی تھیں اور تب وہ کمزور ہو چکی تھیں اس لئے ان کا تعاون عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے کیا۔

(۶۶۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((رَحِمَ اللَّهُ رَجُلاً غَسَّلَتْهُ امْرَأَتُهُ ، وَكُفِّنَ فِي أَخْلاَقِهِ)). قَالَتْ : فَفُعِلَ ذَلِكَ بِأَبِي بَكْرٍ غَسَّلَتْهُ امْرَأَتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الأَشْجَعِيَّةُ وَكُفِّنَ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي كَانَ يَبْتَذِلُهَا. هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [باطل]

(۶۶۶۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جسے اس کی بیوی نے غسل دیا اور وہ اپنے پرانے کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ وہ کہتی ہیں: ایسا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا گیا۔ انہیں غسل ان کی بیوی اسماء بنت عمیس نے دیا اور کفن انہیں کپڑوں میں دیا گیا جو انہوں نے پرانے کر لیے تھے۔

(۶۶۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنَ الأَمْرِ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ النَّبِيَّ -ﷺ- غَيْرُ نِسَائِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَتَلَهَّفَتْ عَلَى ذَلِكَ وَلاَ يُتَلَهَّفُ إِلاَّ عَلَى مَا يَجُوزُ. [حسن۔ أخرجه ابن ماجه]

(۶۶۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اگر میں کسی بات کا استقبال (قبول) کرتی ہوں تو اس سے پیچھے نہیں ہٹتی۔ نہیں غسل دیا آپ ﷺ کو آپ ﷺ کی بیویوں کے علاوہ کسی نے۔

شیخ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس پر قسم اٹھائی اور قسم صرف اس بات پر اٹھائی جاتی ہے جو درست ہو۔

(۴۲) بَابُ الْمُسْلِمِ يُغَسِّلُ ذَا قَرَابَتِهِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ وَيَدْفِنُهُ وَلاَ يُصَلِّي عَلَيْهِ

مسلمان قریبی مشرک کو غسل دے، جنازے کے ساتھ جائے اور اسے دفن کرے مگر جنازہ نہ پڑھے

(۶۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ : إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ يَعْنِي أَبَاهُ قَالَ :((اذْهَبْ فَوَارِهِ ، وَلاَ تُحْدِثَنَّ حَدَثًا حَتَّى تَأْتِيَنِي)). فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ فَأَمَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ دَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي

مَا عَلَى الْأَرْضِ بِهِنَّ مِنْ شَيْءٍ.
وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ كِلَاهُمَا عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ الْهَوْزَنِيِّ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو طَالِبٍ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَارِضُ جَنَازَتَهُ قَالَ ابْنُ عَوْفٍ فَجَعَلَ يَمْشِي مُجَانِبًا لَهَا وَيَقُولُ: ((بَرَّتْكَ رَحِمٌ وَجُزِيتَ خَيْرًا)). وَلَمْ يَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۶۶۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور میں نے کہا: آپ کا بوڑھا گمراہ بزرگ فوت ہو چکا ہے، یعنی میرا باپ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو جلدی جا اور کوئی نیا کام نہ ہو جائے یہاں تک کہ میں آؤں۔ پھر میں اس کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اسے غسل دیا۔ پھر آپ ﷺ نے میرے لیے دعائیں کیں جو مجھے بہت ہی پسند ہیں حتیٰ کہ ان سے بڑھ کر زمین کی کوئی چیز مجھے خوش نہیں کر سکتی۔

ابو الیمان ہوزنی کہتے ہیں: جب ابو طالب فوت ہوا رسول اللہ ﷺ نکلے اور جنازے کی ایک طرف چلنے لگے۔ ابن عوف کہتے ہیں: آپ ﷺ ایک کنارے پر چلنے لگے اور آپ ﷺ کہہ رہے تھے: تیری صلہ رحمی نے تجھے نیک کر دیا اور تو نے اچھا بدلہ حاصل کیا مگر آپ ﷺ اس کی قبر پر کھڑے نہ ہوئے۔

(۶۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّ أَبِي مَاتَ نَصْرَانِيًّا فَقَالَ: اغْسِلْهُ وَكَفِّنْهُ وَحَنِّطْهُ، ثُمَّ ادْفِنْهُ، ثُمَّ قَالَ ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى﴾ [التوبة: ۱۱۳] الآيَةَ. [صحیح۔ النسائی]

(۶۶۶۷) سعد بن جبیر کہتے ہیں: ایک آدمی عبد اللہ بن عباس کے پاس آیا اور کہا کہ میرا ے والد نصرانیت پر فوت ہو گئے۔ فرمایا: اسے خوشبو لگا پھر اسے دفن کر دے۔ پھر کہا ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى﴾ [التوبة: ۱۱۳] کہ نہیں ہے لائق نبی ﷺ کو اور نہ ہی اہل ایمان کو کہ وہ استغفار کریں مشرکین کیلئے اگرچہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں"۔

(۴۳) باب مَنْ لَمْ يَرَ الْغُسْلَ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ
میت کو غسل دینے سے غسل واجب نہیں

(۶۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْكُمْ فِي مَيِّتِكُمْ غُسْلٌ إِذَا غَسَّلْتُمُوهُ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَطَاءٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَرُوِّينَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا : لاَ تُنَجِّسُوا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِنَجَسٍ حَيًّا وَلاَ مَيِّتًا.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَقَدْ مَضَى جَمِيعُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۶۶۸) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے مرنے والوں میں تم پر غسل نہیں ہے جب تم انہیں غسل دو۔

دوسری روایت میں ہے کہ اپنے مردوں کو ناپاک نہ جانو۔ بے شک مسلم مردہ ہو یا زندہ وہ ناپاک نہیں ہوتا۔

(۴۴) باب الْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ

اس عورت کا بیان جو مردوں کے ساتھ مر جائے لیکن ان کے ساتھ کوئی عورت نہ ہو

(۶۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا مَاتَتِ الْمَرْأَةُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ غَيْرُهَا ، وَالرَّجُلُ مَعَ النِّسَاءِ لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَإِنَّهُمَا يُيَمَّمَانِ وَيُدْفَنَانِ وَهُمَا بِمَنْزِلَةِ مَنْ لاَ يَجِدُ الْمَاءَ)). هَذَا مُرْسَلٌ.

وَرُوِيَ عَنْ سِنَانِ بْنِ غَرَفَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ مَعَ النِّسَاءِ وَالْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا مَحْرَمًا يَتَيَمَّمَانِ بِالصَّعِيدِ وَلاَ يُغَسَّلاَنِ. [منکر۔ ابو داؤد]

(۶۶۶۹) مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی عورت مردوں کے ساتھ فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ ان کے ساتھ دوسری عورت نہ ہو یا پھر مرد اکیلا عورتوں کے ساتھ ہو اور ان کے ساتھ اس کے علاوہ کوئی دوسرا مرد نہ ہو تو اس صورت میں ان دونوں کو تیمم کروا کے دفن کر دو اور وہ اس کے حکم میں ہیں جن کے پاس پانی نہ ہو۔

سنان بن غرفہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ شخص جو عورتوں کے ساتھ اکیلا تھا اور وہ فوت ہو گیا یا ایسے ہی عورت مردوں کے ساتھ اور اس کا کوئی محرم ساتھ نہیں تو ان کو مٹی کے ساتھ تیمم کروایا جائے گا اور غسل نہیں دیا جائے گا۔

(۶۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

فِي الْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمُ امْرَأَةٌ قَالَ : تُرْمَسُ فِي ثِيَابِهَا.

وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : تُيَمَّمُ بِالصَّعِيدِ.

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ : يُصَبُّ عَلَيْهَا الْمَاءُ مِنْ فَوْقِ الثِّيَابِ وَكَذَا قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ. [ضعيف]

(۶۶۷۰) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں اس عورت کے بارے میں جو مردوں کے ساتھ مر جائے اور ان کے ساتھ دوسری عورت نہ ہو تو کپڑوں میں ہی دفن کر دی جائے گی۔

جماع أَبْوَابِ عَدَدِ الْكَفَنِ وَكَيْفَ الْحَنُوطُ

کفن کی تعداد اور خوشبو کے متعلق ابواب

(۴۵) باب السُّنَّةِ فِي تَكْفِينِ الرَّجُلِ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ لَيْسَ فِيهِنَّ قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ

آدمی کو تین کپڑوں میں کفن دینا جس میں قمیض اور پگڑی نہ ہو سنت ہے

(۶۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْمُلاَئِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كُفِّنَ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ. لَفْظُ حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ قَالَتْ : كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَعَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۶۷۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کو کفن دیا گیا تین سفید کپڑوں میں جو ''سحولیہ'' تھے۔ جس میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔

ثوری کی روایت میں ہے کہ سیدہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کو کفن دیا گیا روئی کے تین کپڑوں میں جو (سحولیہ) تھے۔

(۶۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كُفِّنَ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ المسلم]

(۶۶۷۲) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کفن دیا گیا تین کپڑوں میں جو (سحولیہ) تھے اور سفید تھے۔ ان میں قمیص اور عمامہ شامل نہیں تھا۔

(۶۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : لَمَّا اشْتَدَّ مَرَضُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَكَيْتُ وَأُغْمِيَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ : مَنْ لاَ يَزَالُ دَمْعُهُ مُقَنَّعًا فَإِنَّهُ مَرَّةً مَدْفُوقٌ قَالَتْ : فَأَفَاقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : لَيْسَ كَمَا قُلْتِ يَا بُنَيَّةُ وَلَكِنْ ﴿جَاءَ تْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ﴾ ثُمَّ قَالَ : أَيُّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَتْ: فَقُلْتُ يَوْمُ الاِثْنَيْنِ. قَالَتْ فَقَالَ : فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قُلْتُ: يَوْمُ الاِثْنَيْنِ قَالَ : فَإِنِّي أَرْجُو مِنَ اللَّهِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ. قَالَتْ: فَمَاتَ لَيْلَةَ الثُّلاَثَاءِ فَدُفِنَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ. قَالَتْ وَقَالَ: فِي كَمْ كَفَّنْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَتْ: كُنَّا كَفَّنَّاهُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ جُدُدٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ. قَالَتْ فَقَالَ لِي اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا وَبِهِ رَدْعُ زَعْفَرَانٍ أَوْ مِشْقٍ، وَاجْعَلُوا مَعَهُ ثَوْبَيْنِ جَدِيدَيْنِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ إِنَّهُ خَلَقٌ. فَقَالَ لَهَا : الْحَيُّ أَحْوَجُ إِلَى الْجَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ بِمَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبٍ عَنْ هِشَامٍ دُونَ مَا فِي صَدْرِهِ مِنْ بُكَاءِ عَائِشَةَ وَقَوْلِهَا وَقِرَاءَتِهِ الآيَةَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۷۳) سیدہ عائشہ ؓ نبی کریم ﷺ کی بیوی بیان کرتی ہیں کہ جب ابوبکر ؓ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو میں رودی اس غم و پریشانی کی وجہ سے اور میں نے کہا: جس کے آنسو ہمیشہ گرتے رہتے تھے آج وہ خود یکبارگی پچھاڑ دیا گیا ہے۔ وہ کہتی ہیں: ابوبکر ؓ کچھ ہوش میں آئے تو گویا ہوئے کہ بات ایسے نہیں جیسے تو کہہ رہی ہے، اے میری بیٹی! لیکن یہ تو ﴿جَاءَ تْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ﴾ موت کا وقت آچکا ہے اور یہ اس کی بے ہوشیاں ہیں جس سے میں بھاگ نہیں سکتا۔ پھر انہوں نے کہا: کس دن رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے۔ کہتی ہیں: میں نے کہا: پیر کے دن۔ پھر انہوں نے کہا: آج

کونسا دن ہے؟ میں نے کہا: پیر کا دن تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک میں امید کرتا ہوں، میرے اور اس کے درمیان ایک رات ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ منگل کی رات فوت ہوئے اور صبح ہونے سے پہلے دفن کر دیے گئے اور انہوں نے یہ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ وہ کہتی ہیں: ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا جو سحولیہ تھے اور سفید تھے، ان میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ انہوں نے کہا: میرے کپڑوں کو دھوڈالو اور انہیں زعفران لگا دینا یا (کستوری) اور ان کے ساتھ مجھے کفن دے دینا۔ نئے کپڑے کے زیادہ محتاج زندہ لوگ ہیں۔ بے شک وہ تو مہلت کیلئے تھے۔

(۶۶۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-؟ قَالَتْ : فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۶۷۴) ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کتنے کپڑوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن دیا گیا؟ انہوں نے کہا: تین کپڑوں میں اور وہ بھی سحولیہ تھے۔

(۴۶) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي يُخَالِفُ مَا رُوِّينَا فِي كَفَنِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

ایسی خبر کا ذکر جو اس کے مخالف ہے جو ہم نے آپ کے کفن کے بارے بیان کی ہے

(۶۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ نَجْرَانِيَّةٍ ، الْحُلَّةُ ثَوْبَانِ وَقَمِيصُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ، وَقَالَ عُثْمَانُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ وَقَمِيصُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ -صلى الله عليه وسلم-.

هَكَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ مُرْسَلاً. [منكر۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۶۷۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین نجرانی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ ایک ثوبان کا حلہ تھا اور ایک وہ قمیض جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تھی۔ عثمان کہتے ہیں: تین کپڑوں میں حلہ حمراء اور وہ قمیض جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے۔

(۶۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُفِّنَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فِي ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ وَبُرْدٍ حِبَرَةٍ. كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۶۶۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ دو سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا اور ایک یمنی چادر میں۔

(۶۶۷۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ : كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ ثَوْبَيْنِ صَحَارِيَّيْنِ وَبُرْدٍ حِبَرَةٍ أُدْرِجَ فِيهَا إِدْرَاجًا. [ضعيف۔ أخرجه ابن سعد]

(۶۶۷۷) حضرت علی بن حسین کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ دو صحاری کپڑے تھے اور ایک یمنی چادر تھی جس میں لکیریں تھیں۔

(۴۷) باب بَيَانِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِسَبَبِ الاِشْتِبَاهِ فِي ذَلِكَ عَلَى غَيْرِهَا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بیان میں اشتباہ کا سبب

(۶۶۷۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ ، فَأَمَّا الْحُلَّةُ فَإِنَّمَا شُبِّهَ عَلَى النَّاسِ فِيهَا أَنَّهَا اشْتُرِيَتْ لَهُ حُلَّةٌ لِيُكَفَّنَ فِيهَا فَتُرِكَتِ الْحُلَّةُ فَأَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ : لأَحْبِسَنَّهَا لِنَفْسِي حَتَّى أُكَفَّنَ فِيهَا ثُمَّ قَالَ : لَوْ رَضِيَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ -ﷺ- لَكَفَّنَهُ فِيهَا فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ بِثَمَنِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ بِإِسْنَادِهِ قَالَتْ : كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بُرْدَيْنِ حِبَرَةٍ كَانَا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَلُفَّ فِيهِمَا ثُمَّ نُزِعَا عَنْهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَفِيهِ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ إِنَّمَا أَمْسَكَهُمَا لِنَفْسِهِ لأَنَّهُمَا كَانَا لَهُ وَرِوَايَةُ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ أَيْضًا تَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ . [صحيح۔ مسلم]

(۶۶۷۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جو ''سحولیہ'' تھے اور وہ کرسف (روئی) سے تھے۔ جن میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا لیکن، جو حلہ ہے اس میں لوگوں کو اشتباہ ہوا ہے کیونکہ وہ حلہ آپ ﷺ کے کفن

کیلئے خریدا گیا تھا مگر اسے چھوڑ دیا گیا جو عبداللہ بن ابی بکر نے لیا اور انہوں نے کہا: اسے میں اپنے لیے رکھوں گا تاکہ میں اس میں کفن دیا جاؤں۔ پھر انہوں نے کہا: اگر اللہ تعالیٰ کو اپنے نبی کیلئے پسند ہوتا تو ضرور آپ ﷺ کو اس میں کفن دیا جاتا۔ سو انہوں نے اسے بیچ دیا اور اس کی قیمت کو صدقہ کر دیا۔

(۶۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أُدْرِجَ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي حُلَّةٍ يَمَنِيَّةٍ كَانَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ نُزِعَتْ عَنْهُ وَكُفِّنَ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا عِمَامَةٌ وَلاَ قَمِيصٌ فَرَفَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ وَقَالَ أُكَفَّنُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ : لم يُكَفَّنْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأُكَفَّنُ فِيهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۶۷۹) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ کو یمنی حلے میں لپیٹا گیا جو عبداللہ بن ابی بکر کا تھا۔ پھر وہ اتار لیا گیا اور آپ ﷺ کو تین یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں عمامہ اور قمیض نہیں تھے۔ عبداللہ نے وہ حلہ اٹھایا اور کہا: مجھے اس میں کفن دیا جائے۔ پھر انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو اس میں کفن نہیں دیا گیا، کیا میں اس میں کفن دیا جاؤں۔ پھر اسے صدقہ کر دیا۔

(۶۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كُفِّنَ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلاَ عِمَامَةٌ قَالَ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي بُرْدٍ حِبَرَةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : قَدْ جَاءُوا بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۶۶۸۰) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو تین سفید یمنی کپڑوں میں غسل دیا گیا، ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ انہیں کہا گیا کہ لوگوں کا گمان ہے کہ آپ ﷺ کو حبری چادر میں کفن دیا گیا! تو آپ نے فرمایا: وہ لائی گئی تھی لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا۔

(۶۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أُدْرِجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي ثَوْبٍ حِبَرَةٍ ، ثُمَّ أُخِّرَ عَنْهُ.

قَالَ الْقَاسِمُ : إِنَّ بَقَايَا ذَلِكَ الثَّوْبِ عِنْدَنَا بَعْدُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَالَّذِي بَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَتَصَدَّقَ بِثَمَنِهِ هُوَ الْحُلَّةُ وَالْحُلَّةُ عِنْدَهُمْ ثَوْبَانِ وَالَّذِي قَالَ الْقَاسِمُ إِنَّ بَقَايَاهُ عِنْدَنَا هُوَ الثَّوْبُ الثَّالِثُ الَّذِي زَعَمُوا أَنَّهُ كُفِّنَ فِيهَا وَفِيهِ فَبَيَّنَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَيَانًا شَافِيًا أَنَّهُ أُتِيَ بِالثَّوْبَيْنِ اللَّذَيْنِ كَانُوا يُسَمُّونَهُمَا حُلَّةً وَبِبُرْدٍ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفَّنْ فِيهَا وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۶۸۱) سیدہ عائشہ ؓ کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کو حبری کپڑے میں لپیٹا گیا۔ پھر اسے آپ ﷺ سے ہٹا لیا گیا۔ قاسم کہتے ہیں: اس کا باقی حصہ ہمارے پاس ہے۔ شیخ کہتے ہیں: جسے عبداللہ بن ابی بکر نے بیچا اور اس کی قیمت صدقہ کر دی۔ وہ حلہ تھا جو ثوبان کے پاس تھا اور قاسم نے کہا: اس کا بقایا ہمارے پاس ہے۔ ان کا خیال ہے: یہ وہی کپڑا ہے جس میں کفن دیا گیا۔ سو سیدہ عائشہ ؓ نے اس کی وضاحت کی کہ ان کے پاس دو کپڑے لائے گئے، حلہ اور ایک یمنی چادر تھی جس میں کفن نہ دیا گیا بلکہ روئی کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جس میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔

(۴۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى جَوَازِ التَّكْفِينِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں کفن کے جواز کا بیان

(۶۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الأَرَتِّ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَبِيلِ اللَّهِ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ، فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ شَيْءٌ يُكَفَّنُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةً فَكُنَّا إِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رَأْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((ضَعُوهَا مِمَّا يَلِي رَأْسَهُ، وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الإِذْخِرِ)). قَالَ: وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۶۸۲) حضرت خباب بن ارت کہتے ہیں: ہم نے ہجرت کی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اللہ کی راہ میں اللہ تعالیٰ رضا جوئی کیلئے۔ ہمارا اجر اللہ پر واجب ہو گیا۔ ہم میں سے وہ بھی تھے جو اس اجر کا فائدہ اٹھائے بغیر چل دیے۔ ان میں سے ایک مصعب ؓ بن عمیر تھے، جو احد کے دن شہید کر دیے گئے۔ ہم نے ایک موٹی چادر کے بغیر کوئی کپڑا نہ پایا جس میں ہم انہیں کفن

دیتے۔ سو ہم جب اسے ان کے چہرے پر رکھتے یعنی سر پر ڈالتے تو ان کے پاؤں نکل آتے اور جب پاؤں پر ڈالتے تو سر ننگا ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو سر پر ڈال دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو۔ پھر انہوں نے کہا: ہم میں سے وہ بھی ہیں جن کا پھل تیار ہو چکا ہے اور وہ اسے توڑ رہے ہیں۔

(۶۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أُتِيَ بِطَعَامٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ : قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَكُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ إِنْ غُطِّيَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلاَهُ ، وَإِنْ غُطِّيَ رِجْلاَهُ بَدَا رَأْسُهُ قَالَ وَأُرَاهُ قَالَ وَقُتِلَ حَمْزَةُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ، ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنَ الدُّنْيَا أَوْ قَالَ أُعْطِينَا مِنَ الدُّنْيَا مَا أُعْطِينَا وَقَدْ خَشِينَا أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا وَجَعَلَ يَبْكِي حَتَّى تَرَكَ الطَّعَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۶۸۳) سعد بن ابراہیم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں: عبدالرحمان بن عوف کے پاس کھانا لایا گیا اور وہ روزے سے تھے تو انہوں نے کہا: مصعب بن عمیر ؓ شہید کر دیے گئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے اور انہیں ایسی چادر میں کفن دیا گیا کہ اگر اس سے سر کو ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور اگر قدم ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ میرا خیال ہے انہوں نے یہ بھی کہا: حضرت حمزہ ؓ شہید کیے گئے اور وہ بھی مجھ سے بہتر تھے۔ پھر ہمارے لیے دنیا فراخ کر دی گئی یا انہوں نے کہا: ہمیں دنیا دی گئی جس قدر دی گئی اور ہمیں ڈر ہونے لگا کہ ہماری بھلائیاں ہمارے لیے جلد عطا کر دی گئی ہیں اور وہ رونا شروع ہو گئے۔ یہاں تک کہ کھانا چھوڑ دیا۔

(۶۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: لَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ جَلَسَ النَّبِيُّ -ﷺ- نَاحِيَةً وَجَاءَتِ امْرَأَةٌ تَؤُمُّ الْقَتْلَى فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ . فَلَمَّا تَوَسَّمْتُهَا إِذَا هِيَ أُمِّي صَفِيَّةُ فَقُلْتُ : يَا أُمَّهْ ارْجِعِي فَلَدَمَتْ فِي صَدْرِي وَقَالَتْ : لاَ أَرْضَ لَكَ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَعْزِمُ عَلَيْكِ. قَالَ : فَأَعْطَتْنِي ثَوْبَيْنِ فَقَالَتْ : كَفِّنُوا فِي هَذَيْنِ أَخِي. قَالَ : فَوَجَدْنَا إِلَى جَنْبِ حَمْزَةَ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ لَيْسَ لَهُ كَفَنٌ فَوَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا غَضَاضَةً أَنْ نُكَفِّنَ حَمْزَةَ فِي ثَوْبَيْنِ وَالأَنْصَارِيُّ إِلَى جَنْبِهِ لَيْسَ لَهُ كَفَنٌ قَالَ فَأَقْرَعْنَا بَيْنَهُمَا فِي أَجْوَدِ الثَّوْبَيْنِ فَكَفَّنَّا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي الثَّوْبِ الَّذِي طَارَ لَهُ. [جيد۔ أخرجه احمد]

(۶۶۸۴) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ احد کے دن جب مشرک واپس پلٹے تو آپ ﷺ ایک سائیڈ پر بیٹھ گئے۔ اسی اثناء میں ایک عورت آئی جو مقتولین کا جائزہ لے رہی تھی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورت، عورت! جب میں نے اسے پرکھا تو وہ میری ماں صفیہ رضی اللہ عنہا تھی۔ میں نے کہا: امی جان واپس چلی جائیں تو انہوں نے میرے سینے پر تھپڑ مارا اور کہا: تیرے لیے امین نہ ہو۔ میں نے کہا: پیارے پیغمبر ﷺ آپ کا عزم کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، پھر انہوں نے مجھے دو کپڑے دیے اور کہا کہ میرے بھائی کو ان میں کفن دو۔ زبیر کہتے ہیں: ہم نے حضرت حمزہ کے پہلو میں ایک انصاری صحابی کی میت کو دیکھا جس پر کفن نہیں تھا تو ہم نے اپنے دل میں کچھ پریشانی واضطراب پایا کہ ہم حمزہ رضی اللہ عنہ کو تو دو کپڑوں میں کفن دیں اور ان کے پہلو میں انصاری پر کفن نہ ہو۔ زبیر کہتے ہیں: ہم نے ان دونوں میں قرعہ ڈالا نئے کپڑوں کیلئے۔ پھر ہم نے ان دونوں میں سے ہر ایک کو اس کپڑے میں کفن دیا جو اس کے حصے میں آیا۔

(۴۹) باب جَوَازِ التَّكْفِينِ فِي الْقَمِيصِ وَإِنْ كُنَّا نَخْتَارُ مَا اخْتِيرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ

قمیض میں کفن دینے کا جواز، اگر ہم اس کو اختیار کریں جو رسول اللہ ﷺ کیلئے اختیار کی گئی تھی

(۶۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : أَتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبْرَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، أَوْ فَخِذَيْهِ فَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ ، وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۶۸۵) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن ابی کی قبر کے پاس آئے۔ اس کے بعد جب اسے قبر میں ڈال دیا گیا تھا۔ سو آپ ﷺ نے حکم دیا تو اسے نکالا گیا۔ آپ ﷺ نے اسے اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنا لعاب مبارک اس پر ڈالا اور اپنی قمیض اسے پہنائی اور اللہ زیادہ جانتا ہے۔

(۶۶۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: لَمَّا كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبِ بِالْمَدِينَةِ طَلَبَتْ لَهُ الأَنْصَارُ ثَوْبًا يَكْسُونَهُ فَلَمْ يَجِدُوا قَمِيصًا يَصْلُحُ عَلَيْهِ إِلاَّ قَمِيصَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَكَسَوْهُ إِيَّاهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَقَدْ قِيلَ : إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَصَدَ بِمَا فَعَلَ

مُكَافَأَتَهُ بِمَا صَنَعَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۶۸۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: عباس بن عبدالمطلب مدینے میں تھا۔ انصاریوں نے اسے پہنانے کیلئے کپڑا تلاش کیا تو انہوں نے کوئی قمیض نہ پائی جو اسے پوری آئے سوائے عبداللہ بن ابی (منافق) کی قمیض کے تو پھر انہوں نے وہی قمیض اسے پہنادی۔

سفیان یہ بات بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے وہ بدلا دینے کی بناء پر کیا جو اس نے کیا تھا (عباس کو قمیض پہنائی)

(۶۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ: فَلَعَلَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- جَازَاهُ بِذَلِكَ الْقَمِيصِ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۶۸۷) اسحاق کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی سفیان نے ایسی ہی حدیث اور سفیان نے یہ اضافی بات کہی کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قمیض اس لیے پہنائی کہ اس کا بدلہ ہو۔

(۶۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيِّ بْنِ سَلُولَ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يُكَفِّنُ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ ﴿اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ﴾ [التوبة: ۸۰] وَسَأَزِيدُ عَلَى سَبْعِينَ)). قَالَ: إِنَّهُ مُنَافِقٌ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلاَ تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ﴾ [التوبة: ۸۴] الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

[صحيح۔ البخاري]

(۶۶۸۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عبداللہ بن ابی بن سلول فوت ہوا تو اس کا بیٹا عبداللہ بن عبداللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سوال کیا کہ میرے ابا کو کفن دینے کے لیے اپنی قمیض دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دے دی۔ پھر اس نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ پڑھ دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازے پڑھانے کیلئے کھڑے ہو گئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیض کو پکڑ لیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس کا جنازہ پڑھائیں گے جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منع کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیا ہے اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ

لَهُمْ﴾ [التوبۃ: ۸۰] کہ آپ ان کے لیے استغفار کریں یا نہ کریں اور اگر آپ ستر مرتبہ بھی استغفار کریں گے تو اللہ تعالیٰ تب بھی انہیں معاف نہیں کرے گا اور ''شاید میں ستر سے بھی زیادہ کروں'' تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ منافق ہے۔ کہتے ہیں: تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ﴾ [التوبۃ: ۸۴] کہ آئندہ آپ ان میں سے کسی کی نماز جنازہ نہ پڑھیں گے اور نہ ہی کبھی ان کی قبر پر کھڑے ہونا۔

(۶۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ: الْمَيِّتُ يُقَمَّصُ وَيُؤَزَّرُ وَيُلَفُّ بِالثَّوْبِ الثَّالِثِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ كُفِّنَ فِيهِ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ.
وَرُوِّينَا عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَاتَ فَكَفَّنَهُ ابْنُ عُمَرَ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ عِمَامَةٌ وَقَمِيصٌ وَثَلاَثُ لَفَائِفَ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۶۶۸۹) عبداللہ بن عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ میت کو قمیض پہنائی جائے گی اور تہہ بند بھی اور تیسرے کپڑے میں لپیٹ دیا جائے گا۔ اگر صرف ایک ہی کپڑا ہو تو اسی میں کفن دیا جائے گا۔

نافع رضی اللہ عنہ سے یہ بیان کیا گیا کہ ان کے عبداللہ بن عمرو بن عاص کے دو بیٹے فوت ہو گئے تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں پانچ کپڑوں میں کفن دیا جس میں پگڑی، قمیض اور تین غلاف تھے۔

(۵۰) باب اسْتِحْبَابِ الْبَيَاضِ فِي الْكَفَنِ
کفن میں سفید کپڑے کو مستحب جاننا

قَدْ مَضَى فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

(۶۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطْهَرُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ)). [صحيح لغيره۔ معنى تخريجه فى ٥٩٦٩]

(۶۶۹۰) سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو بے شک وہ پاکیزہ صاف شفاف ہوتے ہیں اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

(۶۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ

بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ فَلْيَلْبَسْهُ أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهِ مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهُ مِنْ خَيْرِ لِبَاسِكُمْ)). وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِی كِتَابِ الْجُمُعَةِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۶۶۹۱) سمرۃ بن جندب بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سفیدی کو اپنے لیے لازم کرلو۔ تمہارے زندوں کو چاہیے کہ وہ اسے پہنیں اور اس میں اپنے مردوں کو کفن دیں۔ بے شک وہ تمہارے بہترین لباس میں سے ہے۔

(۵۱) باب مَنِ اسْتَحَبَّ فِيهِ الْحِبَرَةَ وَمَا صُبِغَ غَزْلُهُ ثُمَّ نُسِجَ

جس نے یمنی چادر کو پسند کیا اور جس کے سوت کو رنگنے کے بعد کپڑا بنالیا گیا

(۶۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنِی إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِذَا تُوُفِّیَ أَحَدُكُمْ فَوَجَدَ شَيْئًا فَلْيُكَفَّنْ فِی ثَوْبِ حِبَرَةٍ)). [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۶۶۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اسے یمنی کپڑے میں کفن دو۔

(۶۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِی ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِی هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِی نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَیٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الأُضْحِيَةِ الْكَبْشُ الأَقْرَنُ)).
قَالَ الشَّيْخُ وَالْحُلَّةُ هِیَ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ غَالِبًا وَالأَحَادِيثُ فِی أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- كُفِّنَ فِی ثِيَابٍ بِيضٍ وَأَنَّهُ اسْتَحَبَّ الْبَيَاضَ أَصَحُّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف جداً۔ ابو داؤد]

(۶۶۹۳) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین کفن حلہ ہے اور بہترین قربانی سینگوں والے مینڈھے کی ہے'' حلہ سرخ رنگ کے دو کپڑے ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کو سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا اور یہ کپڑے آپ ﷺ کا محبوب لباس تھے۔

(۵۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَحْسِينِ الْكَفَنِ

کفن کے خوبصورت ہونے کو پسند کیا گیا ہے

(۶۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ

السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ خَطَبَ يَوْمًا وَذَكَرَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ ، وَقُبِرَ لَيْلاً فَزَجَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُقْبَرَ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلاَّ أَنْ يُضْطَرَّ الإِنْسَانُ إِلَى ذَلِكَ ، وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۶۶۹۴) جابر بن عبداللہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دن آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کا تذکرہ کیا جو فوت ہو گیا اور وہ کفن دیا گیا جو عمدہ نہیں تھا اور رات کو اسے دفن کر دیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے ڈانٹا اس بات پر کہ رات ہی اسے دفن کیوں کیا گیا، تاکہ اس کی نماز جنازہ ادا کی جاتی مگر یہ کہ انسان اس کی طرف مجبور کر دیا جائے اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے اسے چاہیے کہ وہ اچھا کفن دے۔

(۵۳) باب مَنْ كَرِهَ تَرْكَ الْقَصْدِ فِيهِ

جس نے کفن میں میانہ روی کو ترک کیا اور یہ ناپسند ہے

(۶۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ يُغَالَى فِي كَفَنٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لاَ تَغَالُوا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَلْبًا سَرِيعًا)). [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۶۹۵) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ کفن زیادہ قیمتی نہ بنایا جائے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ کفن میں قیمتی کفن نہ بناؤ، کیونکہ وہ جلد ہی چھین لیا جائے گا۔

(۶۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ قَالَ : لَمَّا حَضَرَ حُذَيْفَةَ الْمَوْتُ قَالَ : ابْتَاعُوا لِي كَفَنًا فَأُتِيَ بِحُلَّةٍ ثَمَنَ ثَلاَثِمِائَةٍ وَخَمْسِينَ دِرْهَمًا فَقَالَ : لاَ حَاجَةَ لِي بِهَا اشْتَرُوا لِي ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ فَإِنَّهُمَا لَنْ يُتْرَكَا عَلَيَّ إِلاَّ قَلِيلاً حَتَّى أُبَدَّلَ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا أَوْ شَرًّا مِنْهُمَا. [صحیح۔ الطبرانی]

(۶۶۹۶) ابو اسحاق صلہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب حذیفہ رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت آیا تو انہوں نے کہا: میرے لیے کفن خرید لو تو ان کے پاس ایک حلہ لایا گیا جس کی قیمت تین سو پچاس (۳۵۰) درہم تھی تو وہ کہنے لگے: مجھے اس کی کوئی حاجت نہیں۔ میرے لیے صرف دو سفید کپڑے خرید لاؤ کیونکہ وہ مجھ پر نہیں چھوڑے جائیں گے مگر تھوڑی دیر کیلئے یہاں تک کہ ان سے بہتر تبدیل کر

دیے جائیں گے یا ان سے بدتر۔

(۵۴) باب مَنِ اسْتَعَدَّ الْكَفَنَ فِي حَالِ الْحَيَاةِ

جس نے اپنی زندگی میں کفن تیار کرلیا

(۶۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى وَالْمَنِيعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ : أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ مِنْهَا حَاشِيَتُهَا ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوا : الشَّمْلَةُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ : نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي فَجِئْتُ لأَكْسُوَكَهَا فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ وَإِنَّهَا لإِزَارُهُ أَوْ رِدَاؤُهُ شَكَّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ فَجَسَّهَا فُلاَنُ بْنُ فُلاَنٍ لِرَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ : مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ اكْسُنِيهَا؟ قَالَ : نَعَمْ. فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- طَوَاهَا فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ : وَاللَّهِ مَا أَحْسَنْتَ لَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ، ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لاَ يَرُدُّ سَائِلاً فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا إِلاَّ لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ. قَالَ سَهْلٌ : وَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَلَمْ يَشُكَّ فِي الإِزَارِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۶۹۷) حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت بنی ہوئی چادر رسول اللہ ﷺ کے پاس لائی جس میں حاشیہ بھی تھا۔ پھر انہوں نے کہا: کیا تم جانتے ہو یہ ''بردہ'' کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: (شملہ) چادر ہے تو انہوں نے کہا: ہاں ہاں۔ وہ عورت کہنے لگی: اسے میں نے اپنے ہاتھ سے بنا ہے، میں اس لیے لائی ہوں تا کہ آپ ﷺ کو پہناؤں تو اسے رسول اللہ ﷺ نے پہن لیا گویا کہ آپ اس کی ضرورت محسوس کر رہے تھے۔ پھر آپ نکلے اس حال میں کہ وہ آپ کا تہبند یا چادر تھی۔ ابراہیم کو شک ہے، اسے ایک آدمی نے چھوا جس کا انہوں نے اس دن نام لیا تھا اور اس نے کہا: یہ چادر کتنی اچھی ہے، کیا آپ مجھے پہنائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تو جب رسول اللہ ﷺ اپنے گھر آئے تو وہ چادر اس صحابی کو بھیج دی۔ لوگوں نے اسے کہا: اللہ کی قسم! تو نے اچھا نہیں کیا۔ آپ ﷺ نے ضرورت محسوس کرتے ہوئے اسے پہنا تھا مگر تو نے وہی مانگ لی اور تو جانتا ہے کہ آپ ﷺ سائل کو نہیں لوٹایا کرتے تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے نہیں مانگی یہ مگر اس لیے کہ یہ میرا کفن بن جائے جب میں مر جاؤں سہل کہتے ہیں: جب وہ فوت ہوا تو وہی چادر اس کا کفن بنی۔

(۵۵) باب الْحَنُوطِ لِلْمَيِّتِ

میت کو خوشبو لگانے کا بیان

(۶۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ وَاقِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَفَةَ فَوَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ فَوَقَصَتْهُ وَقَالَ عَمْرٌو فَأَقْعَصَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ ، وَلاَ تُحَنِّطُوهُ وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يُلَبِّي)). وَقَالَ عَمْرٌو :مُلَبِّيًا . قَالَ إِسْمَاعِيلُ هَكَذَا قَالَ مُسَدَّدٌ وَخَالَفَهُ عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ اتَّفَقَا عَلَى أَنَّ عَمْرًا قَالَ :يُلَبِّي . وَأَنَّ أَيُّوبَ قَالَ :مُلَبِّيًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ غَيْرَ الْمُحْرِمِ يُحَنَّطُ كَمَا يُخَمَّرُ وَأَنَّ النَّهْيَ وَقَعَ لأَجْلِ الإِحْرَامِ. [صحیح. مضی تخریجہ ۶۶۳۷]

(۶۶۹۸) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی عرفات میں پیارے پیغمبر ﷺ کے ساتھ اپنی سواری پر تھا۔ اس کی سواری نے اسے گرا دیا تو وہ فوت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ ہی اس کے سر کو ڈھانپو۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے تلبیہ کہتے ہوئے اٹھائیں گے۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ جو محرم نہ ہو اسے خوشبو لگائی جائے گی اور سر بھی ڈھانپا جائے گا کیونکہ اس سے منع احرام کی وجہ سے کیا ہے۔

(۶۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ آدَمَ لَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَ لِبَنِيهِ يَا بَنِيَّ إِنِّي مَرِيضٌ، وَإِنِّي أَشْتَهِي مَا يَشْتَهِي الْمَرِيضُ ، وَإِنِّي أَشْتَهِي مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ فَابْغُوا لِي مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ قَالَ فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَلَقِيَتْهُمُ الْمَلاَئِكَةُ عِيَانًا فَقَالُوا يَا بَنِي آدَمَ أَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قَالُوا : نَبْغِي أَبَانَا مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ فَقَالَ : ارْجِعُوا فَقَدْ أُمِرَ بِقَبْضِ رُوحِ أَبِيكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ فَقَبَضُوا رُوحَهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَكَفَّنُوهُ وَحَنَّطُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ، وَصَلَّوْا عَلَيْهِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ثُمَّ قَالُوا : يَا بَنِي آدَمَ هَذِهِ سُنَّتُكُمْ فِي مَوْتَاكُمْ))

رَفَعَهُ خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ. وَوَقَفَهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَزَادَ فِيهِ بَعْضُهُمْ :ثُمَّ حَفَرُوا ثُمَّ دَفَنُوهُ. وَزَادَ:فَكَذَاكُمْ فَافْعَلُوا. [باطل۔ أخرجه الحاكم]

(۶۶۹۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدم بیمار ہوئے جس بیماری میں وہ فوت ہوئے تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا: اے میرے بیٹو! میں بیمار ہوں اور میں بھی وہی کچھ چاہتا ہوں جو مریض چاہتا ہے اور میں جنت کا پھل چاہتا ہوں۔ وہ میرے لیے تلاش کرو۔ وہ نکلے اور زمین میں ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ انہیں اچانک فرشتے ملے اور کہنے لگے: اے آدم کے بیٹو! تم کیا ارادہ کرتے ہو؟ وہ کہنے لگے: ہم اپنے بابا جان کیلئے جنت کا پھل ڈھونڈ رہے ہیں۔ فرشتوں نے کہا: واپس پلٹ جاؤ کیونکہ تمہارے باپ کی روح قبض کرنے اور جنت کی طرف لے جانے کا حکم ملا ہے۔ آپ ﷺ نے

فرمایا: تو فرشتوں نے آدم کی روح قبض کرلی اور وہ سب دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے اسے کفن دیا۔ خوشبو لگائی اور وہ دیکھ رہے تھے اور انہوں نے آدم کی نماز جنازہ پڑھی اور وہ دیکھ رہے تھے۔ پھر انہوں نے کہا: اے آدم کے بیٹو! تمہارے لیے تمہارے مردوں میں یہی سنت وطریقہ ہے۔

یونس بن عبید نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ پھر انہوں نے گڑھا کھودا اور اسے اس میں دفن کردیا۔

(۶۷۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عُتَيٌّ السَّعْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ قَالَ: لَمَّا احْتُضِرَ آدَمُ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا بِمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۷۰۰) حضرت ابی بن کعب حدیث بیان کرتے ہیں کہ جب آدم علیہ السلام کی موت کا وقت آیا..... آگے پوری حدیث بیان کی۔

(۶۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ أَمْلاَهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ : شَيْبَانُ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا تُوُفِّيَتِ الْمَرْأَةُ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهَا....)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ: ((ثُمَّ احْشِي سَفِلَتَهَا كُرْسُفًا مَا اسْتَطَعْتِ ، ثُمَّ أَمِسِّي كُرْسُفَهَا مِنْ طِيبِهَا ، ثُمَّ خُذِي سَبِيَّةً طَوِيلَةً مَغْسُولَةً فَارْبِطِيهَا عَلَى عَجُزِهَا كَمَا يُرْبَطُ النِّطَاقُ ، ثُمَّ اعْقِدِيهَا بَيْنَ فَخِذَيْهَا وَضُمِّي فَخِذَيْهَا، ثُمَّ أَلْقِي طَرَفَ السَّبِيَّةِ مِنْ عِنْدِ عَجُزِهَا إِلَى قَرِيبٍ مِنْ رُكْبَتَيْهَا فَهَذَا بَيَانُ سَفِلَتِهَا ثُمَّ طَيِّبِيهَا وَكَفِّنِيهَا)).

[منکر۔ الطبرانی]

(۶۷۰۱) ام سلیم رضی اللہ عنہا انس بن مالک کی والدہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت فوت ہوگئی اور اسے غسل دینے کا ارادہ کیا... (لمبی حدیث بیان کی) اور کہا: پھر اس کے نیچے روئی کا حاشیہ بنا، جس قدر تو بنا سکتی ہے۔ پھر اس روئی کو خوشبو میں بھگو دے۔ پھر صاف لمبا تہہ بند لو اور اس کی کمر کے ساتھ باندھ دو جیسے کمر بند کر باندھا جاتا ہے۔ پھر اس کی رانوں کے درمیان اس سے گرہ لگاؤ اور اس کے کولہوں کو دباؤ۔ پھر اس کے تہہ بند کی ایک طرف اس کی کمر سے گھٹنوں تک ڈال دو۔ یہ ہے ''سفلۃ'' سے مراد۔ پھر اسے خوشبو لگاؤ اور کفن پہناؤ۔

(۶۷۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا أَجْمَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَأَوْتِرُوا)). وَرُوِيَ :((أَجْمِرُوا كَفَنَ الْمَيِّتِ ثَلاَثًا)).

[صحيح۔ أخرجه احمد]

(٦٧٠٢) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میت کو استنجاء کرواؤ تو طاق عدد میں کراؤ۔ جب سیڑھیاں بناؤ تو طاق اور میت کے کفن کو تین گرہیں لگاؤ۔

(٦٧٠٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ وَذَاكَرْتُهُ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ يَحْيَى : لَمْ يَرْفَعْهُ إِلاَّ يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ يَحْيَى : وَلاَ أَظُنُّ ذَا الْحَدِيثَ إِلاَّ غَلَطًا. [صحيح]

(٦٧٠٣) عباس بن محمد کہتے ہیں: میں نے یحییٰ بن معین سے یہ حدیث سنی اور وہ اس حدیث کو غلط تصور کرتے ہیں۔

(٦٧٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ لأَهْلِهَا: أَجْمِرُوا ثِيَابِي إِذَا مُتُّ ثُمَّ حَنِّطُونِي ، وَلاَ تَذُرُّوا عَلَى كَفَنِي حِنُوطًا وَلاَ تَتْبَعُونِي بِنَارٍ.

[صحيح۔ أخرجه المالك]

(٦٧٠٤) اسماء بنت ابی بکر نے اپنے گھر والوں سے کہا: میرے کپڑے کی تین تہیں لگانا اور جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے خوشبو لگانا اور میرے کفن پر خوشبو نہ رہنے دینا اور نہ ہی میرے جنازے کے ساتھ آگ لے کر جانا۔

(٥٦) باب الْكَافُورِ وَالْمِسْكِ لِلْحَنُوطِ

خوشبو کے لیے کستوری اور کافور کا استعمال کرنا

أَمَّا الْكَافُورُ فَقَدْ مَضَى فِيهِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- حَيْثُ قَالَ : اجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ. وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ الْكَافُورَ يُوضَعُ عَلَى مَوَاضِعِ السُّجُودِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر میں کافور لگانا یا کافور جیسی کوئی چیز۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کافور سجدے کی جگہ رکھا جائے گا۔

(٦٧٠٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُوبَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي تَوْبَةَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَاتِمٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي زَائِدَةُ قَالَ سَمِعْتُ النَّخَعِيَّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : الْكَافُورُ يُوضَعُ عَلَى مَوَاضِعِ السُّجُودِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(٦٧٠٥) ہمام بن یحییٰ کہتے ہیں: مجھے زائدہ نے خبر دی کہ علقمہ ابن مسعود سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ کافور کو سجدہ کی جگہ رکھا جائے۔

(۶۷۰۶) وَأَمَّا الْمِسْكُ فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرُّ الأَزْدِيُّ قَالاَ سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ :حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا وَالْمِسْكُ أَطْيَبُ الطِّيبِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۶۷۰۶) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اسرائیلی عورت کا تذکرہ کیا کہ اس نے اپنی انگوٹھی کو کستوری سے بھرا ہوا تھا اور کستوری تمام خوشبوؤں میں سے بہتر خوشبو ہے۔

(۶۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ : كَانَ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِسْكٌ فَأَوْصَى أَنْ يُحَنَّطَ بِهِ قَالَ وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هُوَ فَضْلُ حَنُوطِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [جيد۔ أخرجه الحاكم]

(۶۷۰۷) ابووائل کہتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ کے پاس کستوری تھی۔ انہوں نے وصیت کی کہ اس کی خوشبو لگائی جائے اور علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی عمدہ خوشبو میں سے ہے۔

(۶۷۰۸) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : مَاتَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَالَتْ أُمُّ سَعِيدٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَتُحَنِّطُهُ بِالْمِسْكِ فَقَالَ: وَأَيُّ طِيبٍ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ هَاتِي مِسْكَكِ فَنَاوَلَتْهُ إِيَّاهُ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ يُصْنَعُ كَمَا تَصْنَعُونَ وَكُنَّا نَتَتَبَّعُ بِحَنُوطِهِ مَرَاقَّهُ وَمَغَابِنَهُ. [ضعيف جداً]

(۶۷۰۸) حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: سعید بن زید فوت ہو گئے اور وہ بدری صحابی تھے۔ ام سعید نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم کستوری کی خوشبو لگاؤ گے؟ تو انہوں نے کہا: اور کونسی خوشبو کستوری سے بہتر ہے۔ تم اپنی کستوری لاؤ تو انہوں نے وہ پکڑا دی تو راوی نے کہا: آج جیسے تم کرتے ہو ایسے نہیں کیا جاتا تھا بلکہ ہم خوشبو بغلوں اور مانگ وغیرہ میں لگاتے تھے۔

(۶۷۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ حَمْشَاذَ أَخُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ جُعِلَ فِي حَنُوطِهِ مِسْكٌ فِيهِ مِنْ عَرَقِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح لغيره۔ الطبراني]

(٦٧٠٩) حمید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جب انس بن مالک رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو انہیں خوشبو کستوری کی لگائی گئی اور اس میں پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ ملایا گیا۔

(٥٧) باب الدُّخُولِ عَلَى الْمَيِّتِ وَتَقْبِيلِهِ

میت کے پاس جانا اور اسے بوسہ دینا

(٦٧١٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْبَلَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَتَيَمَّمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُسَجًّى بِبُرْدَةٍ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ، وَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ : بِأَبِي أَنْتَ وَاللَّهِ لاَ يَجْمَعُ اللَّهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَبَدًا أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا.

قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَالَ : اجْلِسْ فَأَبَى عُمَرُ أَنْ يَجْلِسَ فَقَالَ : اجْلِسْ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ فَتَشَهَّدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَالَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَتَرَكُوا عُمَرَ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ ، وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ﴾ [آل عمران: ١٤٤] إِلَى ﴿الشَّاكِرِينَ﴾ قَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُونُوا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ هَذِهِ الآيَةَ إِلاَّ حِينَ تَلاَهَا أَبُو بَكْرٍ فَتَلَقَّاهَا مِنْهُ النَّاسُ فَمَا يَسْمَعُ بَشَرًا إِلاَّ يَتْلُوهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ البخاری]

(٦٧١٠) عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی بیان کرتی ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سخ میں جو مکان تھا وہاں سے گھوڑے پر آئے، اس سے اترے اور مسجد میں داخل ہو گئے۔ لوگوں سے کوئی کلام نہ کی اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قصد کیا اور وہ یمنی چادر میں لپٹے ہوئے تھے۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھک گئے۔ پھر بوسہ دیا اور رو دیے۔ پھر انہوں نے کہا: میرا باپ آپ پر قربان ہوں، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ پر کبھی دو موتیں وارد نہیں کرے گا سوائے اس موت کے جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر لکھ دی تھی۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آ چکی۔ ابن عباس فرماتے ہیں: ابوبکر رضی اللہ عنہ نکلے تو عمر رضی اللہ عنہ لوگوں سے کلام کر رہے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: بیٹھ جاؤ مگر انہوں نے

انکار کر دیا۔ پھر انہوں نے کہا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پھر انکار کر دیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا۔ لوگ عمر رضی اللہ عنہ کو چھوڑ کر ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے اور ابوبکر نے کہا: اے لوگو! جو کوئی تم میں سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کیا کرتا تھا وہ جان لے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں اور جو کوئی تم میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا وہ یقین جانے کہ اللہ زندہ ہے کبھی اسے موت نہیں آئے گی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُوْلٌ...... ۱۴۴ آل عمران'' نہیں ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر اللہ کے رسول تحقیق ان سے پہلے بھی کئی رسول گزر چکے، سو کیا اگر وہ فوت ہو جائیں یا شہید کر دیے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے۔ یہ پوری آیت شاکرین تک پڑھی۔ پھر انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! لوگوں کی ایسی کیفیت تھی گویا کہ وہ یہ بات جانتے ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیات بھی نازل کی ہیں مگر اسی وقت جب ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تلاوت کی اور لوگوں نے یہ آیت ابوبکر سے لی۔ پھر تو ہر کوئی یہی آیت تلاوت کر رہا تھا۔

(۶۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيُّ أَنَّ أُمَّ الْعَلاَءِ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ قَدْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُمُ اقْتَسَمُوا الْمُهَاجِرِينَ قُرْعَةً يَعْنِي فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أَنْزَلْنَاهُ فِي أَبْيَاتِنَا فَوَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ وَغُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي ثَلاَثٍ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ فَقُلْتُ : رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ شَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ)). قُلْتُ : بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ أَكْرَمَهُ اللَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَمَّا هُوَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ ، وَاللَّهِ إِنِّي لأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ ، وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَاذَا يُفْعَلُ بِي)). فَقَالَتْ : وَاللَّهِ إِنِّي لاَ أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ أَبَدًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَقَالَ : وَكُفِّنَ فِي أَثْوَابِهِ وَفِي آخِرِهِ قَالَتْ : فَوَاللَّهِ لاَ أُزَكِّي بَعْدَهُ أَبَدًا.
قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ : مَا يُفْعَلُ بِهِ. وَتَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَمَعْمَرٌ.
وَيُذْكَرُ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا﴾ الآيَةَ.

[صحيح۔ البخاری]

(۶۷۱۱) زید بن ثابت انصاری بیان کرتے ہیں: ام علاء جو انصاری عورت تھی جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی وہ خبر دیتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین میں قرعہ اندازی کی تو ہمارے حصے میں عثمان بن مظعون آئے۔ ہم نے انہیں اپنے گھر میں رکھ لیا تو انہیں وہ تکلیف شروع ہوئی جس میں وہ فوت ہو گئے۔ جب وہ فوت ہو گئے انہیں غسل دیا گیا اور تین کپڑوں میں کفن دیا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے۔ میں نے کہا: اے ابو سائب! آپ پر اللہ کی رحمت ہو۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عزت بخشی ہو گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے کیسے معلوم ہوا کہ اللہ نے اسے عزت بخشی ہے۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کسے عزت دیں گے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک اس کی بات ہے تو اس کے پاس یقینی بات آ

چکی ہے، اللہ کی قسم! میں بھی اس کیلئے خیر کی توقع کرتا ہوں ویسے اللہ کی قسم میں بھی نہیں جانتا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ کیا کریں گے۔ وہ کہتی ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! آئندہ میں کبھی بھی کسی کو پاکیزہ نہیں کہوں گی۔

(۶۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ ثُمَّ بَكَى حَتَّى رَأَيْتُ الدُّمُوعَ تَسِيلُ عَلَى وَجْنَتَيْهِ. [ضعیف۔ ترمذی]

(۶۷۱۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ عثمان بن مظعون کے پاس آئے اور وہ فوت ہو چکے تھے تو آپ ﷺ نے اس کے چہرے سے کپڑا ہٹایا۔ پھر آپ اس پر جھک گئے اور اسے بوسہ دیا اور آپ رو دیے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ آپ کے آنسو رخساروں پر بہہ رہے تھے۔

(۶۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: لَمَّا قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَبْكِي وَأَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ وَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- يَنْهَوْنِي عَنْ ذَلِكَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- لاَ يَنْهَانِي عَنْ ذَلِكَ وَجَعَلَتْ عَمَّتِي تَبْكِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تَبْكِي أَوْ مَا يُبْكِيكِ مَا زَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعُوهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۷۱۳) حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ جب میرا باپ غزوہ احد میں فوت ہوگیا تو میں ان کے چہرے سے کپڑا اٹھا رہا تھا اور رو رہا تھا۔ نبی کریم ﷺ کے صحابی مجھے اس سے منع کرتے تھے اور آپ ﷺ مجھے منع نہیں کرتے تھے اور میری پھوپھی رو رہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تو نہ رو، یا فرمایا: تجھے کیا چیز رلا رہی ہے۔ فرشتے اس پر اپنے پروں سے سایہ کیے ہوئے تھے حتیٰ کہ انہوں نے اپنے پر ہٹا لیے ہیں۔

(۵۸) باب عَقْدِ الأَكْفَانِ عِنْدَ خَوْفِ الاِنْتِشَارِ وَحَلِّهَا إِذَا أَدْخَلُوهُ الْقَبْرَ

کفن کے کھلنے کے ڈر سے اسے گرہ لگانا اور جب قبر میں داخل کیا جائے تو کھول دینا

رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَمُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ

(۶۷۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ

أَظُنُّهُ سَمِعَهُ مِنْ مَوْلَاهُ وَمَوْلَاهُ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ : لَمَّا وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نُعَيْمَ بْنَ مَسْعُودٍ فِي الْقَبْرِ نَزَعَ الأَخِلَّةَ بِفِيهِ. قَوْلُهُ أَظُنُّهُ أَحْسَبُهُ مِنْ قَوْلِ الدُّورِيِّ.

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى وَسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْعَتَكِيِّ أَنَّ خَلَفَ بْنَ خَلِيفَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ. [ضعيف جداً۔ ابن ابی شیبه]

(۶۷۱۴) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے نعیم بن مسعود کو قبر میں رکھا اور اس کے چہرے سے کپڑا ہٹا دیا۔

(۶۷۱۵) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ ابْنُ أَخِي سَمُرَةَ قَالَ : مَاتَ ابْنٌ لِسَمُرَةَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ : انْطَلِقْ بِهِ إِلَى حُفْرَتِهِ فَإِذَا وَضَعْتَهُ فِي لَحْدِهِ فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ أَطْلِقْ عُقَدَ رَأْسِهِ وَعُقَدَ رِجْلَيْهِ. [ضعيف۔ أخرجه الحارث]

(۶۷۱۵) سمرہ رضی اللہ عنہ کے بھتیجے عثمان بیان کرتے ہیں کہ سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیٹا فوت ہو گیا تو انہوں نے مجھے کہا: میرے ساتھ اس کی قبر تک چل۔ جب تو اسے لحد میں رکھے تو کہنا: "بِسمِ اللّٰهِ وعلی سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰه" پھر تو کھول دے اس کے سر کی گرہ اور پاؤں کی گرہ کو۔

(۵۹) باب السُّنَّةِ فِي اللَّحْدِ

لحد بنانا سنت ہے

(۶۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي هَلَكَ فِيهِ : الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم]

(۶۷۱۶) عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک سعد بن ابی وقاص نے اپنے اس مرض میں کہا جس میں وہ فوت ہو گئے تھے، میرے لیے تم لحد بنانا اور اس پر اینٹیں نصب کرنا جیسے رسول اللہ ﷺ کیلئے کیا گیا۔

(۶۷۱۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَضْرَحُ لأَهْلِ مَكَّةَ ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ : زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَلْحَدُ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ فَأَخَذَ بِأَعْنَاقِهِمَا فَقَالَ : اذْهَبْ أَنْتَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ ، وَاذْهَبْ أَنْتَ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ : اللَّهُمَّ خِرْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّهُمَا جَاءَ حَفَرَ لَهُ فَوَجَدَ صَاحِبُ أَبِي طَلْحَةَ أَبَا طَلْحَةَ فَجَاءَ بِهِ وَلَمْ يَجِدْ صَاحِبُ أَبِي عُبَيْدَةَ أَبَا عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مُخْتَصَرًا.

[ضعیف۔ ابن ماجہ]

(۶۷۱۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ ارادہ کیا گیا کہ آپ ﷺ کے لیے قبر کھودیں تو ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بن جراح اہل مکہ کیلئے صندوقی قبر بناتے تھے اور ابوطلحہ زید بن سہل اہل مدینہ کے لیے بغلی قبر بناتے تھے تو عباس نے آدمیوں کو بلایا اوران کو گردنوں سے انہیں پکڑا۔ ایک سے کہا: تو ابوعبیدہ کی طرف جا اور دوسرے سے کہا: تو ابوطلحہ کی طرف جا اور کہا: اے اللہ! رسول اللہ ﷺ کیلئے ان دونوں میں سے جسے چاہے لے آ، جو آپ ﷺ کی قبر کو کھودے تو ابوطلحہ کے ساتھی نے اسے پالیا اور اسے لے آیا اور ابوعبیدہ کے ساتھی نے عبیدہ کو نہ پایا تو رسول کریم ﷺ کیلئے لحد تیار کی گئی۔

(۶۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا)).

وَرُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۶۷۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لحد (بغلی قبر) ہمارے لیے ہے اور صندوقی قبر ہمارے غیر کے لئے۔

(۶۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا)).

كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ وَالْفِرْيَابِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ مُسْلِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ . [حسن لغیرہ۔ ابن ماجہ]

(۶۷۱۹) حضرت جریر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے ہے اور صندوقی قبر ہمارے غیر کے لئے ہے۔

(۶۰) باب مَا رُوِيَ فِي قَطِيفَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کی چٹائی کا بیان

(۶۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أُدْخِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۷۲۰) ابو جمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس سے سنا، وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی قبر میں سرخ چٹائی داخل کی گئی۔

(۶۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۷۲۱) وکیع اسی معنی میں روایت شعبہ سے بیان کرتے ہیں۔

(۶۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَقَدْ كَانَ شُقْرَانُ حِينَ وَضَعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي حُفْرَتِهِ أَخَذَ قَطِيفَةً قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَلْبَسُهَا وَيَفْرِشُهَا فَدَفَنَهَا مَعَهُ فِي الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللَّهِ لاَ يَلْبَسُهَا أَحَدٌ بَعْدَكَ فَدُفِنَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. فَفِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ إِنْ كَانَتْ ثَابِتَةً دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُمْ لَمْ يَفْرِشُوهَا فِي الْقَبْرِ اسْتِعْمَالاً لِلسُّنَّةِ فِي ذَلِكَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجْعَلَ تَحْتَ الْمَيِّتِ ثَوْبًا فِي الْقَبْرِ. [ضعيف۔ معنى تخريجه ۶۷۱۷]

(۶۷۲۲) عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں: سرخ رنگ کی گھاس تھی اور جب رسول اللہ ﷺ کو قبر میں رکھا گیا اس کمبل (چٹائی) کو لایا گیا جسے آپ ﷺ پہنتے یا بچھاتے اور اسے بھی آپ کے ساتھ قبر میں دفن کر دیا گیا اور کہا: اللہ کی قسم! آپ ﷺ کے بعد اسے کوئی نہیں پہن سکتا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دفن کر دیا گیا۔ سو اس روایت میں اگر ثبوت ہے تو اس بات کا کہ قبر میں اسے نہیں بچھایا گیا سنت کی اتباع کرتے ہوئے۔ یزید بن اصم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۶۱) باب مَا جَاءَ فِي اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْمَوْتَى

مردوں کیلئے قبلے کی طرف منہ کرنا

(۶۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ : عَبْدُ

الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ حَدَّثَهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ :((أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ الْمُصَلُّونَ مَنْ يُقِمِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ الَّتِي كُتِبْنَ عَلَيْهِ وَيَصُومُ رَمَضَانَ يَحْتَسِبُ صَوْمَهُ يَرَى أَنَّهُ عَلَيْهِ حَقٌّ ، وَيُعْطِي زَكَاةَ مَالِهِ يَحْتَسِبُهَا ، وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ الَّتِي نَهَى اللَّهُ عَنْهَا)).
ثُمَّ إِنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَبَائِرُ؟ فَقَالَ :((هُنَّ تِسْعٌ الشِّرْكُ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ ، وَقَتْلُ نَفْسِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ ، وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ ، وَأَكْلُ الرِّبَا ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ ، وَاسْتِحْلَالُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قِبْلَتِكُمْ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ، ثُمَّ قَالَ : لَا يَمُوتُ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ هَؤُلَاءِ الْكَبَائِرَ ، وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ ، وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ إِلَّا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي دَارٍ أَبْوَابُهَا مَصَارِيعُ مِنْ ذَهَبٍ)). سَقَطَ مِنْ كِتَابِي أَوْ مِنْ كِتَابِ شَيْخِي السَّحْرُ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۷۲۳) عبید بن عمیر اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں فرمایا: خبردار! اللہ کے دوست نمازی ہیں جو پانچوں نمازیں قائم کرتے ہیں جو ان پر فرض کی گئی ہیں اور رمضان کے روزے رکھتے ہیں اجر وثواب کی نیت سے، یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ ان پر فرض ہیں اور اپنے مال کی زکوۃ دیتے ہیں ثواب کی امید سے اور ان کبیرہ گناہوں سے بچتے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ پھر ایک آدمی نے سوال کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! کبیرہ گناہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نو (۹) ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور مومن کو بلاوجہ قتل کرنا اور میدان جنگ سے بھاگنا، یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، پاکدامنہ پر تہمت لگانا، مسلم والدین کی نافرمانی کرنا، بیت الحرام کو حلال کرنا جبکہ وہ تمہارے زندوں اور مردوں کا قبلہ ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مرتا وہ شخص جو یہ کبیرہ گناہ نہیں کرتا اور وہ نماز قائم کرتا ہے، زکوۃ دیتا ہے تو ہوگا وہ اپنے گھر کے دروازے پر اپنے نبی ﷺ کے ساتھ جس کے دروازے کے پاٹ سونے کے ہوں گے۔

(۶۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ طَيْسَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ فِي أَصْلِ الأَرَاكِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ يَنْضَحُ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَوَجْهِهِ فَقُلْتُ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ حَدِّثْنِي عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْكَبَائِرُ الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ)).
فَقُلْتُ : أَقَتْلُ الدَّمِ؟ قَالَ :((نَعَمْ وَرَغْمًا ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُؤْمِنَةِ ، وَالْفِرَارُ يَوْمَ الزَّحْفِ وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ ، وَإِلْحَادٌ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ قِبْلَتِكُمْ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا))
وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ ذَكَرَ الْكَعْبَةَ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا هِيَ إِلَّا أَحْجَارٌ نَصَبَهَا اللَّهُ قِبْلَةً لأَحْيَائِنَا وَنُوَجِّهُ إِلَيْهَا مَوْتَانَا. [ضعيف۔ أخرجه ابن جرير]

(۶۷۲۴) طیلہ بن علی کہتے ہیں: میں نے ابن عمر سے سوال کیا: مجھے کبیرہ گناہوں کے بارے میں حدیث بیان کرو۔ وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کبائر اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اور پاکدامنہ پر تہمت لگانا ہے تو میں نے کہا: کیا کسی کو قتل کرنا تو انہوں نے کہا: ہاں تیرے نہ چاہنے پر بھی اور مومنہ نفس کا قتل کرنا میدان جنگ سے بھاگنا اور یتیم کا مال کھانا، مسلم والدین کی نافرمانی کرنا، بیت الحرام میں لڑائی کرنا حالانکہ وہ تمہارے زندوں اور مردوں کا قبلہ ہے۔

حسن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کعبے کا تذکرہ کیا اور کہا کہ اللہ کی قسم! یہ تو صرف پتھر ہیں جنہیں اللہ نے ہمارے زندوں کے قبلے کے طور نصب کیا ہے اور ہم اپنے مردوں کو اس کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

(۶۲) باب الإِذْخِرِ لِلْقُبُورِ وَسَدِّ الْفُرَجِ

اذخر قبور کے سوراخ کو بند کرنے کیلئے ہے

(۶۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَرَمِ مَكَّةَ وَقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((لاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا ، وَلاَ يُخْتَلَى شَوْكُهَا)). قَالَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلاَّ الإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي مَسَاكِنِنَا ، وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِلاَّ الإِذْخِرَ إِلاَّ الإِذْخِرَ)).
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَصَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ أخرجه البخارى]

(۶۷۲۵) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں حرم مکہ کے بارے اور نبی ﷺ کا یہ فرمانا کہ اس کے درخت کو نہ کاٹا جائے اور نہ ہی اس کے کانٹے کو نکالا جائے۔ وہ کہتے ہیں: عباس بن عبدالمطلب نے کہا: اے اللہ کے رسول! مگر "اذخر" بے شک ہم اسے اپنے گھروں اور قبروں میں ڈالتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مگر اذخر نہیں مگر اذخر نہیں۔

(۶۷۲۶) وَرَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ : لَمَّا وُضِعَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْقَبْرِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((﴿مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى﴾ [طه: ٥٥] بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ)). فَلَمَّا بَنَى عَلَيْهَا لَحْدَهَا طَفِقَ يَطْرَحُ إِلَيْهِمُ الْجَبُوبَ وَيَقُولُ : ((سُدُّوا خِلاَلَ اللَّبِنِ)) ثُمَّ قَالَ ((أَمَا إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِشَيْءٍ وَلَكِنَّهُ يُطَيِّبُ نَفْسَ الْحَيِّ)).
وَهَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ فَذَكَرَهُ. وَقَدْ رُوِيَ فِي سَدِّ الْفُرْجَةِ بِالْمَدَرَةِ وَقَوْلُهُ : ((أَمَا إِنَّهَا لاَ تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ وَلَكِنَّهَا تَقَرُّ بِعَيْنِ الْحَيِّ)). عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [منكر۔ أخرجه احمد]

(۶۷۲۶) ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب ام کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ کو اس کی قبر میں رکھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى﴾ [طٰہٰ: ۵۵]۔ ''بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ'' اور جب اس پر اس کی لحد بنائی گئی تو آپ ﷺ ان کی طرف کھجور کے گابے کو پھینک رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اینٹوں کے خلال کو بند کرو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن یہ تو کچھ بھی نہیں مگر زندہ لوگوں کے دلوں کو اسی سے سکون ہوتا ہے۔

اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خالی جگہ کو مٹی سے بند کرو اور آپ ﷺ کا فرمان: لیکن یہ تو نہ نفع دیتا ہے نہ نقصان لیکن اس سے زندوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔

(۲۳) باب إِهَالَةِ التُّرَابِ فِي الْقَبْرِ بِالْمَسَاحِي وَبِالأَيْدِي

قبر میں مٹی کا ڈالنا کسی اور ہاتھوں سے

(۶۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَأَدْخَلَتْنِي عَلَيْهَا قَالَ حَتَّى سَمِعْتُهُ مِنْهَا عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَا بِدَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي فِي جَوْفِ لَيْلَةِ الأَرْبِعَاءِ. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۶۷۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم! ہمیں آپ کے دفن کا کوئی پتہ نہ چلا یہاں تک کہ ہم نے بدھ کی رات کے وسط میں پھاوڑوں کی آواز سنی۔

(۶۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَرَضَهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَسْنَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى صَدْرِهَا فَجَعَلَ يَتَغَشَّاهُ الْكَرْبُ فَقَالَتْ : وَاكَرْبَ أَبَتَاهُ فَقَالَ : ((إِنَّهُ لَيْسَ عَلَى أَبِيكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ)). فَلَمَّا قُبِضَ وَدُفِنَ قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ : يَا أَنَسُ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ حَمَّادٌ إِنَّمَا حَفِظَ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۷۲۸) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ اس مرض میں بیمار ہوئے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے ۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے سینے سے ان کی ٹیک لگائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے ہوشیاں طاری ہو گئیں اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہنا شروع کر دیا: ''ہائے! میرے ابا جان کو کتنی تکلیف ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج کے بعد آپ کے ابا جان کو کوئی تکلیف نہیں ہو گی۔ سو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے اور دفن کر دیے گئے تو مجھے فاطمہ نے کہا: اے انس! کیا تمہارے دلوں نے پسند کر لیا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈالو۔

(۶۷۲۹) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زِيَادِ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَثَا فِي قَبْرٍ ثَلَاثًا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ الطبرانی]

(۶۷۲۹) ہشام بن سعد زیاد سے اور وہ ابو المنذر سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر میں تین چلو مٹی کے پھینکے۔

(۶۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- حِينَ دُفِنَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا وَحَثَا بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنَ التُّرَابِ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْقَبْرِ.
إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ إِلَّا أَنَّ لَهُ شَاهِدًا مِنْ جِهَةِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلًا وَيُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الدار قطنی]

(۶۷۳۰) عامر بن ربیعہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب عثمان بن مظعون کو دفن کیا گیا۔ آپ نے اس کی نماز جنازہ ادا کی اور چار تکبیرات کہیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے تین مرتبہ مٹی ڈالی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبر پر کھڑے تھے۔

(۶۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الأَلْهَانِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَلَمْ يُصَبْ لَهُ حَسَنَةٌ إِلَّا ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ حَثَاهَا فِي قَبْرٍ فَغُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ حَسَنٌ فِي هَذَا الْبَابِ. [ضعيف۔ سنن الكبرى]

(۶۷۳۱) ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک ایسا آدمی فوت ہوا جس نے کوئی نیکی نہیں کی تھی سوائے مٹی کے تین چلوؤں کے جو اس نے قبر پر ڈالے تھے سو اس کے سارے (تمام) گناہ معاف کر دیے گئے۔

(۶۷۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ : صَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ مُكَفَّفٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا قَالَ ثُمَّ حَثَا فِي قَبْرِهِ التُّرَابَ. [صحيح۔ سنن الكبرى]

(۶۷۳۲) عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے یزید بن مکفف کی نماز جنازہ پڑھی اور اس میں چار تکبیرات کہیں اور پھر اس کی قبر پر مٹی پھینکی۔

(۶۷۳۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّهُ رَأَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَبْرِ ابْنِ مُكَفَّفٍ حَثَا ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. [صحيح لغيره]

(۶۷۳۳) عمیر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ابن مکفف کی قبر میں تین چلو (ہاتھ بھر) مٹی کے ڈالے۔

(۶۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَمَّا دُفِنَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ حَثَا عَلَيْهِ التُّرَابَ ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا يُدْفَنُ الْعِلْمُ . فَحَدَّثْتُ بِهِ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ فَقَالَ : وَابْنُ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ قَدْ دُفِنَ بِهِ عِلْمٌ كَثِيرٌ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم]

(۶۷۳۴) علی بن زید بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے جب زید بن ثابت کو دفن کیا، اس کی قبر پر مٹی ڈالی۔ پھر انہوں نے کہا: یوں علم دفن کیا جاتا ہے۔ تو میں نے یہ بات علی بن حسین کو بیان کی تو انہوں نے کہا: ابن عباس تو اللہ کی قسم! کمال ہیں اللہ کی قسم اس کے ساتھ بہت سا علم دفن کر دیا گیا۔

(۶۴) باب لاَ يُزَادُ فِي الْقَبْرِ أَكْثَرُ مِنْ تُرَابِهِ لِئَلاَّ يَرْتَفِعَ جِدًّا

قبر پر مٹی زیادہ نہ ڈالی جائے کہ وہ اونچی ہو جائے

(۶۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ أَوْ يُجَصَّصَ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ عَنِ الْحَسَنِ وَأَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((وَلَا يُزَادُ عَلَى حَفِيرَتِهِ التُّرَابُ)). وَفِي الْحَدِيثِ الأَوَّلِ كِفَايَةٌ. أَبَانُ ضَعِيفٌ. وَرُوِيَ كَمَا. [صحيح۔ المسلم]

(۶۷۳۵) سلیمان بن موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ قبر پر عمارت تعمیر کی جائے یا اس پر زیادہ مٹی ڈالی جائے یا اسے پختہ کیا جائے۔

نیز جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قبر پر زیادہ مٹی نہ ڈالی جائے۔

(۶۷۳۶) أَنْبَأَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أُلْحِدَ لَهُ لَحْدًا ، وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَرُفِعَ قَبْرُهُ مِنَ الأَرْضِ نَحْوًا مِنْ شِبْرٍ كَذَا وَجَدْتُهُ. [منكر۔ أخرجه ابن حبان]

(۶۷۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے لیے لحد بنائی گئی اور اس پر کچی اینٹیں نصب کی گئیں......آگے پوری حدیث بیان کی اور کہا کہ آپ ﷺ کی قبر مبارک قریباً ایک بالشت زمین سے اونچی کی گئی جیسے میں نے دیکھا۔

(۶۷۳۷) وَقَدْ أَنْبَأَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - رُشَّ عَلَى قَبْرِهِ الْمَاءُ ، وَوُضِعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءُ مِنْ حَصْبَاءِ الْعَرْصَةِ ، وَرُفِعَ قَبْرُهُ قَدْرَ شِبْرٍ. وَهَذَا مُرْسَلٌ وَرَوَاهُ الْوَاقِدِیُّ بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنْ جَابِرٍ وَذَلِكَ يَرِدُ. [حسن۔ مرسل]

(۶۷۳۷) جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی قبر پر پانی چھڑکا گیا اور اس پر چمکنے والے پتھر ڈالے گئے اور قبر کو ایک بالشت کے برابر بلند کیا گیا۔

(۶۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِی الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَیٍّ قَالَ : خَرَجْنَا غُزَاةً فِی زَمَنِ مُعَاوِيَةَ إِلَى هَذِهِ الدُّرُوبِ وَعَلَيْنَا فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ فَتُوُفِّیَ ابْنُ عَمٍّ لِی يُقَالُ لَهُ نَافِعُ بْنُ عَبْدٍ قَالَ فَقَامَ فَضَالَةُ فِی حُفْرَتِهِ فَلَمَّا دَفَنَّاهُ قَالَ : خَفِّفُوا عَنْهُ التُّرَابَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَأْمُرُنَا بِتَسْوِيَةِ الْقُبُورِ. [حسن۔ أخرجه احمد]

(۶۷۳۸) ثمامہ بن شفی کہتے ہیں: ہم معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں ایک غزوے پر نکلے۔ ان صحراؤں کی طرف اور فضالہ بن عبید ہم پر عامل تھے۔ میرے چچا کا بیٹا فوت ہو گیا جسے نافع بن عبد کہا جاتا تھا، وہ کہتے ہیں: فضالہ اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ جب اسے ہم نے دفن کر لیا تو کہا: اس سے مٹی کم کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ ہمیں قبریں برابر کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۶۵) باب رَشِّ الْمَاءِ عَلَى الْقَبْرِ وَوَضْعِ الْحَصْبَاءِ عَلَيْهِ

قبر پر پانی چھڑکنے اور اس پر کنکریاں ڈالنے کا بیان

(۶۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ

الرَّشُّ عَلَى الْقَبْرِ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- . [ضعيف]

(۶۷۳۹) حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں قبر پر پانی چھڑکا گیا۔

(۶۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَشَّ عَلَى قَبْرِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِهِ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْحَصْبَاءُ لاَ تَثْبُتُ إِلاَّ عَلَى قَبْرٍ مُسَطَّحٍ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي]

(۶۷۴۰) جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ابراہیم (بیٹے) کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر کنکریاں ڈالیں۔ شافعی کہتے ہیں: سنگریزے صرف برابر قبر پر ہی ٹھہر سکتے ہیں۔

(۶۷۴۱) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَشَّ عَلَى قَبْرِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأَنَّهُ أَوَّلُ قَبْرٍ رُشَّ عَلَيْهِ ، وَأَنَّهُ قَالَ حِينَ دَفَنَ وَفَرَغَ مِنْهُ :سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ . وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ : حَثَا عَلَيْهِ بِيَدِهِ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۶۷۴۱) عبداللہ بن محمد بن عمر اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ابراہیم کی قبر پر پانی چھڑکا اور وہ پہلی قبر تھی جس پر پانی چھڑکا گیا اور جب اس کے دفن سے فارغ ہوئے تو کہا: ''سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ'' اور میں نہیں جانتا اس کے سوا کو کہ انہوں اس پر ہاتھوں سے مٹی ڈالی۔

(۶۷۴۲) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَشَّ عَلَى قَبْرِ ابْنِهِ قَالَ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ : وَحَثَا عَلَيْهِ بِيَدِهِ. [ضعيف]

(۶۷۴۲) عبداللہ بن محمد بن عمر بیان کرتے ہیں ان کے باپ نے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے اپنے بیٹے کی قبر پر پانی چھڑکا اور وہ کہتے ہیں: اس کے سوا میں نہیں جانتا مگر یہ کہ اپنے ہاتھوں سے اس پر مٹی بھی ڈالی۔

(۶۷۴۳) وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : رُشَّ عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- الْمَاءُ رَشًّا. قَالَ : وَكَانَ الَّذِي رَشَّ الْمَاءَ عَلَى قَبْرِهِ بِلاَلُ بْنُ رَبَاحٍ بِقِرْبَةٍ بَدَأَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ مِنْ شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِالْمَاءِ إِلَى الْجِدَارِ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى أَنْ يَدُورَ مِنَ الْجِدَارِ.

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ يَعْنِي ابْنَ بُطَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف جدا۔ ابن سعد]

(۶۷۴۳) حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی قبر پر پانی چھڑکا گیا اور جس نے اس پر پانی چھڑکا تھا وہ بلال بن رباح تھا۔ انہوں نے مشکیزے کے ساتھ قبر کی دائیں طرف سے سر کی جانب سے شروع کیا یہاں تک کہ وہ پاؤں تک پہنچے۔ پھر پانی دیوار کی طرف پھینکا کیونکہ وہ دیوار کی طرف سے گھوم نہیں سکتے تھے۔

(۶۶) باب إِعْلاَمِ الْقَبْرِ بِصَخْرَةٍ أَوْ عَلاَمَةٍ مَا كَانَتْ

پتھر کے ساتھ قبر پر نشان لگانا یا کسی اور چیز سے

(۶۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بِمَعْنَاهُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ الْمَدَنِيِّ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ : لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أُخْرِجَ بِجَنَازَتِهِ فَدُفِنَ أَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَجُلاً أَنْ يَأْتِيَهُ بِحَجَرٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ حَمْلَهُ فَقَامَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ قَالَ كَثِيرٌ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِي يُخْبِرُنِي ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ ذِرَاعَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ حَسَرَ عَنْهُمَا ، ثُمَّ حَمَلَهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَقَالَ :((لِيُعْلَمَ بِهَا قَبْرُ أَخِي وَأَدْفِنَ إِلَيْهِ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِي)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۷۴۴) حضرت مطلب بیان کرتے ہیں: جب عثمان بن مظعون فوت ہوئے تو ان کے جنازے کو نکالا گیا اور انہیں دفن کیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ پتھر لائے۔ وہ اسے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ پھر آپ اس کی طرف کھڑے ہوئے اور اپنے بازوں سے کپڑا ہٹایا۔ کثیر کہتے ہیں: مطلب نے کہا: اس نے کہا جس نے مجھے خبر دی: رسول اللہ ﷺ نے گویا میں آپ کے بازوؤں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ جب آپ ﷺ نے کپڑا ہٹایا۔ پھر اسے اٹھایا اور اس کے سر کے پاس رکھا اور فرمایا: تاکہ اس سے میرے بھائی کی قبر پہچانی جائے اور جو اس کے اہل میں سے فوت ہو اس کے پاس دفن کیا جائے۔

(۶۷) باب انْصِرَافِ مَنْ شَاءَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقَبْرِ أَوْ إِذَا وُورِيَ وَمَا فِي انْتِظَارِهِ ذَلِكَ مِنَ الأَجْرِ

قبر سے فارغ ہونے یا اسے چھپانے کے بعد واپس پلٹنا اور جو اس کے انتظار میں بیٹھا رہا اس کے لیے کیا اجر ہے

(۶۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ)). قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ:((مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ)).
انْتَهَى حَدِيثُ شَبِيبٍ زَادَ ابْنُ وَهْبٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمَّا بَلَغَهُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَقَدْ ضَيَّعْنَا قَرَارِيطَ كَثِيرَةً.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ وَهَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَذَكَرَ الزِّيَادَةَ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ وَهَارُونَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۷۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جنازے میں حاضر ہوا اتنی دیر کہ اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے اس کیلئے ایک قیراط (بڑے پہاڑ کی مانند) اجر ہے۔

سالم بن عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر جنازہ پڑھ کر پلٹ جایا کرتے تھے مگر انہیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کا علم ہوا تو انہوں نے کہا: آپ نے ہمارے بہت سے قیراط ضائع کر دیے۔

(۶۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ، وَمَنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ)). قَالُوا : وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ :((مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى وَقَالَ :حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا .
وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَقَالَ :((حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ)). [صحيح۔ البخاري]

(۶۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کیلئے ایک قیراط ہے اور جو دفن سے فارغ ہونے کے انتظار میں بیٹھا رہا اس کیلئے دو قیراط۔ انہوں نے کہا: دو قیراط کیا ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو بڑے پہاڑوں کے مانند ہیں۔

عبدالاعلیٰ بیان کرتے ہیں یہاں تک کہ اس سے فارغ ہوا جائے۔ معمر کہتے ہیں: حتیٰ کہ اسے لحد میں رکھ نہ دیا جائے۔

(۶۷۴۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الزَّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رِجَالٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : ((وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ)).

وَرَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ : ((حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ وَالشَّعْبِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ نسائی]

(۶۷۴۷) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس نے اس کے جنازے کی دفن ہونے تک اتباع کی اور دوسری حدیث میں ہے جب تک اس سے فارغ نہ ہوا جائے (اتنی دیر ساتھ رہا اس کیلئے دو قیراط ہیں)۔

(۶۷۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصِّدِّيقِ الْمَعْرُوفُ بِخُشْنَامَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ طَلَعَ خَبَّابٌ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ : يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِنْ بَيْتِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ، ثُمَّ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنَ الأَجْرِ ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الأَجْرِ مِثْلُ أُحُدٍ)). فَأَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ خَبَّابًا إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فَيُخْبِرُهُ بِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ قَبْضَةً مِنْ حَصَاةِ الْمَسْجِدِ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ الرَّسُولُ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ : صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ. فَضَرَبَ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى الَّذِي كَانَ فِي يَدِهِ الأَرْضَ ثُمَّ قَالَ : لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنِ الْمُقْرِءِ.

فَأَكْثَرُ الرِّوَايَاتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى الْفَرَاغِ وَالدَّفْنِ إِلاَّ مَا رُوِّينَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَقَدْ خَالَفَهُ عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ وَرُوِيَ مِثْلُ مَعْنَى رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحيح۔ أخرجه المسلم]

(۶۷۴۸) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: جو کوئی جنازے کے ساتھ اس کے گھر سے چلا۔ پھر اس کی نماز جنازہ ادا کی۔ پھر اس کے ساتھ رہا حتی کہ اسے دفن کر دیا گیا۔ اس کے لیے اجر وثواب کے دو قیراط ہوں گے اور جس نے جنازہ پڑھا اور پلٹ آیا تو اس کیلئے ایک قیراط ہے جو احد پہاڑ کی مانند ہے۔ پھر ابن عمر نے خباب رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کی بات کے متعلق پوچھ کر آئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے تو ابن عمر نے کہا: ہم نے اپنے لیے بہت سے قیراط کی کمی کی۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اکثر روایات دفن سے فارغ ہونے کی ہیں۔

(۶۷۴۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِيَانِ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ، وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي الْقَبْرِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ)). قَالَ قُلْتُ : يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَا الْقِيرَاطُ؟ قَالَ : ((مِثْلُ أُحُدٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ ثَوْبَانُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۷۴۹) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کیلئے ایک قیراط ہے اور جو اس کے ساتھ چلا حتیٰ کہ اسے قبر میں رکھ دیا گیا تو اس کیلئے دو قیراط ہیں۔

(۶۷۵۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ، وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَأَبَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح۔ أخرجه المسلم]

(۶۷۵۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کیلئے ایک قیراط ہے اور جو اس کے دفن میں شامل ہوا اس کیلئے دو قیراط ہیں جو احد پہاڑ کے برابر ایک ہوگا۔

(۶۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ اتِّسَاعِ الْقَبْرِ وَإِعْمَاقِهِ

قبر کا گہرا اور کشادہ کرنا مستحب ہے

(۶۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : جَاءَ تِ الأَنْصَارُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنَا قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُ؟ قَالَ : ((احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَاجْعَلُوا الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ)). قَالُوا : أَيُّهُمْ يُقَدَّمُ فِي الْقَبْرِ؟ قَالَ : ((أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا)). فَقَالَ : فَقُدِّمَ أَبِي بَيْنَ يَدَيِ اثْنَيْنِ أَوْ قَالَ وَاحِدٍ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۷۵۱) ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار رسول اللہ ﷺ کے پاس احد کے دن آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہمیں زخم پہنچے اور مشقت بھی۔ سو آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: گہرے اور کشادہ کھودو اور دو اور تین

آدمیوں کو ایک قبر میں دفن کرو۔ میں نے کہا: قبر میں پہلے کسے رکھیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جسے قرآن زیادہ یاد ہو۔ وہ کہتے ہیں: میرے باپ کو دو یا ایک آدمی سے مقدم کیا گیا ہے۔

(۶۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ نَحْوَهُ قَالَ : أَصَابَ الأَنْصَارَ يَوْمَ أُحُدٍ قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَقَالَتِ الأَنْصَارُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنَا قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا؟ قَالَ : ((احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا)). قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَأُرَاهُ قَالَ :((وَأَعْمِقُوا)). ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : بَلْ هُوَ هَكَذَا. [صحیح۔ مسلم]

(۶۷۵۲) سلیمان بن مغیرہ کہتے ہیں: غزوہ احد میں انصار کو زخم بھی پہنچے اور مشقت بھی کرنی پڑی۔ انصاریوں نے یہ بات پیارے پیغمبر ﷺ کو بیان کی اور کہا کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: قبریں کشادہ بناؤ۔ عبداللہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں گہرے کرو۔ پھر عبداللہ نے کہا: بلکہ وہ بات ایسے ہی تھی۔

(۶۷۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي قَتْلَى أُحُدٍ :((أَعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا ، وَادْفِنُوا الاِثْنَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ)). [صحیح۔ المسلم]

(۶۷۵۳) ہشام بن عمر کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین کے متعلق فرمایا: ان کی قبروں کو گہرا اور اچھی طرح کھودو اور ایک قبر میں دو دو تین تین کو دفن کرو۔

(۶۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشُكِيَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا فِي الْقَبْرِ الاِثْنَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ)).
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۷۵۴) ہشام بن عامر اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں: غزوہ احد میں سخت زخم آئے تو اس کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: قبریں کشادہ کرو اور خوب بناؤ اور ایک قبر میں دو تین کو دفن کرو۔

(۶۷۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِجَنَازَةٍ وَأَنَا غُلاَمٌ مَعَ أَبِي فَجَلَسَ عَلَى حُفْرَةِ الْقَبْرِ وَجَعَلَ يُومِءُ إِلَى الْحَفَّارِ وَيَقُولُ: ((أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ الرَّأْسِ ، أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ الرِّجْلَيْنِ وَرُبَّ عِذْقٍ لَهُ فِي الْجَنَّةِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : فَرَأَيْتُهُ عَلَى حُفَيْرَةِ الْقَبْرِ جَالِسًا فَقَالَ :((أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ فَرُبَّ عِذْقٍ لَهُ فِي الْجَنَّةِ)). [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۷۵۵) عاصم بن کلیب اپنے باپ سے اور وہ انصار کے ایک آدمی سے بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنازے میں نکلے اور میں بچہ تھا جو اپنے باپ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ قبر کے گڑھے پر بیٹھ گئے اور گڑھا کھودنے والوں سے کہہ رہے تھے: سر کی طرف سے کشادہ کرو۔ پاؤں کی طرف سے کشادہ کرو، اس کے لیے جنت میں بہت سے خوشے ہوں گے۔

ابوعبداللہ کی ایک روایت میں ہے کہ میں نے آپ کو قبر کے گڑھے پر بیٹھے دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے سر کی جانب سے فراخ کرو، اس کے لیے جنت میں بہت سے خوشے ہوں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَأَعِنْ يَا كَرِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّكِيُّ الْمُزَكِّي أَبُو بَكْرٍ أَبُو الْفَتْحِ أَبُو الْقَاسِمِ: مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ الْفَرَاوِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِهَا رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِيَّانَا وَأَجَازَ لِي جَمِيعَ مَسْمُوعَاتِهِ وَمُجَازَاتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَعَالِي: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ وَأَجَازَ لِي جَمِيعَ مَسْمُوعَاتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ ح وَأَنْبَأَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَشْيَاخِي عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ: زَاهِرِ بْنِ طَاهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْبَيْهَقِيُّ قَالَ:

(۶۹) باب تَسْوِيَةِ الْقُبُورِ وَتَسْطِيحِهَا

قبروں کو برابر کرنے اور سطح کے ساتھ ملانے کا بیان

(۶۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيَّ

حَدَّثَهُ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِرُودَسَ بِأَرْضِ الرُّومِ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا فَأَمَرَ فَضَالَةُ بِقَبْرِهِ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي صَالِحٍ : أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ حَدَّثَهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّومِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ : أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو وَهَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه احمد]

(۶۷۵۶) فضالہ بن عبید بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ ان کو برابر کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

ابو صالح کی ایک روایت میں ہے: ثمامہ بن شفی کہتے ہیں کہ ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ ارض روم میں تھے اور باقی حدیث ایسے ہی ہے جو اوپر گزری۔

(۶۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي هَيَّاجٍ الأَسَدِيِّ قَالَ : قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((أَنْ لاَ تَتْرُكَ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلاَّ سَوَّيْتَهُ ، وَلاَ تِمْثَالاً فِي بَيْتٍ إِلاَّ طَمَسْتَهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه احمد]

(۶۷۵۷) ابی ھیاج اسدی کہتے ہیں: مجھے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تجھے اس کام پر بھیجتا ہوں جس پر مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا تھا۔ وہ یہ کہ تو کوئی اونچی قبر اونچی نہ چھوڑنا مگر اسے زمین کے برابر کر دینا اور نہ کوئی کسی گھر میں تصویر مگر اسے مٹا دینا۔

(۶۷۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَانِءٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ : يَا أُمَّاهُ اكْشِفِي لِي عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَصَاحِبَيْهِ فَكَشَفَتْ لِي عَنْ ثَلاَثَةِ قُبُورٍ لاَ مُشْرِفَةٍ وَلاَ لاَطِئَةٍ مَبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ . فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مُقَدَّمًا وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأْسُهُ بَيْنَ كَتِفَيِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأْسُهُ عِنْدَ رِجْلَيِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

هُوَ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ هَانِءٍ قَالَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۷۵۸) قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور میں نے کہا: اے امی جان! مجھے رسول اللہ اور ان کے ساتھیوں کی قبریں دکھاؤ تو انہوں نے مجھے تین قبریں دکھائیں جو اونچی یا اوپر کو اٹھی ہوئی نہ تھیں بلکہ وہ بطحا کے سرخ میدان کی طرح تھی۔ میں نے رسول اللہ کو سب سے آگے دیکھا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سر کو رسول اللہ ﷺ کے کندھوں کے پاس اور عمر رضی اللہ عنہ کے سر کو رسول اللہ ﷺ کے پاؤں کے پاس۔

(٦٧٥٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِى الْبَدَّاءِ قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْبَيْتَ الَّذِى فِيهِ قَبْرُ النَّبِىِّ -ﷺ- فَرَأَيْتُ قُبُورَهُمْ مُسْتَطِيرَةً. [ضعيف]

(٦٧٥٩) ابوالبداء کہتے ہیں: میں مصعب بن زبیر کے ساتھ اس گھر میں داخل ہوا جس میں نبی کریم ﷺ کی قبر تھی۔ میں نے ان کی قبروں کو چپٹی لکیروں کی مانند دیکھا۔

(٧٠) باب مَنْ قَالَ بِتَسْنِيمِ الْقُبُورِ

قبریں کوہان کی مانند ہوں

(٦٧٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْمَقَابِرِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ التَّمَّارُ قَالَ : رَأَيْتُ قَبْرَ النَّبِىِّ -ﷺ- مُسَنَّمًا.

[صحیح۔ البخاری]

(٦٧٦٠) سفیان تمار بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کو اونٹ کی کوہان کی مانند دیکھا۔

(٦٧٦١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارِ : أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى قَبْرَ النَّبِىِّ -ﷺ- مُسَنَّمًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ.
وَمَتَى مَا صَحَّتْ رِوَايَةُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : قُبُورُهُمْ مَبْطُوحَةٌ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ. فَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى التَّسْطِيحِ وَصَحَّتْ رُؤْيَةُ سُفْيَانَ التَّمَّارِ قَبْرَ النَّبِىِّ -ﷺ- مُسَنَّمًا فَكَأَنَّهُ غُيِّرَ عَمَّا كَانَ عَلَيْهِ فِى الْقَدِيمِ فَقَدْ سَقَطَ جِدَارُهُ فِى زَمَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، وَقِيلَ فِى زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، ثُمَّ أُصْلِحَ ،
وَحَدِيثُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِى هَذَا الْبَابِ أَصَحُّ وَأَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا.
إِلاَّ أَنَّ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِنَا اسْتَحَبَّ التَّسْنِيمَ فِى هَذَا الزَّمَانِ لِكَوْنِهِ جَائِزًا بِالإِجْمَاعِ وَأَنَّ التَّسْطِيحَ صَارَ شِعَارًا لأَهْلِ الْبِدَعِ فَلاَ يَكُونُ سَبَبًا لإِطَالَةِ الأَلْسِنَةِ فِيهِ وَرَمْيِهِ بِمَا هُوَ مُنَزَّهٌ عَنْهُ مِنْ مَذَاهِبِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ البخاری]

(٦٧٦١) سفیان تمار بیان کرتے ہیں کہ اس نے نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کو اونٹ کی کوہان کی مانند دیکھا۔

عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ تب تو محمد بن قاسم کی حدیث درست ہوئی کہ ان کی قبریں بطحاء عرصہ کی طرح بچھی ہوئی تھیں اور سفیان تمار کا قبر نبی ﷺ کو دیکھنا درست ہوا کہ وہ کوہان تھا گویا کہ لمبا عرصہ گزرنے سے تبدیل ہوگئی۔

ولید بن عبد الملک کے دور میں اس کی دیوار گر گئی تھی بعض نے عمر بن عبد العزیز کے دور میں کہا۔ پھر اسے درست کیا گیا۔

اس باب میں قاسم بن محمد کی حدیث صحیح ہے مگر بعض اہل علم صحابہ میں سے اس زمانے میں کوہان نما بنانے کو جائز قرار دیتے ہیں اجماع کے ساتھ اور جو برابر جاتا ہے، وہ اہل بدعت کی علامت (نشانی) بن چکی ہے اور وہ اہل بدعت کے مذہب سے بہتر ہے ابو موسیٰ کی وصیت میں بیان کیا گیا ہے کہ میری قبر پر عمارت نہ بنانا اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھ پر خیمہ نہ لگانا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح ہے۔

(۷۱) باب لاَ یُبْنَی عَلَی الْقُبُورِ وَلاَ تُجَصَّصُ

قبروں پر عمارت نہ بنائی جائے اور نہ ہی پختہ کیا جائے

(۶۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ : أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَقْعُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُقَصَّصَ أَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح۔ المسلم]

(۶۷۶۲) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے منع کیا کہ آدمی قبر پر بیٹھے یا قبر کو پختہ کیا جائے یا اس پر عمارت بنائی جائے۔

(۶۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ زَادَ أَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ وَزَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَوْ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي مُوسَى فِي وَصِيَّتِهِ : وَلاَ تَجْعَلُنَّ عَلَى قَبْرِي بِنَاءً . وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : وَلاَ تَضْرِبُنَّ عَلَيَّ فُسْطَاطًا. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۷۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو بیان کیا اور سلیمان بن موسیٰ نے اس میں اضافہ کیا کہ اس پر لکھا بھی نہ جائے۔

(۷۲) باب فِي غُسْلِ الْمَرْأَةِ

عورت کے غسل کا بیان

(۶۷۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ -ﷺ- وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ : اغْسِلْنَهَا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ. فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي. قَالَتْ: فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ :أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَيُّوبَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۷۶۴) ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم آپ ﷺ کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تین پانچ سات یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دینا اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو اور یہ پانی اور بیری کے ساتھ دینا اور آخر میں کافور یا اس جیسی کوئی چیز لگانا۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ وہ کہتی ہیں: جب ہم فارغ ہوئی تو ہم نے آپ ﷺ کو آگاہ کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں اپنی چادر دی اور فرمایا: یہی اسے پہنانا۔

(۶۷۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ أَمْلاَهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ : شَيْبَانُ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا تُوُفِّيَتِ الْمَرْأَةُ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهَا فَلْيَبْدَءُ وا بِبَطْنِهَا فَلْيُمْسَحْ بَطْنُهَا مَسْحًا رَفِيقًا إِنْ لَمْ تَكُنْ حُبْلَى ، فَإِنْ كَانَتْ حُبْلَى فَلاَ تُحَرِّكِيهَا ، فَإِذَا أَرَدْتِ غَسْلَهَا فَابْدَئِي بِسِفْلَتِهَا فَأَلْقِي عَلَى عَوْرَتِهَا ثَوْبًا سَتِيرًا ، ثُمَّ خُذِي كُرْسُفَةً فَاغْسِلِيهَا فَأَحْسِنِي غَسْلَهَا ، ثُمَّ أَدْخِلِي يَدَكِ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ فَامْسَحِيهَا بِكُرْسُفٍ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَأَحْسِنِي مَسْحَهَا قَبْلَ أَنْ تُوَضِّئِيهَا ، ثُمَّ وَضِّئِيهَا بِمَاءٍ فِيهِ سِدْرٌ ، وَلْتُفْرِغِ الْمَاءَ امْرَأَةٌ وَهِيَ قَائِمَةٌ لاَ تَلِي شَيْئًا غَيْرَهُ وَلْيَلِ غَسْلَهَا أَوْلَى النَّاسِ بِهَا وَإِلاَّ فَامْرَأَةٌ وَرِعَةٌ ، فَإِنْ كَانَتْ صَغِيرَةً أَوْ ضَعِيفَةً فَلْتَغْسِلْهَا امْرَأَةٌ أُخْرَى مُسْلِمَةٌ وَرِعَةٌ ، فَإِذَا فَرَغْتِ مِنْ غَسْلِ سِفْلَتِهَا غَسْلاً نَقِيًّا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ فَهَذَا بَيَانُ وُضُوئِهَا ، ثُمَّ اغْسِلِيهَا بَعْدَ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَابْدَئِي بِرَأْسِهَا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْقِي كُلَّ غَسْلَةٍ مِنَ السِّدْرِ بِالْمَاءِ وَلاَ تُسَرِّحِي رَأْسَهَا بِمُشْطٍ فَإِنْ حَدَثَ مِنْهَا حَدَثٌ بَعْدَ الْغَسَلاَتِ الثَّلاَثِ فَاجْعَلِيهَا خَمْسًا ، وَإِنْ حَدَثَ بَعْدَ الْخَمْسِ فَاجْعَلِيهَا سَبْعًا وَكُلُّ ذَلِكَ فَلْيَكُنْ وِتْرًا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ حَتَّى لاَ يَرِيبَكِ شَيْءٌ ، فَإِذَا كَانَ فِي آخِرِ غَسْلَةٍ فِي الثَّلاَثَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَاجْعَلِي

شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ ، وَشَيْئًا مِنْ سِدْرٍ ، ثُمَّ اجْعَلِي ذَلِكَ فِي جَرَّةٍ جَدِيدَةٍ ، ثُمَّ أَقْعِدِيهَا فَأَفْرِغِي عَلَيْهَا وَابْدَئِي بِرَأْسِهَا حَتَّى تَبْلُغِي رِجْلَيْهَا ، فَإِذَا فَرَغْتِ مِنْهَا فَأَلْقِي عَلَيْهَا ثَوْبًا نَظِيفًا ، ثُمَّ أَدْخِلِي يَدَكِ مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ فَانْزِعِيهِ عَنْهَا)). هَذَا بَيَانُ الْغُسْلِ ، ((ثُمَّ احْشِي سَفِلَتَهَا كُرْسُفًا مَا اسْتَطَعْتِ ، ثُمَّ امْسَحِي كُرْسُفَهَا مِنْ طِيبِهَا ، ثُمَّ خُذِي سَبِيبَةً طَوِيلَةً مَغْسُولَةً فَارْبِطِيهَا عَلَى عَجُزِهَا كَمَا يُرْبَطُ النِّطَاقُ ، ثُمَّ اعْقِدِيهَا بَيْنَ فَخِذَيْهَا وَضُمِّي فَخِذَيْهَا ، ثُمَّ أَلْقِي طَرَفَ السَّبِيبَةِ مِنْ عِنْدِ عَجُزِهَا إِلَى قَرِيبٍ مِنْ رُكْبَتَيْهَا)). فَهَذَا بَيَانُ سِفْلَتِهَا ، ((ثُمَّ طَيِّبِيهَا وَكَفِّنِيهَا وَاضْفِرِي شَعَرَهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ قُصَّةً وَقَرْنَيْنِ وَلاَ تُشَبِّهِيهَا بِالرِّجَالِ وَلْيَكُنْ كَفَنُهَا خَمْسَةَ أَثْوَابٍ إِحْدَاهُنَّ الَّذِي تُلَفُّ بِهِ فَخِذَاهَا ، وَلاَ تَنْقُصِي مِنْ شَعَرِهَا شَيْئًا يَعْنِي بِنُورَةٍ وَلاَ غَيْرِهَا وَمَا سَقَطَ مِنْ شَعَرِهَا فَاغْسِلِيهِ ، ثُمَّ أَعِيدِيهِ فِي شَعَرِ رَأْسِهَا أَوْ قَالَ اغْرِزِيهِ وَطَيِّبِي شَعَرَ رَأْسِهَا وَأَحْسِنِي تَطْيِيبَهُ إِنْ شِئْتِ وَاجْعَلِي كُلَّ شَيْءٍ مِنْهَا وِتْرًا ، وَلاَ تَنْسَيْ ذَلِكَ ، فَإِنْ بَدَا لَكِ أَنْ تُجَمِّرِيهَا فِي نَعْشِهَا فَاجْعَلِيهِ نَبْذَةً وَاحِدَةً حَتَّى يَكُونَ وِتْرًا)) هَذَا بَيَانُ كَفَنِهَا وَرَأْسِهَا ((وَإِنْ كَانَتْ مَجْدُورَةً أَوْ مَخْضُوبَةً أَوْ أَشْبَاهَ ذَلِكَ فَخُذِي خِرْقَةً وَاسِعَةً فَاغْسِلِيهَا فِي الْمَاءِ)).

وَفِي غَيْرِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ ((فَاغْمِسِيهَا فِي الْمَاءِ)).

ثُمَّ فِي رِوَايَتِنَا ((وَاجْعَلِي تَتَبَّعِي كُلَّ شَيْءٍ مِنْهَا وَلاَ تُحَرِّكِيهَا فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَنْفَجِرَ مِنْهَا شَيْءٌ لاَ يُسْتَطَاعُ رَدُّهُ)) هَذَا لَفْظُ ابْنِ خُزَيْمَةَ

وَحَدِيثُ الصَّغَانِيِّ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ وَلْيَكُنْ كَفَنُهَا خَمْسَةً

رَوَاهُ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلاَنَ فَزَادَ عِنْدَ قَوْلِهِ ((وَأَحْسِنِي تَطْيِيبَهُ وَلاَ تَغْسِلِيهِ بِمَاءٍ سُخْنٍ وَأَجْمِرِيهَا بَعْدَ مَا تُكَفِّنِيهَا بِسَبْعٍ إِنْ شِئْتِ)) وَكَأَنَّهُ سَقَطَ مِنْ كِتَابِ شَيْخِي. [منکر۔ أخرجه الطبرانی]

(۶۷۶۵) حضرت ام سلیم انس بن مالک کی والدہ کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (جب ایک عورت فوت ہوگئی اور انہوں نے اسے غسل دینا چاہا) اس کے پیٹ سے آغاز کرو اور اس کے پیٹ کو نرمی سے دبایا جائے اگر وہ حاملہ نہیں۔ اگر وہ حاملہ ہو تو پھر حرکت نہ دینا اور جب اس کے غسل کا ارادہ کرو تو اس کے نچلے حصے سے آغاز کرو تو اس کے ستر پر پردہ کرنے والا کپڑا ڈالو۔ پھر روئی لے کر اس کی اچھی طرح صفائی کرو۔ پھر اپنے ہاتھ کو کپڑے کے نیچے سے داخل کرو اور روئی کے ساتھ تین مرتبہ صاف کرو وضو سے پہلے۔ پھر اسے وضو کراؤ پانی اور بیری کے ساتھ تین مرتبہ صاف کرو وضو سے پہلے۔ پھر اسے وضو کراؤ پانی اور بیری کے ساتھ اور چاہیے کہ ایک عورت کھڑی ہو کر پانی انڈیلے اور وہ کسی چیز سے نہ لگے اور وہ اس کے قریب کی رشتہ دار ہو وگرنہ کوئی ایسی عورت جو حفاظت کرنے والی ہو۔ اگر وہ (قریبی رشتہ دار) چھوٹی یا کمزور ہو تو پھر اسے دوسری مسلمہ اور حفاظت کرنے والی غسل دے۔ پس جب وہ نچلے حصے کو بیری کے پانی کے ساتھ صاف کرنے سے فارغ ہو جائے تو یہ اس کے وضو ہے۔ پھر اس

کے بعد پانی اور بیری کے ساتھ تین مرتبہ غسل دے اور اس کا آغاز سب سے پہلے اس کے سر سے کرے اور ہر مرتبہ پانی اور بیری سے کرے اور اس کے بالوں کو کنگھے سے سیدھا نہ کرے۔ اگر تین مرتبہ دھونے کے بعد کوئی حدث ظاہر ہوا تو پھر اسے پانچ مرتبہ کرلے۔ اگر پانچ کے بعد بھی کوئی وجہ نظر آتی ہے تو پھر سات مرتبہ کرے اور ہر مرتبہ طاق عدد میں ہونا چاہیے یہاں تک کہ تجھے کوئی شک نہ رہے اور جب آخری تین ہوں تو اس میں کافور ملائیں اور بیری۔ پھر اسے نئے مٹکے میں ڈالو۔ یعنی بڑے ٹب میں پھر اسے اس میں بٹھا کر اس پر پانی بہاؤ اس کا آغاز سر سے کرو اور پاؤں تک پہنچ جاؤ۔ جب اس سے تم فارغ ہو جاؤ تو اس پر صاف کپڑا ڈالو۔ پھر اپنے ہاتھ کو کپڑے کے پیچھے ڈالو اور اس کپڑے کو کھینچ لو۔ یہ ہے غسل کا بیان۔ پھر اس کے نچلے حصے کو روئی سے صاف کرو۔ پھر اس کی روئی کو خوشبو لگاؤ۔ پھر ایک لمبی چادر دھلی ہوئی لو اور اسے اس کی کمر سے باندھو جیسے کمر بند باندھا جاتا ہے۔ پھر اس کی رانوں میں گرہ لگاؤ اور اس کے کولھوں کو دباؤ۔ پھر اس چادر کی ایک طرف کو کمر سے گھٹنوں کی طرف ڈالو۔ یہ بیان ہے سفلہ (نچلے حصے کا)۔ پھر اسے خوشبو لگاؤ اور کفن پہناؤ اور اس کے بالوں کے تین مینڈھیاں بناؤ: ایک چھوٹی اور دو بڑی اور مردوں کی مشابہت نہ کرو اور چاہیے کہ اس کا کفن پانچ کپڑوں میں ہو۔ ان میں سے ایک وہ جو اس کی رانوں سے ملا ہو (پائجامہ) اور نہ صاف کرو اسکے بالوں کو چونے کے ساتھ اور نہ ہی کسی اور چیز سے جو اس کے بالوں میں سے گرے اسے دھو ڈالو۔ پھر اس کے سر کے بالوں کو سیدھا کرو اور سر کے بالوں کو خشبو لگاؤ اور اچھی طرح لگاؤ اور تمام کام طاق عدد میں کرو۔ اس بات کو نہیں بھولنا۔ پھر اگر تو اس کی تگ بنانا چاہے تو ایک ہی بنانا۔ یہ بیان ہے اس کے کفن اور سر کا۔ اگر کوئی پھنسی وغیرہ (چیچک) یا کوئی رنگ ہو تو کپڑے کا بڑا ٹکڑا لے کر پانی کے ساتھ صاف کردو۔

لیکن دوسری روایت میں ہے کہ اسے پانی میں ڈبودو اور ہماری روایت میں یہ بھی ہے کہ ہر چیز کا پیچھا کر مگر اسے زیادہ حرکت نہ دے۔ کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ اس سے کوئی چیز نہ بہہ پڑے جس کے لوٹانے کی پھر استطاعت نہ ہو اور چاہیے کہ اس کا کفن پانچ کپڑوں میں ہو۔

ابو عیسیٰ ترمذی محمود بن غیلان سے اس اضافے سے بیان کرتے ہیں کہ اس کی اچھی صفائی کر مگر گرم پانی سے نہ دھو۔ اگر چاہو تو کفن کے بعد سات مرتبہ صفائی کرو۔

(۶۷۶۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ مُقَطَّعًا بِمَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ مُخْتَلِفٌ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْخَمْسِ فَلْتَجْعَلِ الْكَافُورَ فِي مَسَامِعِ الْمَيِّتِ.

[منکر۔ الطبرانی]

(۶۷۶۶) ولید بن مسلم کہتے ہیں: مجھے خبر دی شیبان ابو معاویہ نے اور انہوں نے یہی حدیث ذکر کی مختلف معانی سے اور اس میں یہ بات بیان کی گئی کہ جب تو پانچویں مرتبہ سے فارغ ہو تو میت کے مسامع میں کافور لگاؤ۔

(۷۳) باب السُّنَّةِ الثَّابِتَةِ فِي تَضْفِيرِ شَعَرِ رَأْسِهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ وَإِلْقَائِهِنَّ خَلْفَهَا

عورت کے سر کے بالوں کا گوندھنا اور تین مینڈھیاں بنانا اور پیچھے ڈالنا سنت سے ثابت ہے

(۶۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ يَعْنِي حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ ، وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ ، فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي)). قَالَتْ : فَآذَنَّاهُ قَالَتْ : فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ : أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ . قَالَتْ : فَضَفَرْنَا رَأْسَهَا نَاصِيَتَهَا وَقَرْنَيْهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ وَأَلْقَيْنَاهُ خَلْفَهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا. [صحيح- البخاري]

(۶۷۶۷) حضرت ام عطیہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فوت ہوگئی۔ ہم نے آپ ﷺ نے فرمایا: اسے طاق عدد تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا اگر تم کچھ ضرورت محسوس کرو تو اس سے بھی زیادہ کر لینا اور آخر میں کافور یا کافور جیسی کوئی چیز ملانا اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ وہ کہتی ہیں کہ جب ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے ہماری طرف ایک چادر پھینکی اور فرمایا: یہ اسے پہناؤ اور فرمایا: اس کے سر کو پیشانی سے گوندھنا اور تین مینڈھیاں بنا کر پیچھے چھوڑ دینا۔

(۶۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : مَشَطْنَاهَا ثَلاَثَةَ قُرُونٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى هَكَذَا. [صحيح- مسلم]

(۶۷۶۸) حضرت ام عطیہ بیان کرتی ہیں کہ ہم نے تین مینڈھیوں میں اس کے سر کو تقسیم کیا۔

(۶۷۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ أَبِي تَمِيمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ تَقُولُ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ : أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ ابْنَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثَلاَثَةَ قُرُونٍ. وَقَالَ : نَقَضْنَهُ فَغَسَلْنَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَزَادَ ثُمَّ جَعَلْنَهُ ثَلاَثَةَ قُرُونٍ. [صحيح- أخرجه البخاري]

(۶۷۶۹) ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی بیٹی کے سر کو تین میڈھیوں کے ساتھ تقسیم کیا اور کہا: انہیں ہم کھول کے دھو دیتی تھیں۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں احمد اور ابن وھب سے یہ الفاظ زیادہ کیے کہ پھر تم اس کی تین مینڈھیاں بنا دو۔

(۷۴) باب كَفَنِ الْمَرْأَةِ

عورت کے کفن کا بیان

(۶۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ أَبِي تَمِيمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ -ﷺ- وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ : ((اغْسِلْنَهَا ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي)). فَلَمَّا فَرَغْنَا أَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ : ((أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ)). قَالَ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَلاَ أَدْرِي أَيُّ بَنَاتِهِ ، وَزَعَمَ أَنَّ الإِشْعَارَ الْفُفْنَهَا فِيهِ قَالَ وَكَذَلِكَ كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَأْمُرُ بِالْمَرْأَةِ أَنْ تُشْعَرَ لِفَافَةً وَلاَ تُؤَزَّرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ بخاري]

(۶۷۷۰) ابن سیرین کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے۔ وہ کہتی ہیں: آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم آپ ﷺ کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو تو اور یہ پانی اور بیری کے پتوں سے کرو اور آخر میں کافور ملانا۔ جب ہم اس سے فارغ ہوئیں تو آپ ﷺ اپنی چادر پھینکی ہماری طرف اور فرمایا: اس میں کفن دینا اسے۔

(۶۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ : كَانَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا أُمُّ عَطِيَّةَ مِنَ اللَّوَاتِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ -ﷺ- قَدِمَتِ الْبَصْرَةَ تُبَادِرُ ابْنًا لَهَا فَلَمْ تُدْرِكْهُ فَحَدَّثَتْنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ.

قَالَ قُلْتُ : مَا قَوْلُهُ أَشْعِرْنَهَا أَتُؤَزَّرُ بِهِ قَالَ لاَ أُرَاهُ إِلاَّ أَنْ يَقُولَ الْفُفْنَهَا فِيهِ.

قَالَ أَيُّوبُ : وَكَذَلِكَ كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَأْمُرُ بِالْمَرْأَةِ أَنْ تُشْعِرَ لِفَافَةً. [صحيح۔ أخرجه الرزاق]

(۶۷۷۱) ابن سیرین کہتے ہیں: جن صحابیات نے آپ ﷺ کی بیعت کی، ان میں سے ایک ام عطیہ بھی تھیں۔ یہ بصرہ سے آئی تھیں۔ اپنے بیٹے کو ڈھونڈتی ہوئی مگر نہ پا سکی۔ وہ کہتے ہیں: میں نے اس قول کے بارے میں پوچھا: ''اشعرنھا'' اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کمر سے باندھ دیا جائے تو انہوں نے کہا: نہیں اس سے مراد یہ ہے کہ ہم اسے اس میں لپیٹ دیں۔

ایوب کہتے ہیں کہ ابن سیرین بھی عورت کے بارے حکم دیا کرتے تھے کہ اسے غلاف کی مانند لپیٹ دیا جائے۔

(۶۷۷۲) وَقَالَ ابْنُ زَنْجُويَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لأَيُّوبَ : مَا قَوْلُهُ ((أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ)) أَتُؤَزَّرُ

بِهِ. قَالَ : لاَ أَظُنُّ. كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ : تُلَفُّ بِثَوْبٍ تَحْتَ الدِّرْعِ. وَلاَ أُرَاهُ إِلاَّ ذَلِكَ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِى الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ زَنْجُويَهْ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ عبد الرزاق]

(۶۷۷۲) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے ایوب سے کہا "اَشْعِرْنَها" کے معنی ہیں کہ درہ کے نیچے سے کپڑے میں لپیٹ لیا جائے۔

(۶۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ الثَّقَفِيُّ وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِى عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ قَدْ وَلَدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِى سُفْيَانَ زَوْجُ النَّبِىِّ -ﷺ- عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ : كُنْتُ فِى مَنْ غَسَّلَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ وَفَاتِهَا. فَكَانَ أَوَّلَ مَا أَعْطَانَا الْحِقَاءُ ، ثُمَّ الدِّرْعُ ، ثُمَّ الْخِمَارُ ، ثُمَّ الْمِلْحَفَةُ ، ثُمَّ أُدْرِجَتْ بَعْدُ فِى الثَّوْبِ الآخَرِ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ عِنْدَ الْبَابِ مَعَهُ كَفَنُهَا يُنَاوِلُنَاهُ ثَوْبًا ثَوْبًا.

[ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۷۷۳) لیلیٰ بنت قانف ثقفیہ کہتی ہیں: میں بھی ان میں تھی جنہوں نے آپ ﷺ کی بیٹی ام کلثوم کو غسل دیا جب وہ فوت ہوئیں۔ سب سے پہلی چیز جو ہمیں دی وہ چادر تھی۔ پھر قمیض پھر اوڑھنی پھر لپٹنے والی چادر پھر اس کے بعد دوسرے کپڑے میں رکھا گیا۔ وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دروازے کے پاس بیٹھے تھے اور تیار کیا ہوا کفن ایک ایک ہمیں دے رہے تھے۔

(۷۵) باب الإِنْسَانِ يَمُوتُ فِى الْبَحْرِ
ایسے شخص کے متعلق جو سمندر میں فوت ہوا

(۶۷۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ زَيْدٍ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَمَاتَ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ جَزِيرَةً إِلاَّ بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ فَدَفَنُوهُ فِيهَا وَلَمْ يَتَغَيَّرْ.
وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِىِّ أَنَّهُ قَالَ : يُغَسَّلُ وَيُكَفَّنُ وَيُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُطْرَحُ فِى الْبَحْرِ.
وَفِى رِوَايَةٍ أُخْرَى جُعِلَ فِى زِنْبِيلٍ ثُمَّ قُذِفَ بِهِ فِى الْبَحْرِ. [صحیح۔ الحاکم]

(۶۷۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوطلحہ نے حدیث بیان کی اور اس میں انہوں نے تذکرہ کیا کہ ایک آدمی سمندر پر سوار ہوا اور وہ فوت ہو گیا۔ اس کے ساتھیوں نے اسے دفن کرنے کیلئے کوئی جزیرہ نہ پایا مگر سات دن بعد تو انہوں نے اسی میں اسے دفن کر دیا اور وہ کچھ تبدیل نہ ہوا۔

حسن بصری کہتے ہیں کہ اسے غسل دیا جائے گا اور کفن پہنایا جائے گا اور نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سمندر میں پھینک دیا جائے گا۔

(۷۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ كَفَنَ الْمَيِّتِ وَمُؤْنَتَهُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ بِالْمَعْرُوفِ

جو استدلال کیا گیا ہے کہ میت کا کفن اور دیگر لوازمات بھلائی کے ساتھ اس کے راس المال سے ادا کیے جائیں گے

(۶۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمُوتُ حِينَ أَمُوتُ وَأَخْلُفُ عَشَرَةَ أَوَاقٍ إِلاَّ فِي ثَمَنِ كَفَنٍ أَوْ قَضَاءِ دَيْنٍ)). [صحيح لغيره۔ شاهد عنه البخاري]

(۶۷۷۵) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ میرے پاس اور پہاڑ کے برابر سونا ہو اور میں اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کروں اور جب میں نے فوت ہونا ہے فوت ہو جاؤں اور اس میں سے دس اوقیہ سونا بھی چھوڑ جاؤں سوائے کفن کی قیمت اور قرض کی ادائیگی کے۔

(۶۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ : هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ ، فَمِنَّا مَنْ مَضَى مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَلَمْ يَتْرُكْ إِلاَّ نَمِرَةً فَكُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلاَهُ ، وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((غَطُّوا رَأْسَهُ ، وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الإِذْخِرِ)). وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۷۷۶) حضرت خباب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی اور ہم اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے تھے تو ہمارا اجر اللہ تعالیٰ پر ثابت ہو گیا۔ سو ہم میں سے وہ بھی ہیں جو ہم سے پہلے فوت ہو گئے اور اس اجر میں سے کچھ نہ کھایا، ان میں سے مصعب بن عمیر تھے جو غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ انہوں نے کوئی ترکہ نہ چھوڑا سوائے ایک ٹاٹ (کمبل) کے۔ جب ہم اس سے ان کے سر کو ڈھانپتے تو پاؤں کھل جاتے اور جب پاؤں پر ڈالتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو اور ہم میں سے وہ بھی ہیں جن کا پھل تیار ہو چکا اور وہ اسے توڑ رہا ہے۔

(۶۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ ابْنِ بِنْتِ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَدِّي أَخْبَرَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أُتِيَ ابْنُ عَوْفٍ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بِطَعَامٍ فَقَالَ : قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ إِلاَّ بُرْدَةٌ يُكَفَّنُ فِيهَا، وَقُتِلَ حَمْزَةُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ إِلاَّ بُرْدَةٌ يُكَفَّنُ فِيهَا. مَا أَظُنُّنَا إِلاَّ قَدْ عُجِّلَتْ لَنَا حَسَنَاتُنَا فِي حَيَاتِنَا الدُّنْيَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۷۷۷) ابراہیم بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ابن عوف کے پاس کھانا لایا گیا تو انہوں نے کہا: مصعب بن عمیر شہید کر دیے گئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے مگر ان کیلئے کوئی چادر نہ ملی جس میں انہیں کفن دیا جاتا اور حمزہ رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے یا کوئی دوسرا۔ وہ بھی مجھ سے بہتر تھے۔ ان کیلئے صرف ایک چادر میسر آئی جس میں انہیں کفن دیا گیا۔ نہیں میں خیال کرتا مگر یہ کہ ہمارے لیے ہماری نعمتیں جلد عطا کر دی گئی ہیں دنیا ہی کی زندگی میں۔

(۶۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : الْكَفَنُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ. [باطل۔ لسان المیزان]

(۶۷۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کفن اصل مال میں سے ہونا چاہیے۔

(۷۷) باب السِّقْطِ يُغَسَّلُ وَيُكَفَّنُ وَيُصَلَّى عَلَيْهِ إِنِ اسْتَهَلَّ أَوْ عُرِفَتْ لَهُ حَيَاةٌ

ساقط ہونے والے بچے کے متعلق کہ اسے غسل اور کفن دیا جائے اور نماز بھی ادا کی جائے اگر وہ چیخا یا اس کے زندہ ہونے کا علم ہو گیا

رُوِيَ مَعْنَاهُ فِي الصَّلاَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ.

(۶۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ وَأَحْسَبُ أَنَّ أَهْلَ زِيَادٍ أَخْبَرُونِي أَنَّهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ، وَالْمَاشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا وَعَنْ يَمِينِهَا وَعَنْ يَسَارِهَا قَرِيبًا مِنْهَا ، وَالسِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۷۷۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس حدیث کو مرفوع بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سوار جنازے کے پیچھے چلے گا اور پیدل چلنے والا اس کے پیچھے چلے گا۔ اس کے آگے دائیں بائیں قریب

قریب چلے گا اور ساقط ہونے والے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور اس کے والدین کیلئے دعائے مغفرت و رحمت کی جائے گی۔

(۶۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : بِالْعَافِيَةِ وَالرَّحْمَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْمَاشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا.

قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَوْلُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَهْلِهِ أَنَّهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- رِوَايَةٌ لِيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ الشَّيْخُ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۷۸۰) یونس بن عبید اسی معنیٰ میں حدیث بیان کرتے ہیں مگر انہوں نے عافیت و رحمت کا تذکرہ کیا ہے۔

(۶۷۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي جُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ الثَّقَفِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ، وَالْمَاشِي قَرِيبًا مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ)). [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۷۸۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: سوار جنازے کے پیچھے اور پیدل چلنے والا قریب قریب چلے گا اور بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(۶۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ وَرِثَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ. مَوْقُوفٌ. [حسن لغیرہ۔ شرح المعانی]

(۶۷۸۲) حضرت جابر بن عبداللہ کہتے ہیں: جب بچہ چیخ مارے گا تو وارث بھی ہوگا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی۔

(۶۷۸۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ وَرِثَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ.

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ غَيْرُهُ أَوْثَقُ مِنْهُ وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مَرْفُوعًا.

[صحیح لغیرہ۔ ابن ماجہ]

(۶۷۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب پیدا ہونے والا بچہ چیخے گا تو نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور وارث بھی ہوگا۔

(۶۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا

أَبِی حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنِ الْأَوْزَاعِیِّ عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُودُ صُلِّیَ عَلَیْهِ وَوَرِثَ وَوُرِّثَ)). [صحیح لغیرہ۔ ترمذی]

(۶۷۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب پیدا ہونے والا بچہ روئے (چیخ مارے) تو نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی، وہ وارث بھی ہوگا اور وراثت اس سے لی بھی جائے گی۔

(۶۷۸۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیمِ الدِّیبَاجِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی خَلَفٍ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِیُّ وَرِثَ وَوُرِّثَ ، وَصُلِّیَ عَلَیْهِ)).

قَالَ سُلَیْمَانُ لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ إِلاَّ إِسْحَاقُ.

قَالَ الشَّیْخُ : وَرَوَاهُ الْمُغِیرَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ مَرْفُوعًا ، وَرُوِّینَاهُ فِی کِتَابِ الْفَرَائِضِ مِنْ حَدِیثِ أَبِی هُرَیْرَةَ مَرْفُوعًا. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۶۷۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بچہ چیخے گا تو وہ وارث ہوگا اور اس کے بھی وارث ہوں گے اور جنازہ بھی ادا کیا جائے گا۔

(۶۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِی الْمَعْرُوفِ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِیُّ بِنَیْسَابُورَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ أَنَّ أَبَا بَکْرٍ الصِّدِّیقَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِکُمْ فَإِنَّهُمْ أَحَقُّ مَنْ صَلَّیْتُمْ عَلَیْهِ.

وَقَدْ رُوِیَ هَذَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۶۷۸۶) سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے بچوں کی نماز جنازہ پڑھا کرو۔ بے شک وہ زیادہ مستحق ہیں ان میں سے جن کا تم جنازہ ادا کرتے ہو۔

(۶۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ إِبْرَاهِیمَ النَّخَعِیِّ بِالْکُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَیْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ لَیْثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَحَقُّ مَا صَلَّیْتُمْ عَلَیْهِ أَطْفَالُکُمْ)). [منکر۔ احمد]

(۶۷۸۷) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن کا تم جنازہ ادا کرتے ہو ان میں زیادہ مستحق بچے ہیں۔

(۶۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَیَّةَ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ إِسْرَائِیلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ. وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا وَقَالَ :((إِنَّ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مَنْ يُتِمُّ رَضَاعَهُ وَهُوَ صِدِّيقٌ)). [منکر۔ احمد]

(۶۷۸۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کا جنازہ پڑھا اور وہ سولہ مہینے کا تھا اور آپ نے فرمایا: بے شک اس کے لیے جنت میں دایا ہے جو اس کی رضاعت پوری کرے گی اور وہ سچے تھے۔

(۶۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَهِيَّ قَالَ : لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ -ﷺ- صَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَقَاعِدِ. [منکر۔ ابو داؤد]

(۶۷۸۹) وائل بن داود کہتے ہیں: جب ابراہیم بن محمد ﷺ فوت ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے مقاعد میں ان کا جنازہ پڑھا۔

(۶۷۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيِّ حَدَّثَكُمُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِينَ لَيْلَةً. [منکر۔ ابو داؤد]

(۶۷۹۰) حضرت عطاء بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کی نماز جنازہ پڑھی اور وہ صرف ستر راتوں کا تھا۔

(۶۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ حِينَ مَاتَ.

فَهَذِهِ الآثَارُ وَإِنْ كَانَتْ مَرَاسِيلَ فَهِيَ تَشُدُّ الْمَوْصُولَ قَبْلَهُ وَبَعْضُهَا يَشُدُّ بَعْضًا وَقَدْ أَثْبَتُوا صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ وَذَلِكَ أَوْلَى مِنْ رِوَايَةِ مَنْ رَوَى أَنَّهُ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ. [منکر۔ طبقات سعد]

(۶۷۹۱) حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کا بیٹا ابراہیم فوت ہوا تو آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا۔

اگر یہ آثار مرسل ہیں تو پہلے سے اس کا واسطہ مضبوط ہو جاتا ہے اور ایک دوسرے کو تقویت دیتا ہے اور انہوں نے آپ ﷺ کا اپنے بیٹے ابراہیم کی نماز جنازہ کو ثابت کر دیا اور یہ روایت سے بہتر ہے۔

(۶۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي عَلَى السِّقْطِ حَتَّى يَسْتَهِلَّ. [ضعیف]

(۶۷۹۲) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک وہ ساقط بچے کا جنازہ اتنی دیر ادا نہیں کرتے تھے جب تک وہ نہ چیختا۔

(۶۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ صَلَّى عَلَى الْمَنْفُوسِ ، ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)). [صحيح]

(۶۷۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک سانس لینے والے بچے کا جنازہ پڑھا۔ پھر کہا: اے اللہ! اسے عذاب قبر سے بچا۔

(۶۷۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْمَنْفُوسِ الَّذِي لَمْ يَعْمَلْ خَطِيئَةً قَطُّ وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَذُخْرًا. قَالَ نُعَيْمٌ وَقِيلَ لِبَعْضِهِمْ أَتُصَلِّي عَلَى الْمَنْفُوسِ الَّذِي لَمْ يَعْمَلْ خَطِيئَةً قَطُّ قَالَ قَدْ صُلِّيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ مَغْفُورًا لَهُ بِمَنْزِلَةِ مَنْ لَمْ يَعْصِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۶۷۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ وہ اس سانس لینے والے بچے کا جنازہ پڑھتے جس نے کوئی غلطی کبھی نہ کی ہو اور کہتے: اے اللہ! اسے ہمارے لیے پیش رو اور ذخیرہ آخرت اور اجر کا باعث بنا: "اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَذُخْرًا"

نعیم کہتے ہیں: بعض نے کہا: آپ اس کا جنازہ پڑھتے ہیں جس نے کبھی کوئی خطا نہیں کی تو وہ کہتے: رسول اللہ ﷺ کا بھی پڑھا گیا جبکہ آپ ﷺ مغفور تھے اور اس مرتبے میں تھے جس نے کبھی نافرمانی کی ہی نہیں۔